احسن الصلوات

مع

دلائل الخیرات

مصنف

الشیخ ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حماد البوصیری رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح و ترتیب

مفتی سعد عبدالرزاق

فاضل جامعۃ فاروقیہ

متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزان پبلشرز

کراچی۔ پاکستان

احسن الصلوات

مع

دلائل الخيرات

مصنف

الشیخ ابو عبد اللہ محمد بن سعید بن حماد البوصیری رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح وترتیب

مفتی سعد عبد الرزاق

فاضل جامعہ فاروقیہ

متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزاب پبلشرز

کراچی، پاکستان

کتاب کا نام ———— احسن الصلوات مع زاد المختار

مصنف ———— [illegible]

تاریخ اشاعت ———— مارچ ۲۰۲۱ء

صفحات ———— ۲۰۷

تصحیح ترتیب ———— مفتی سعد عبد الرزاق

باہتمام ———— نبیل احمد

ناشر

المیزاب پبلشرز

کراچی۔ پاکستان





Mufti Imdad Ullah Yousufzai
Member of Council of Islamic Ideology Govt. Pakistan
Director of Education Jamia Uloom Islamiyyah
(University of Islamic Sciences)
Allama Muhammad Yousuf Banuri Town Karachi

مفتی امداد اللہ یوسف زئی
رکن: اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان
ناظم تعلیمات جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

Ref.__________ Date.__________

کلمات تبریک وتحسین

عربی زبان کا مشہور مقولہ ہے کہ الانسان عبد الاحسان یعنی انسان اپنے محسن کا غلام ہوتا ہے۔ ہمارے محسن آقائے نامدار، فخر موجودات، سرور کونین، حضرت محمد مصطفی ﷺ ہیں کیونکہ ان کے طفیل ہمیں نہ صرف ایمان واسلام کی دولت ملی ہے بلکہ اہل بصیرت کی نظر میں ہمارا سب کچھ ان کے وجود مسعود کی برکت سے ہے۔

محسن اور حقیقی محسن ہونے کے ناطے ہم مسلمانوں پر اس مقدس ہستی کی شکر گزاری واجب ہے لیکن ہمارا حال یہ ہے کہ ہم ان کے کسی احسان کا کوئی بدلہ بھی نہیں دے سکتے۔ زیادہ سے زیادہ جو کچھ ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ اپنی کمزوری اور عاجزی کا اعتراف کرتے ہوئے رب تعالی سے دعا کریں کہ وہ اپنی شایان شان اپنے حبیب اور ہمارے محسن حقیقی کو اپنی رحمتوں وبرکتوں سے نوازے اور ان کے درجات کو بلند سے بلند تر کرے۔ جب ہم حق تعالی شانہ سے اس قسم کی دعا کرتے ہیں تو شریعت کی زبان میں اسے درود کہتے ہیں۔

حق تعالی شانہ کا لطف وکرم اور عنایت واحسان ہے کہ اس نے دورد شریف کو کئی عبادتوں کا مجموعہ قرار دیا ہے۔ درود بھیجنے سے ایک طرف تو ہماری نیاز مندی اور شکر گزاری کا ثبوت ہو جاتا ہے تو دوسری طرف ہمیں دعا کی صورت میں کامل ترین عبادت کا ثواب بھی مل جاتا ہے۔ دعا کا ثواب تو ظاہر ہے کہ درود کی حقیقت ہی اللہ تعالی سے دعا کی ہے اور افضل عبادت بایں وجہ انسان کی صفات میں سے بلند ترین صفت عبدیت اور بندگی ہے اور دعا عبدیت کا نتیجہ اور اس کا مظہر ہے۔

دورود شریف کی اس اہمیت وفضیلت کی وجہ سے برادرم مفتی سعد عبد الرزاق نے ''احسن الصلوات مع دلائل الخیرات'' کے نام سے درود شریف کا مجموعہ ترتیب دیا ہے جسے درود شریف کا حسین گلدستہ کہنا زیادہ موزوں معلوم ہوتا ہے۔ یہ گلدستہ دو

فون: 021-34913570 موبائل: 0300-2880502 فیکس: 021-34919531
Mimdadullahyousufzai@gmail.com

حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں درود کے احکام، فضائل و مسائل اور مشہور درود جمع کیے گئے ہیں۔ دوسرا حصہ دلائل الخیرات پر مشتمل ہے۔ دلائل الخیرات کا پورا نام دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذِکر الصلوۃ والسلام علی النبی المختار ہے اور اس کے مصنف شیخ محمد بن سلیمان الجزولی ہیں۔

شیوخ خود بھی اس کتاب کا ورد کرتے ہیں اور اپنے مریدین کو بھی پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ حاجی خلیفہ نے اس کتاب کو آیۃ من آیات اللہ قرار دیا ہے اور لکھا ہے مشرق و مغرب میں اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کتاب کی ساتویں حزب میں وہ درود پاک بھی موجود ہے جسے صلوٰۃ البئر یعنی کنویں والے درود کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ وہ درود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ

اگلے ایڈیشن میں اگر جواں سال مرتب دلائل الخیرات کے مستند ترجمہ کا اضافہ کرلیں تو غیر عربی دان طبقہ کے لیے بہت فائدہ کا باعث ہوگا۔ ترجمہ کا اضافہ اس لحاظ سے بھی مفید ہوگا کہ درود کے الفاظ اور صیغوں سے آنحضرت ﷺ کے مقام رفیع کا اندازہ ہوتا ہے اور ایک ایسی ہستی کا تصور ابھرتا ہے جو عیوب و نقائص سے خالی اور مجموعہ محاسن و کمالات ہے۔ اس کے علاوہ ہر مسلمان کے دل میں سرور کونین ﷺ کے لیے بے پناہ عقیدت و احترام ہے اور وہ اس کا اظہار بھی چاہتا ہے مگر تعبیر سے اس کی زبان قاصر رہتی ہے لیکن جب ترجمہ والا مجموعہ اس کے سامنے ہوگا تو اس کے قلب کو ترجمان اور زبان کو تعبیر مل جائے گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرتب موصوف کی اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے اور ہم سب کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(مولانا) امداد اللہ (صاحب دامت برکاتہم)

استاذ حدیث و ناظم تعلیمات جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

و رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

13 رمضان المبارک 1436ھ / یکم جولائی 2015ء

عرض مؤلف

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں درود شریف کا ہدیہ پیش کرنا بلاشبہ محبوب ترین عمل اور لذیذ ترین عبادت ہے، اور دینی اور دنیوی اعتبار سے درود شریف کا ورد اس قدر فوائد کا حامل ہے کہ جن کا شمار ممکن نہیں۔

ایک عرصہ سے بندہ کی آرزو تھی کہ درود شریف جمع کرنے والوں میں بندہ کا نام بھی شامل ہو جائے اور ایک ایسا رسالہ تالیف کیا جائے جس میں درود شریف کا معتد بہ ذخیرہ ہو، جو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں ترقی اور دربار عالی میں قرب کا سبب بنے، لیکن اپنی بے بضاعتی کو دیکھتے ہوئے کوئی صورت نظر نہ آتی تھی بالآخر کچھ دوستوں کے مشورے سے کام کا آغاز کیا جس کے نتیجہ میں ایک مجموعہ تیار ہوا اور اب یہ مجموعہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ بندہ اس کا ہرگز اہل نہیں لیکن دریائے عشق و محبت میں غوطہ زنی کی اگر ہمت نہیں تو کیا یہ بھی جرم ہے کہ اہل دل کی فہرست میں کسی نہ کسی تدبیر اور حیلہ سے اپنا نام لکھوا لیا جائے، مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبین و محبوبین کی معمولی نسبت بھی نجات کا سبب بن جائے گی:

محبت کرنے والوں کی شباہت لے کر آیا ہوں
حقیقت تو اسے کر دے میں صورت لے کر آیا ہوں

اس موقع پر ناانصافی ہوگی کہ میں ان حضرات کا ذکر نہ کروں جنہوں نے قدم

قدم پر بندہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی فرمائی، میرے شیخ محترم مرحوم ومغفور واصف بھائی رحمۃ اللہ علیہ (اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔آمین)، جنہوں نے انگلی پکڑ کر شاہراہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چلنا سکھایا، برادر محترم حافظ بلال صاحب جنہوں نے ہر قدم پر سہارا دیا، مولانا شمس الرحمن صاحب دامت برکاتہم اور مولانا امداد اللہ صاحب دامت برکاتہم جنہوں نے اس کتاب کی تیاری اور اشاعت میں سرپرستی فرمائی، مولانا عمران داؤد صاحب اور میری اہلیہ جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح میں میری بھرپور معاونت فرمائی، میرے عزیز دوست بھائی نبیل صاحب، بھائی شکیل صاحب اور بھائی کامران صاحب جنہوں نے کتاب کی کمپوزنگ اور اشاعت میں بھرپور کردار ادا کیا اور خصوصاً میرے والدین جن کی دعائیں ہر ہر قدم پر بندہ کے ساتھ ہیں، اللہ تعالیٰ ان حضرات کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔

آپ حضرات سے بھی گزارش ہے کہ بندہ کو اوران تمام حضرات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور اس کتاب کو اپنے معمولات میں شامل فرمائیں، اگر کسی غلطی پر مطلع ہوں تو بندہ کو اطلاع فرمائیں یہ آپ کا بندہ پر احسان ہوگا۔

فقط والسلام

سعد عبدالرزاق

+92 321 2022205

فہرست

ہم درود شریف کیوں نہ پڑھیں

اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر اس شخص کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم فرمایا ہے جس نے ہم پر احسان کیا ہو، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان کا بدلہ ہم دے سکیں اس کا تو تصور بھی محال ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے عجز و بے بسی کو دیکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان کے بدلے میں ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے اور درحقیقت اس میں بھی ہمارا ہی نفع ہے اور احسان در احسان ہے کیونکہ درود شریف پڑھنے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے، اور درود شریف کا پڑھنا ایمان کا جزء ہے، جہنم سے خلاصی اور جنت کی بشارت کا سبب ہے اور ہر طرح کی کامیابی کا ضامن ہے۔

درود شریف پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں، اعمال پاکیزہ ہوتے ہیں، درجات بلند ہوتے ہیں، احد پہاڑ کے برابر اجر لکھا جاتا ہے، جو اپنی دعاؤں اور اوراد کے بدلے ہر وقت درود پڑھے اس کی دنیا اور آخرت میں تمام امور میں کفایت کی جاتی ہے۔

درود شریف پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں، غلام آزاد کرنے سے زیادہ اجر ملتا ہے، حشر کے میدان کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ

کے غصہ سے امن اور عرش کا سایہ نصیب ہوتا ہے، اعمال کا وزن ترازو میں بڑھ جاتا ہے، حوض کوثر کے پانی سے سخت پیاس والے دن سیرابی حاصل ہوتی ہے، جہنم سے آزادی نصیب ہوگی، پل صراط آسانی سے پار ہوگا، موت سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھنا نصیب ہوگا۔

درود شریف پڑھنے سے تنگ دستی دور ہوتی ہے، مال میں اضافہ ہوتا ہے، بے حساب حاجتیں پوری ہوتی ہیں، درود شریف عبادت ہے، اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین عمل ہے، مجلس کی زینت ہے، فقر کو دور کرتا ہے، تنگی کو رفع کرتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے، درود شریف نور ہے جس سے دشمنوں کے خلاف مدد حاصل ہوتی ہے، دل کا زنگ اور نفاق دور ہوتا ہے، لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے، غیبت سے روکتا ہے، غرض دین و دنیا کے اعتبار سے اتنا بڑا نفع بخش عمل ہے کہ کوئی عمل اس سے بڑھ کر نہیں۔

سب سے بڑا بخیل

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

(السنن للترمذی، باب قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رغم انف رجل، حدیث نمبر 3546، صفحہ نمبر 557، مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

یعنی یہ ایک مسلمان کے بخیل ہونے کی انتہاء ہے کہ اس کے سامنے آپ ﷺ کا اسم گرامی آئے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے اور یہ کیوں نہ ہو، اس کائنات میں مسلمان کے لئے حضرت محمد ﷺ سے بڑھ کر کون محسن ہوسکتا ہے، آپ ﷺ کے جتنے احسانات اس امت پر ہیں خصوصاً ایمان والوں پر، اتنے احسانات کسی اور کے نہیں ہیں، لہٰذا ایک مومن کے شایان شان یہی ہے کہ جب کبھی اس کے سامنے آپ ﷺ کا مبارک نام لیا جائے وہ آپ ﷺ کی خدمت میں درود کا ہدیہ پیش کرے۔

قرآن کریم کا عجیب انداز

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں درود شریف پڑھنے کا عجیب انداز میں حکم فرمایا، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بے شک اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی (ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں

اے ایمان والوں تم بھی ان (حضور ﷺ) پر درود بھیجو۔

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر 56)

اس آیت پر غور کیجئے ابتدا میں یہ نہیں فرمایا کہ تم درود بھیجو، بلکہ یہ فرمایا کہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں، تمہارے درود کی ہمارے حبیب ﷺ کو کوئی

ضرورت نہیں، اس لئے کہ ان پر تو پہلے ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیج رہے ہیں، لیکن اگر تم اپنی بھلائی چاہتے ہو تو تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجو۔
البتہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درود بھیجنے کے درمیان فرق ہے، اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ براہ راست آپ ﷺ پر رحمتیں نازل فرمارہے ہیں اور بندہ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ یا اللہ آپ محمد ﷺ پر رحمت بھیجیں۔

دعا کی قبولیت

علماء کرام فرماتے ہیں کہ ساری کائنات میں کوئی دعا ایسی نہیں جس کے بارے میں سو فیصد یقین ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوگی، کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میری فلاں دعا ضرور قبول ہوگی، لیکن درود شریف ایک ایسی دعا ہے جس کے سو فیصد قبول ہونے کا یقین ہے اس لئے کہ درود شریف پڑھے جانے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

ہم اور ہمارے فرشتے تو تمہاری دعا سے پہلے ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیج رہے ہیں، معلوم ہوا کہ درود شریف ایک ایسی دعا ہے جس کا سو فیصد قبول ہونا یقینی ہے، اسی لئے دعا کے آداب میں سے یہ بھی ایک ادب ہے کہ جب کوئی

بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کسی مقصد کے حصول کے لئے دعا مانگے تو اس سے پہلے اور اس کے بعد درود شریف پڑھ لے، امید ہے کہ وہ دعا قبول ہو جائے گی، کیونکہ درود شریف کا قبول کیا جانا تو یقینی ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان کریمی سے یہ بات بعید ہے کہ پہلی اور آخری دعا کو تو قبول کریں اور درمیان کی دعا کو قبول نہ کریں۔

درود شریف لکھنے کا ثواب

حدیث شریف میں آتا ہے کہ

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

(السنن للنسائی حدیث نمبر 1293، صفحہ نمبر 326، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلوۃ علی النبی ﷺ، مطبوعہ دار الفکر)

یعنی اگر کوئی شخص (زبان سے) ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص تحریر میں درود شریف لکھے تو حدیث شریف میں آتا ہے کہ

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَۃُ تَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَا دَامَ اسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ

(المعجم الاوسط حدیث نمبر 1835، صفحہ نمبر 232، جلد نمبر 2، مطبوعہ دار الحرمین)

یعنی جب تک وہ تحریر باقی رہے گی اس وقت تک فرشتے مسلسل اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے، اس سے معلوم ہوا کہ اگر کسی نے اپنی تحریر میں درود شریف لکھا تو اب جو شخص بھی اس تحریر کو پڑھے گا، لکھنے والے کو اس کا اجر ملے گا، لہٰذا آپ ﷺ کا نام مبارک لکھتے ہوئے اس بات کا اہتمام کرنا چاہیے کہ نام مبارک کے ساتھ مکمل صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لکھا جائے، صرف ص یا صلعم لکھ دینا بڑی بخیلی اور محرومی کی بات ہے۔

درود شریف کا حکم

تمام علماء امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ زندگی میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا فرض عین ہے اور بالکل اسی طرح فرض عین ہے جس طرح نماز پڑھنا فرض عین ہے اور اس کے علاوہ جب کبھی ایک ہی مجلس میں بار بار حضور اقدس ﷺ کا نام مبارک لیا جائے تو ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے، اگر نہیں پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا، بار بار درود شریف پڑھنا واجب نہیں ہے لیکن ایک مسلمان کے ایمان اور حضور ﷺ سے محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ جب کبھی وہ آپ ﷺ کا نام مبارک سنے تو کم از کم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضرور پڑھے کہ یہ مختصر ترین درود ہے۔

درود شریف کے فضائل

درود شریف کے بے شمار فضائل وارد ہوئے اور اس سے بڑھ کر کیا فضیلت ہوگی کہ خود اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، درود شریف درحقیقت عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے، اس پر دنیا اور آخرت میں ملنے والے ثمرات لاتعداد ہیں جن کا شمار ممکن نہیں، نمونہ کے طور پر کچھ فضائل پیش کئے جاتے ہیں۔

سب سے افضل اور اکمل درود شریف، درود ابراہیمی

صحیح بخاری میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے نقل کیا ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تجھے ہدیہ دوں؟ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ تو ہمیں معلوم ہوگیا کہ آپ پر کن الفاظ میں سلام بھیجا کریں یعنی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ

جو تشہد میں وارد ہوا ہے لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(صحیح للبخاری کتاب الدعوات، باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث نمبر 5996،صفحہ نمبر 2338،مطبوعہ دار ابن کثیر)

شیخ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف کے یہی الفاظ سب سے صحیح تر اور سب سے افضل و اکمل ہیں، پس چاہیے کہ نماز اور غیر نماز میں ان کی پابندی کی جائے۔

مکمل درود شریف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ایک مرتبہ فرمایا کہ تم نامکمل درود شریف نہ پڑھا کرو پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دریافت کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ درود شریف تعلیم فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، صفحہ نمبر 121 مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

کامل درود شریف

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا درود دریافت کیا جسے کامل درود شریف کہا جا سکے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ درود تلقین فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، صفحہ نمبر 121 مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

افضل درود شریف

علامہ کمال الدین دمیری نے شرح منہاج میں شیخ ابو عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں سو مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی، آخری مرتبہ میں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے افضل درود شریف دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود شریف تعلیم فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، صفحہ نمبر 145، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے الادب المفرد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھا کرے، میں اس کے لئے قیامت کے دن گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

(الادب المفرد للبخاری باب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 223، مطبوعہ دار البشائر بیروت)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے اور یہ پڑھے، اس نے اپنے لئے میری شفاعت کو واجب کرلیا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

یَوْمَ الْقِیَامَةِ

(مسند احمد، حدیث رویفع بن ثابت حدیث نمبر 16991، جلد نمبر 28، صفحہ نمبر 201، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

شفاعت کا حلال ہوجانا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ درود شریف پڑھا کرے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہوجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْعَالِیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَہٗ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الخامس، ص 347، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

شفاعت نصیب ہونا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اذان سن کر یہ کہے، اس کے لئے میری شفاعت حلال ہوجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

(صحیح للبخاری کتاب الصلوۃ، باب الدعاء عند النداء حدیث نمبر 589، صفحہ نمبر 222، مطبوعہ دار ابن کثیر)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا واجب ہونا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ تک یہ درود شریف ہر جمعہ کو سات مرتبہ پڑھا کرے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً
وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِىْ
وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ
عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، ص 125، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

جو شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ
نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

(الصلاۃ والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر لشیخ الاسلام مجد الدین الفیروز آبادی صاحب القاموس، ص 162، ط دار الباز مکۃ المکرمۃ)

درود باعث زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی، یا بہشت میں اپنا گھر دیکھے گا اور اگر ایک جمعہ میں اس دولت کے ساتھ مشرف نہ ہو تو پانچ یا سات جمعہ تک اس وظیفے کی پابندی کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 199، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

قرب خاص کا ذریعہ

علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ ابن سبع نے شفاء میں اور ابو سعید نے شرف المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں روایت کیا ہے جس کی سند سے میں واقف نہیں ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی شخص نہیں

بیٹھتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس پر تعجب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، ص 125، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

ایمان کی حفاظت

جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کا ورد رکھے تو اس کا نفس طاعت الٰہی اور توفیق میں کاہل نہیں ہوگا اور ایمان ضائع ہونے کے خطرے سے محفوظ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 186، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

بڑے پیمانہ سے ثواب ملنا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص چاہے کہ بڑے پیمانہ کے ساتھ اس کو ثواب دیا جائے تو اس کو چاہیئے کہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(سنن ابی داود ،باب الصلوۃ علی النبی بعد التشھد، حدیث نمبر 982،صفحہ نمبر123،مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

ہزار دن تک ثواب ملنا

جو شخص یہ درود شریف پڑھے،تو اس نے ثواب لکھنے والے ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈال دیا،یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے رہے ہیں گے۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(المعجم الاوسط حدیث نمبر235،صفحہ نمبر80،جلد نمبر1،مطبوعہ دار الحرمین)

آسمان و زمین اور عرش عظیم کے برابر ثواب

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان و زمین اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 186، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر اجر

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ قول بدیع میں فرماتے ہیں کہ میں ایک درود شریف سے واقف ہوا جس کے بارے میں ہمارے بعض معتمد شیوخ نے افادہ فرمایا کہ اس کا ایک قصہ ہے جس کا مقتضا یہ ہے کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر اجر کا باعث ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةُ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَاانْتِهَآءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا

وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، ص 130، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

تمام درودوں کے برابر اجر

یہ درود شریف پڑھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرِهٖ
اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 235، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

تمام اوقات میں درود پڑھنے کا اجر

شیخ الاسلام ابو العباس رحمہ اللہ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا رات و دن کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 237، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

اسّی 80 سال کے گناہ معاف اور اسّی 80 سال کی عبادت کا ثواب

جمعہ کے دن جہاں عصر کی نماز پڑھی ہو اس جگہ اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اسّی 80 سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اسّی 80 سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الخامس، ص 381، مطبوعہ مؤسسة الریان)

اسّی 80 سال کے گناہ معاف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اسّی 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اسّی 80 سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

(ذریعة الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 205، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

حصول مغفرت

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں

دیکھا گیا اور ان سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ فرمایا بخش دیا، عرض کیا گیا کہ کس سبب سے؟ فرمایا پانچ کلمات کی برکت سے جس کے ساتھ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتا تھا، عرض کیا گیا کون سے کلمات؟ فرمایا میں یہ کہا کرتا تھا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَن لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الخامس، ص 467، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

پل صراط پر چودھویں رات کے چاند سے زیادہ چہرے کا روشن ہو جانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بعض لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو لائے اور اس پر گواہی دی کہ اس شخص نے ان کی اونٹنی چوری کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا، وہ شخص ذیل میں دیا ہوا درود پڑھتا ہوا واپس پلٹا، تو وہ اونٹنی بولنے لگی کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

یہ شخص مجھے چرانے سے بری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو واپس بلایا اور اس سے دریافت کیا کہ جب تو پشت پھیر کر لوٹا تو تو نے کیا پڑھا تھا، اس نے یہ الفاظ دہرائے کہ میں نے یہ الفاظ کہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ان الفاظ کی وجہ سے فرشتوں کو دیکھا کہ انہوں نے مدینہ کے بازار کو بھر دیا یہاں تک کہ وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کہ: جب تو قیامت کے دن پل صراط پر آئے گا، تو تیرا چہرہ چودہویں رات کے چاند سے زیادہ روشن ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الخامس، ص 447، مطبوعہ مؤسسة الریان)

بڑا جام کوثر عطا ہونا

جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے بڑے پیمانہ کے ساتھ پانی نوش کرنا چاہے، اس کو چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِیَّتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ
وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا
مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، ص 122، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

دوزخ سے نجات

حضرت خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرتے تھے ان کے انتقال کے بعد ان کے تکیہ کے نیچے سے ایک کاغذ ملا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ خلاد بن کثیر کے لئے دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

(الصلاۃ والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر لشیخ الاسلام مجد الدین الفیروز آبادی صاحب القاموس، ص ۱۲۹، ط دار الباز مکۃ المکرمۃ)

صدقہ کے قائم مقام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو، جسے وہ اللہ کے

راستے میں خرچ کر سکے، وہ یہ درود شریف پڑھا کرے یہ اس کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

(الادب المفرد للبخاری باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ج ۱، ص ۲۲۳، ط دار البشائر بیروت)

پریشانیوں سے فوری نجات

درود ناریہ

اس درود شریف کا پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے، لہٰذا پر مصیبت کے وقت اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے، ان شاء اللہ اس کی برکت سے مصیبت و پریشانی دور ہو جائے گی، ہمارے اکابر کے مجربات میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ مقصود کی تحصیل اور پریشانیوں اور آفات کو دور کرنے کے لئے ایک مجلس میں جمع ہو کر اس درود شریف کو چار ہزار چار سو چوالیس 4444 مرتبہ ایک ہی مجلس میں پڑھا کرتے تھے، جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ فوراً مسائل کو حل فرما دیا کرتے تھے اور مراد پوری ہو جایا کرتی تھی۔ شیخ محمد تیونسیؒ

فرماتے ہیں کہ جو روزانہ اس درود شریف کو گیارہ 11 مرتبہ پابندی سے پڑھے گا تو اس کے لئے رزق کی اس قدر فراوانی ہوگی گویا آسمان سے رزق برس رہا ہو یا زمین سے اُگ رہا ہو، اس کے علاوہ اس درود شریف کی پابندی بہت ساری دنیوی اور اخروی بھلائیوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

(خزینۃ الاسرار، صفحہ نمبر 205-202، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ)

آفتوں اور مصیبتوں کا ٹل جانا اور مشکلوں کا دور ہو جانا

درود تُنْجِیْنَا

جو شخص اس درود شریف کو کسی مہم، کسی آفت اور کسی مصیبت میں ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کو دور فرمائیں گے اور اس مصیبت کو ٹال دیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا
بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ
وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ
الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(الصلاۃ والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر لشیخ الاسلام مجد الدین الفیروز آبادی صاحب القاموس، ص 161، ط دار الباز مکۃ المکرمۃ)

قرض کی ادائیگی اور حساب کتاب سے آزادی

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی:

١ کبھی مقروض نہ ہوگا۔

٢ اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔

٣ قیامت کے دن اس کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 199 ، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

ہر درد کی دوا اور ہر بیماری سے شفاء

ہر درد اور بیماری دور ہونے کے لئے اول و آخر مذکورہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ ہر بیماری سے شفاء نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، **صفحہ نمبر** 197، **مطبوعہ** مکتبہ لدھیانوی)

دعا قبول ہونا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ کلمات کہے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ
وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّارْضَ عَنْهُ رِضًا لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ

(مسند احمد، باب مسند جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما، حدیث نمبر 14619، جلد نمبر 22، صفحہ نمبر 461، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ بیروت)

اولاد کو عزت ملنا

جو شخص صبح و شام سات، سات مرتبہ اس درود شریف کو پابندی سے پڑھے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَاةً اَنْتَ لَهَا
اَهْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ نمبر 201، مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی)

بہترین حمد، بہترین نعت اور بہترین سوال

نمیریؒ نے حضرت ابو محمد عبداللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ سے جو ابن مشتہر کے نام سے معروف ہیں نقل کیا ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے اللہ کی حمد کرے جو اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین اور اہل آسمان اور زمین کی حمد سے بہتر ہو، اور چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجے جو تمام اہل ایمان کے درود شریف سے بہتر ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ سے اس انداز میں سوال کرے جو تمام مخلوق کے سوال سے بہتر ہو وہ یہ کہا کرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

(القول البدیع للامام السخاوی الباب الاول، صفحہ نمبر 126، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

روضہ مبارک کی حاضری پر ہدیہ عقیدت

حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ جب زیارت کرنے والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مطہرہ کی زیارت کو آئے تو مواجہہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر ان الفاظ

میں سلام پیش کرے۔ (القول البدیع للامام السخاوی الباب الخامس، ص 403، مطبوعہ مؤسسۃ الریان)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلِقِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّاهِرِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰى اَزْوَاجِكَ

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰى اَصْحَابِكَ اَجْمَعِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَائِرِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا

جَزٰى نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ

وَصَلّٰى عَلَیْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلّٰى

عَلَیْكَ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ

وَاَطْیَبَ مَا صَلّٰی عَلٰی اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ

اَجْمَعِیْنَ کَمَا اسْتَنْقَذْنَا بِكَ مِنَ

الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَنَا بِكَ مِنَ الْعَمٰی وَالْجَهَالَةِ

اَشْهَدُ اَن لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخِیَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّیْتَ

الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِی

اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

اَللّٰهُمَّ اٰتِهٖ نِهَایَةَ مَا یَنْبَغِیْ اَنْ یَّاْمَلَهُ الْاٰمِلُوْنَ

پھر اپنے لئے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے دعا مانگیں، اس مبارک موقع پر سعد عبدالرزاق، اس کے والدین اور اس کے اہل وعیال کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، اور بارگاہ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم میں اس کا بھی سلام پیش کریں۔

دلائل الخیرات اور صَلٰوۃُ الۡبِئرِ

شیخ محمد بن سلیمان الجزولی فاس (شہر کا نام) میں قیام پذیر تھے، ایک مرتبہ آپ وضو فرمانے کے لئے کنویں پر تشریف لے گئے، لیکن وہاں کوئی ایسی چیز میسر نہ تھی جس کے ذریعے آپ کنویں سے پانی نکال سکتے، اچانک ایک لڑکی جو ایک اونچی جگہ سے یہ منظر دیکھ رہی تھی، وہ آپ کے پاس آئی اور اس نے آپ کا نام پوچھا، نام معلوم ہونے پر اس لڑکی نے کہا کہ آپ وہی شخصیت ہیں جن کا ہر جگہ چرچا ہے اور آپ اس بات سے پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کس طرح نکالا جائے، پھر اس لڑکی نے کنویں میں اپنا لعاب ڈالا تو پانی کنویں سے ابل کر باہر زمین پر آ گیا۔

شیخ محمد بن سلیمان الجزولی نے اس پانی سے وضو کیا اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد اس لڑکی سے کہا کہ میں تمہیں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟

لڑکی نے کہا کہ یہ مقام مجھے اس ذات اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود پڑھنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جنگل میں سے گزرتے تو وحشی جانور تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دامن خیر و برکت سے لپٹ جاتے تھے۔

یہ جواب سن کر شیخ قسم کھائی کہ وہ اب درود پاک پر ایک کتاب تحریر کریں گے، پھر شیخ نے اس لڑکی سے اس درود شریف کے بارے میں پوچھا جس کا وہ ورد کیا کرتی تھی۔

اس کے بعد شیخ محمد بن سلیمان الجزولی نے کتاب دلائل الخیرات تحریر فرمائی، اس مبارک کتاب کی ساتویں منزل میں وہ درود پاک بھی موجود ہے جو آپ کو اس لڑکی نے بتایا تھا جسے صلوٰۃ البئر (کنویں والا درود شریف) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ
بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ


دلائل الخیرات

عرض مرتب

اولیاء اللہ کا قول ہے کہ ہم نے جو کچھ پایا وہ درود شریف کی بدولت ہی پایا اور ظاہر ہے کہ نجات اور تمام بھلائیوں کا سب سے بڑا سبب حضور اکرم ﷺ کا وجود بابرکت ہی ہے، جن کے سر مبارک پر اللہ تعالیٰ نے محبوبیت کا تاج سجایا، آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجنا تمام خوبیوں اور بھلائیوں کی کنجی ہے، صلوٰۃ وسلام پر ہر زمانے کے اہل اللہ نے کتابیں تالیف فرمائیں، مگر حضرت سید احمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف **دلائل الخیرات** کو جو قبولیت حاصل ہوئی، وہ اپنی مثال آپ ہے، بلاد عرب وعجم اور تمام اطراف عالم میں اس کی قراءت جاری وساری ہے، اگرچہ درود وسلام کے لئے کسی کی اجازت ضروری نہیں مگر تسلسل کی امتیازی وخصوصی شان کی وجہ سے کسی اللہ والے کی اجازت سے درود شریف پڑھنا یقیناً زیادتی نفع کا سبب بنے گا، اسی وجہ سے بندہ نے اپنی سند کتاب کے شروع میں درج کردی ہے، تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اپنے معمولات میں اس کتاب کو شامل کریں اور بندہ کو اور جملہ معاونین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں دوران قراءت اگر کسی غلطی کی طرف توجہ ہو تو بندہ کو مطلع کریں یہ آپ کا بندہ پر احسان ہوگا۔ فقط والسلام

سعد عبدالرزاق

+92 321 2022205

چند ضروری ہدایات

❶ دلائل شریف کا ورد کرتے ہوئے وہی نیت کی جائے جو **دعاء النیة** میں مذکور ہے، صرف کتاب کی تلاوت مقصود نہ ہو بلکہ مقصود آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں درود شریف کا ہدیہ پیش کرنا ہو اور اس کتاب کو اس کے لئے ذریعہ سمجھا جائے۔

❷ درود شریف کے فضائل میں قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں وارد ہونے والے نصوص پیش نظر رکھے جائیں اور اس کتاب کو اخلاص وادب کے ساتھ پڑھتے ہوئے ان فضائل کا استحضار نہایت مفید ہے۔

❸ دلائل کا ورد ہمارے مشائخ کا معمول رہا ہے، حضرت حاجی امداد اللہ مکی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں معروف ہے کہ آپ سفر وحضر میں ہمیشہ تین کتابیں، قرآن شریف، مثنوی شریف اور **دلائل الخیرات** اپنے ساتھ رکھتے تھے، اور حضرت مولانا یوسف بنوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ دلائل کا ورد ایک کامل متبع سنت مرشد کے ہاتھ پر بیعت کا کام دیتا ہے، حضرت والا کے ارشاد کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ صحیح حدیث میں وارد ہے کہ

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے

(صحیح مسلم، باب الصلوۃ علی النبی بعد التشهد حدیث نمبر 408 صفحہ نمبر 174 مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

اور قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

وہ ذات (اللہ تعالیٰ) اور اس کے فرشتے تم پر رحمت نازل فرماتے ہیں تاکہ تمہیں (جہالت کی) اندھیریوں سے (ایمان کے) نور کی طرف لے جائیں۔

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر 43)

حدیث شریف کے مطابق درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ کا نزول ہوتا ہے اور قرآن شریف سے معلوم ہوا کہ جس شخص پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ کا نزول ہوتا ہے وہ ہر قسم کی ظلمات (شرک، کفر، فسق، نفاق، غفلت وغیرہ) سے نکل کر نور (ایمان، توحید، اخلاص، یقین، طاعت وغیرہ) میں داخل کردیا جاتا ہے اور کسی شیخ سے بیعت ہونے سے بھی یہی مقصود ہوتا ہے۔

۴ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ عمل بہت اونچی حیثیت رکھتا ہے جسے

استقامت کے ساتھ کیا جائے، اس لئے پابندی کے ساتھ دلائل شریف پڑھنے کی کوشش کی جائے۔

۵ بہتر یہ ہے کہ اپنے شیخ یا کسی ایسے مستند بزرگ جن کو دلائل پڑھنے کی مشائخ سے اجازت حاصل ہو، ان کی اجازت سے دلائل شریف کا ورد کیا جائے۔

چند ضروری وضاحتیں

دلائل الخیرات کے بعض الفاظ میں ہوسکتا ہے کسی کو کچھ تردد ہو، اس لئے چند وضاحتیں عرض خدمت ہیں:

۱ اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رحمت، غیاث، اور یا کاشف الکرب قسم کے جو الفاظ آئے ہیں، اگر خلجان ہو تو انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ اور حشر میں آنے والی حالت پر محمول کر لیا جائے۔

۲ وَنُورًا عَلٰی نُورِہِ الَّذِیْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ کو عالم ارواح میں پیدائش پر محمول کیا جائے یا یہ سمجھا جائے کہ اس کا تعلق روح سے ہے جسم سے نہیں۔

۳ جہاں خطاب اور ندا کے الفاظ آئیں، وہاں یہ تصور کیا جائے کہ فرشتے میری آواز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا رہے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک کو اپنے تصور میں لا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخاطب ہوں یا اپنے آپ

کو روضۂ اقدس پر حاضر تصور کر کے پڑھیں۔

۴ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ وغیرہ جیسے الفاظ میں صفات خداوندی کی محدودیت کا بعض اوقات شبہ پیدا ہوتا ہے، اس کے ایک جواب تو یہ ہے کہ یہ الفاظ ماثور ہیں اگر سمجھ میں نہ آئیں تو انہیں متشابہات میں سے سمجھیں، دوم یہ کہ ان الفاظ سے حقیقی معنی مراد نہیں بلکہ کثرت سے کنایہ ہیں۔ لیکن ان تمام گزارشات اور وضاحتوں کے باوجود اگر کسی صاحب علم قاری کو کسی عبارت پر اطمینان خاطر نہ ہو تو وہ اسے نہ پڑھے، ہمارے بزرگوں میں اس کی مثالیں موجود ہیں کہ وہ بعض موہم عبارتوں کو نہیں پڑھتے تھے۔

کتاب پڑھنے کا طریقہ

دلائل الخیرات کو آٹھ منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلی منزل پیر کے دن سے شروع ہوتی ہے اور آٹھویں منزل پیر کے دن ہی اختتام کو پہنچتی ہے، گویا پیر کے دن دو منزلیں پہلی اور آخری پڑھی جائیں گی، روزانہ کی منزل پڑھنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء مبارکہ، روضہ مبارکہ کی صفت اور دعاء نیت کو پڑھا جائے اور پھر منزل شروع سے آخر تک پڑھی جائے۔

سند اجازت دلائل الخیرات

اَجَازَنِی الشَّیْخُ وَاصِفُ بْنُ مَنْظُوْرٍ رَّحِمَهُ اللهُ

میرے حضرت اور میرے شیخ واصف منظور صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے دلائل الخیرات پڑھنے کی

تَعَالیٰ وَاَیْضًا اَجَازَنِی الشَّیْخُ شَمْسُ

اجازت مرحمت فرمائی اور اسی طرح مجھے اجازت دی مولانا شمس الرحمن صاحب نے

الرَّحْمٰنِ اَدَامَ اللهُ بَرَكَاتِهٖ وَمَتَّعَنَا بِطُوْلِ

اللہ تعالیٰ ان کی برکات کو دوام بخشے اور ان کو لمبی زندگی عطا فرما کر ہمیں ان سے مستفید فرمائے

حَيَاتِهٖ وَاَجَازَهُ الشَّیْخُ فَضَل مُحَمَّد وَاَجَازَهُ

اور انہیں اجازت دی شیخ فضل محمد نے اور انہیں اجازت دی

الشَّیْخُ مُحَمَّد قَمَر (جورہ شریف) وَاَجَازَهُ

شیخ محمد قمر جورہ شریف والوں نے اور انہیں اجازت دی

الشَّیْخُ وَلِی اَحْمَد (سنڈاکی باباجی) وَاَجَازَهُ

شیخ ولی محمد المعروف سنڈاکی بابا نے اور انہیں اجازت دی

الشَّیْخُ عَبْدُ الْحَقِّ عَنِ الشَّیْخ عَلِیِّ بْنِ یُوْسُفَ

زشیخ عبدالحق نے اور وہ روایت کرتے ہیں شیخ علی بن یوسف

الْبَاشِلِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنِ الشَّيْخِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ
الباشلی المدنی سے اور وہ روایت کرتے ہیں شیخ احمد بن محمد
الْمُدْغِرِى عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْمُثَنّٰى
المدغری سے اور وہ روایت کرتے ہیں شیخ محمد بن احمد المثنی سے
عَنِ الشَّيْخِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَاجِّ عَنِ الشَّيْخِ اَحْمَدَ
اور وہ روایت کرتے ہیں شیخ احمد بن الحاج سےاور وہ روایت کرتے ہیں شیخ احمد
الْمُقْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْفَاسِى عَنِ
المقری سے اور وہ روایت کرتے ہیں شیخ عبدالقادر الفاسی سے
الشَّيْخِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى الْعَبَّاسِ عَنِ الشَّيْخِ
اور وہ روایت کرتے ہیں شیخ احمد بن ابی العباس سے اور وہ روایت کرتے ہیں
السُّمْلَالِى عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ التِّبَاعِ عَنِ
شیخ السملالی سے اور وہ روایت کرتے ہیں شیخ عبدالعزیز التباع سے
الشَّيْخِ الْاِمَامِ الْمُؤَلِّفِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ
اور وہ روایت کرتے ہیں اس کتاب کے مؤلف حضرت شیخ امام محمد بن سلیمان
الْجَزُوْلِى الشَّاذِلِى رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
الجزولی الشافعی سے اللہ تعالی ان سب پر اپنی رحمت نازل فرمائے

اَسْمَاءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو بادشاہ ہے برحق ہے تیرے سو کوئی عبادت کے لائق نہیں

یَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا رَحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا رَحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اے اللہ	اے بڑے مہربان	اے نہایت رحم کرنے والے
یَا مَلِکُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا قُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا سَلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اے حقیقی بادشاہ	اے بہت پاک ذات	اے سلامتی عطا کرنے والے
یَا مُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا مُھَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا عَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اے امن عطا کرنے والے	اے نگہبان	اے سب پر غالب ذات
یَا جَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا مُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا خَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے	اے بڑائی والے	اے ہر چیز کو پیدا کرنے والے
یَا بَارِیءُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا مُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَا غَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اے کائنات کو بنانے والے	اے صورت بنانے والے	اے بخشنے والے

یَا قَهَّارُ جل جلالہ	یَا وَهَّابُ جل جلالہ	یَا رَزَّاقُ جل جلالہ
اے غلبہ والے	اے عطا کرنے والے	اے روزی دینے والے
یَا فَتَّاحُ جل جلالہ	یَا عَلِيْمُ جل جلالہ	یَا قَابِضُ جل جلالہ
اے نعمتوں کے دروازے کھولنے والے	اے سب کچھ جاننے والے	اے روکنے والے
یَا بَاسِطُ جل جلالہ	یَا خَافِضُ جل جلالہ	یَا رَافِعُ جل جلالہ
اے خیر کے دروازوں کو کھولنے والے	اے پست کرنے والے	اے بلند فرمانے والے
یَا مُعِزُّ جل جلالہ	یَا مُذِلُّ جل جلالہ	یَا سَمِيْعُ جل جلالہ
اے عزت دینے والے	اے ذلت دینے والے	اے سننے والے
یَا بَصِيْرُ جل جلالہ	یَا حَكَمُ جل جلالہ	یَا عَدْلُ جل جلالہ
اے دیکھنے والے	اے فیصلہ فرمانے والے	اے انصاف کرنے والے
یَا لَطِيْفُ جل جلالہ	یَا خَبِيْرُ جل جلالہ	یَا حَلِيْمُ جل جلالہ
اے بڑے مہربان	اے خبر رکھنے والے	اے بردبار
یَا عَظِيْمُ جل جلالہ	یَا غَفُوْرُ جل جلالہ	یَا شَكُوْرُ جل جلالہ
اے عظمت والے	اے بخشنے والے	اے قدردان
یَا عَلِيُّ جل جلالہ	یَا كَبِيْرُ جل جلالہ	یَا حَفِيْظُ جل جلالہ
اے بلند رتبہ والے	اے سب مخلوق سے بڑے	اے حفاظت کرنے والے

يَا مُقِيتُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا حَسِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا جَلِيلُ جَلَّ جَلَالُهُ
اے قدرت عطا فرمانے والے	اے وہ ذات جو سب کے لئے کافی ہے	اے سب سے بزرگ
يَا كَرِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا رَقِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا مُجِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ
اے کرم کرنے والے	اے نگہبانی کرنے والے	اے دعاؤں کو قبول کرنے والے
يَا وَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا حَكِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا وَدُودُ جَلَّ جَلَالُهُ
اے فراخی عطا کرنے والے	اے حکمت والے	اے بہت زیادہ محبت کرنے والے
يَا مَجِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا بَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا شَهِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ
اے بزرگی والے	اے رسولوں کو بھیجنے والے	اے گواہ
يَا حَقُّ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا وَكِيلُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا قَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ
اے برحق	اے کارساز	اے قوت والے
يَا مَتِينُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا وَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا حَمِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ
اے مضبوط	اے دوست	اے حمد و ثناء کے لائق
يَا مُحْصِي جَلَّ جَلَالُهُ	يَا مُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا مُعِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ
اے ہر چیز کو گھیرنے والے	اے آغاز کرنے والے	اے دوبارہ زندگی عطا کرنے والے
يَا مُحْيِي جَلَّ جَلَالُهُ	يَا مُمِيتُ جَلَّ جَلَالُهُ	يَا حَيُّ جَلَّ جَلَالُهُ
اے زندہ کرنے والے	اے موت دینے والے	اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا وَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا مَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے ہمیشہ رہنے والے	اے پانے والے	اے بزرگ ذات
يَا وَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا اَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا صَمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے اکیلے	اے تنہا	اے بے نیاز
يَا قَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا مُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا مُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے قدرت رکھنے والے	اے تقدیر بنانے والے	اے آگے بڑھانے والے
يَا مُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا اَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا اٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے پیچھے کرنے والے	اے اول	اے آخر
يَا ظَاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا بَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا وَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے ظاہر	اے باطن (پوشیدہ)	اے وارث
يَا مُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا بَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا تَوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے سب سے برتر	اے نیکوں کی مدد فرمانے والے	اے توبہ قبول فرمانے والے
يَا مُنْعِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا مُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا عَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے نعمتیں عطا کرنے والے	اے بدلہ لینے والے	اے معاف فرمانے والے

يَا رَءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا مَالِكَ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے بہت مہربان	اے دو جہاں کے مالک

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ		يَا رَبُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے بزرگی اور اکرام والے		اے رب
يَا مُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا جَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا غَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے انصاف فرمانے والے	اے سب کو جمع فرمانے والے	اے بے نیاز
يَا مُغْنِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا مُعْطِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا مَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے بے نیاز فرمانے والے	اے عطا فرمانے والے	اے باز رکھنے والے
يَا ضَآرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا نَافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا نُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے نقصان دینے والے	اے نفع دینے والے	اے روشنی والے
يَا هَادِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا بَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا بَاقِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے رہنمائی فرمانے والے	اے از سر نو پیدا کرنے والے	اے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے
يَا وَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا رَشِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	يَا صَبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے مالک	اے صحیح تدبیر کرنے والے	اے بہت زیادہ تحمل والے
يَا صَادِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ		يَا سَتَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اے سچے		اے عیبوں کو چھپانے والے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِلٰهِیۡ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے اللہ اپنے نبی مکرم ﷺ کے اس منصب کے طفیل جو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ عِنۡدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيۡكَ

تیری بارگاہ میں حاصل ہے اور ان کے اس مقام کے طفیل جو انہیں تیرے دربار میں حاصل ہے

وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِیۡ

اور تیری اس محبت کے طفیل جو تجھے ان کے ساتھ ہے اور اس محبت کے صدقے جو انہیں تیرے ساتھ ہے

بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ

اور اس راز و نیاز کے واسطے جو تیرے اور ان کے درمیان ہے میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو ان پر

عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ

ان کی آل واصحاب پر درود وسلام بھیج اے اللہ آپ ﷺ کے ساتھ میری محبت میں

مَحَبَّتِیۡ فِيۡهِ وَعَرِّفۡنِیۡ بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقۡنِیۡ

اضافہ فرما اور مجھے آپ ﷺ کے حقوق اور مراتب کی معرفت عطا فرما اور مجھے آپ ﷺ کی اتباع، آپ کی بارگاہ

لِاتِّبَاعِهٖ وَالۡقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجۡمَعۡنِیۡ

کے آداب اور آپ ﷺ کی سنت پر عمل کی توفیق عطا فرما اور مجھے آپ کی بارگاہ میں حاضری

عَلَيۡهِ وَمَتِّعۡنِيۡ بِرُؤۡيَتِهٖ وَاَسۡعِدۡنِيۡ بِمُكَالَمَتِهٖ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کے شرف سے مشرف فرما اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم کلام ہونے کی سعادت نصیب فرما

وَارۡفَعۡ عَنِّيۡ الۡعَوَآئِقَ وَالۡعَلَآئِقَ وَالۡوَسَآئِطَ

اور مجھ سے تمام رکاوٹوں، تعلقات، واسطوں اور حجابات کو دور فرما دے

وَالۡحِجَابَ وَشَنِّفۡ سَمۡعِيۡ مَعَهٗ بِلَذِيۡذِ

اور میرے کانوں کو آپ کے ساتھ کیا جانے والا دلکش خطاب سنوا دے

الۡخِطَابِ وَهَيِّئۡنِيۡ لِلتَّلَقِّيۡ مِنۡهُ وَاَهِّلۡنِيۡ

اور مجھ میں آپ سے ملاقات کی استعداد پیدا فرما دے اور مجھے آپ کی خدمت گزاری کا اہل بنا دے

لِخِدۡمَتِهٖ وَاجۡعَلۡ صَلَاتِيۡ عَلَيۡهِ نُوۡرًا نَيِّرًا

اور آپ کی بارگاہ میں پیش کئے جانے والے میرے درود شریف کو چمکتا دمکتا،

كَامِلًا مُكَمِّلًا طَاهِرًا مُطَهِّرًا مَاحِيًا كُلَّ

کامل و مکمل، طاہر و مطہر نور بنا دے جو ہر

ظُلۡمٍ وَظُلۡمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرۡكٍ وَّكُفۡرٍ وَّزُوۡرٍ

ظلم و ظلمت، شک و شرک جھوٹ اور گناہ اور کفر کو مٹا دے

وَّوِزۡرٍ وَاجۡعَلۡهَا سَبَبًا لِلتَّمۡحِيۡضِ وَمَرۡقًى

اور میرے اس درود شریف کو میرے لئے خلوص و ترقی کا سبب بنا دے

لِاَنَالَ بِهَا اَعْلٰی مَقَامِ الْاِخْلَاصِ

تاکہ میں اس کے ذریعہ اخلاص و تخصیص کے اعلیٰ مقام تک

وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ

رسائی حاصل کروں، یہاں تک کہ مجھ میں تیرے غیر کی عبادت کی صلاحیت باقی نہ رہے

وَحَتّٰى اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ

اور یہاں تک کہ میں تیری بارگاہ میں حاضری کے لائق ہوجاؤں اور تیرے

خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ صَلَّى

مخصوص بندوں میں شامل ہوجاؤں ادب اور سنت کے تقاضوں کوملحوظ رکھتے ہوئے ان سے چمٹ اور لپٹ جاؤں

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ

ان پر اللہ کی طرف سے درود و سلام ہو اور میں ان کی بارگاہ کی برکت سے ہمہ وقت اور ہر زمانے میں

الْعَالِيَةِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ يَا اَللهُ يَا نُوْرُ

تجھ سے مدد طلب کرتا رہوں اے اللہ اے نور

يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ يَا اَللهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ

اے حق اے مبین، اے اللہ اے نور اے حق اے مبین،

يَا اَللهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ

اے اللہ اے نور اے حق اے مبین

اَسْمَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿ اِنَّ اللهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نبی (ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾

تم بھی نبی (ﷺ) پر درود و سلام بھیجو

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ

اے اللہ میں حاضر ہوں، اے اللہ صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما

اسْمُهٗ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس ذات پر جن کا نام (سیدنا) محمد ﷺ ہے،

سَيِّدُنَا اَحْمَدُ ﷺ سَيِّدُنَا حَامِدٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کی خوب تعریف کرنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کی تعریف کرنے والے ہیں

سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ ﷺ سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو تعریف کے لائق ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو (دوزخ سے) برطرف کرنے والے ہیں

سَيِّدُنَا وَحِيدٌ ﷺ سَيِّدُنَا مَاحٍ ﷺ سَيِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو یکتائے زمانہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو کفر کو مٹانے والے ہیں، ہمارے آقا

حَاشِرٌ ﷺ سَيِّدُنَا عَاقِبٌ ﷺ سَيِّدُنَا طٰهٰ

جو محشر میں لانے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو سب نبیوں کے بعد آنے والے ہیں، ہمارے آقا جو طٰہٰ ہیں،

ﷺ سَيِّدُنَا يٰسٓ ﷺ سَيِّدُنَا طَاهِرٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو یٰسٓ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو پاکیزہ ہیں،

سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ ﷺ سَيِّدُنَا طَيِّبٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو مطہر ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو طیب ہیں،

سَيِّدُنَا سَيِّدٌ ﷺ سَيِّدُنَا رَسُولٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو سردار ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو رسول ہیں،

سَيِّدُنَا نَبِيٌّ ﷺ سَيِّدُنَا رَسُولُ الرَّحْمَةِ

ہمارے آقا ﷺ جو نبی ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو رسول رحمت ہیں،

ﷺ سَيِّدُنَا جَامِعٌ ﷺ سَيِّدُنَا قَيِّمٌ

ہمارے آقا ﷺ جو جامع ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو نگہبان ہیں،

ﷺ سَيِّدُنَا مُقْتَفٍ ﷺ سَيِّدُنَا مُقَفٍّ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو خاتم الرسل ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو سب انبیاء سے آخر میں آنے والے ہیں،

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ سَیِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو معرکوں والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ

رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ سَیِّدُنَا کَامِلٌ ﷺ

جو رسول راحت ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو صاحب کمال ہیں،

سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو تاج ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو مدثر ہیں،

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ ﷺ سَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو مزمل ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کے بندے ہیں،

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللهِ ﷺ سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللهِ

ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کے حبیب ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کے برگزیدہ ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللهِ ﷺ سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللهِ

ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کے ہمراز ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ سے باتیں کرنے والے ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ ﷺ سَیِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو آخری نبی ہیں، ہمارے آقا ﷺ

خَاتَمُ الرُّسُلِ ﷺ سَیِّدُنَا مُحْیٍ ﷺ سَیِّدُنَا

جو آخری رسول ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو دین کو زندہ کرنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ

مُنْجٍ ﷺ سَيِّدُنَا مُذَكِّرٌ ﷺ سَيِّدُنَا نَاصِرٌ

جو نجات دہندہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو نصیحت کرنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو مددگار ہیں،

ﷺ سَيِّدُنَا مَنْصُوْرٌ ﷺ سَيِّدُنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

ہمارے آقا ﷺ جو مدد یافتہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو رحمت والے نبی ہیں،

ﷺ سَيِّدُنَا نَبِيُّ التَّوْبَةِ ﷺ سَيِّدُنَا حَرِيْصٌ

ہمارے آقا ﷺ جو توبہ کے دروازے کو کھولنے والے نبی ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو تمہاری بہبود کے

عَلَيْكُمْ ﷺ سَيِّدُنَا مَعْلُوْمٌ ﷺ سَيِّدُنَا

حریص ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو جانے پہچانے ہیں، ہمارے آقا ﷺ

شَهِيْرٌ ﷺ سَيِّدُنَا شَاهِدٌ ﷺ سَيِّدُنَا

جو مشہور ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو گواہی دینے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ

شَهِيْدٌ ﷺ سَيِّدُنَا مَشْهُوْدٌ ﷺ سَيِّدُنَا

جو گواہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو ایسے ہیں کہ جن کی گواہی دی گئی، ہمارے آقا ﷺ

بَشِيْرٌ ﷺ سَيِّدُنَا مُبَشِّرٌ ﷺ سَيِّدُنَا

جو خوشخبری سنانے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو بشارت دینے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ

نَذِيْرٌ ﷺ سَيِّدُنَا مُنْذِرٌ ﷺ سَيِّدُنَا نُوْرٌ

جو ڈرانے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو دھمکانے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو نور ہیں،

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مِصْبَاحٌ
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو چراغ ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو روشن چراغ ہیں،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا هُدًى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَهْدِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو سر تا پا ہدایت ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو ہدایت یافتہ ہیں،
سَيِّدُنَا مُنِيرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا دَاعٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو منور کرنے والے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو (اللہ کی طرف) بلانے والے ہیں، ہمارے
مَدْعُوٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُجِيبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُجَابٌ
آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بلائے ہوئے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو درخواست منظور کرنے والے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو مقبول
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَفِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خدا ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو عنایت فرمانے والے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو معافی کے خوگر ہیں،
سَيِّدُنَا وَلِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَقٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَوِيٌّ
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو ولی ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو برحق ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قوت والے ہیں،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا أَمِينٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَأْمُونٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو امانت دار ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو پروانۂ امن والے ہیں،
سَيِّدُنَا كَرِيمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُكَرَّمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کریم ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو محترم ہیں،

سَیِّدُنَا مَكِیْنٌ ﷺ سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو ذی رتبہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو متانت والے ہیں،

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو واضح ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو رضائے مولیٰ کے متمنی ہیں،

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ ﷺ سَیِّدُنَا ذُوْ قُوَّةٍ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو اللہ سے ملنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو طاقت والے ہیں،

سَیِّدُنَا ذُوْ حُرْمَةٍ ﷺ سَیِّدُنَا ذُوْ مَكَانَةٍ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو حرمت والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو صاحب منزلت ہیں،

سَیِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ ﷺ سَیِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو عزت والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو فضیلت والے ہیں،

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جن کی اطاعت کی جاتی ہے، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کے فرماں بردار ہیں،

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو صداقت کے امام ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو رحمت ہیں،

سَیِّدُنَا بُشْرٰی ﷺ سَیِّدُنَا غَوْثٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو خوشخبری ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو فریاد رس ہیں،

سَيِّدُنَا غَيْثٌ ﷺ سَيِّدُنَا غِيَاثٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو رحمت کی بارش ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو فریاد رسی کرنے والے ہیں،

سَيِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰهِ ﷺ سَيِّدُنَا هَدِيَّةُ اللّٰهِ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کی نعمت ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کا تحفہ ہیں،

سَيِّدُنَا عُرْوَةٌ وُّثْقٰى ﷺ سَيِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰهِ

ہمارے آقا ﷺ جو مضبوط سہارا ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کی بارگاہ تک رسائی کا راستہ ہیں،

ﷺ سَيِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﷺ سَيِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو راہ مستقیم ہیں، ہمارے آقا ﷺ

ذِكْرُ اللّٰهِ ﷺ سَيِّدُنَا سَيْفُ اللّٰهِ ﷺ سَيِّدُنَا

جو یاد خدا ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو شمشیر خدا ہیں، ہمارے آقا ﷺ

حِزْبُ اللّٰهِ ﷺ سَيِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﷺ

جو اللہ کی جماعت ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو چمکتا ستارہ ہیں،

سَيِّدُنَا مُصْطَفٰى ﷺ سَيِّدُنَا مُجْتَبٰى ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو برگزیدہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو منتخب ہیں،

سَيِّدُنَا مُنْتَقًى ﷺ سَيِّدُنَا اُمِّيٌّ ﷺ سَيِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کا انتخاب کئے ہوئے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اُمی ہیں، ہمارے آقا ﷺ

مُخْتَارٌ ﷺ	سَيِّدُنَا اَجِيْرٌ ﷺ	سَيِّدُنَا
جو پسندیدہ ہیں،	ہمارے آقا ﷺ جو مستحق اجر ہیں،	ہمارے آقا ﷺ
جَبَّارٌ ﷺ	سَيِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ	سَيِّدُنَا
جو تلافی فرمانے والے ہیں،	ہمارے آقا ﷺ جو ابو القاسم ہیں،	ہمارے آقا ﷺ
اَبُو الطَّاهِرِ ﷺ	سَيِّدُنَا اَبُو الطَّيِّبِ ﷺ	
جو ابو الطاہر ہیں،	ہمارے آقا ﷺ جو ابو الطیب ہیں،	
سَيِّدُنَا اَبُو اِبْرَاهِيْمَ ﷺ	سَيِّدُنَا مُشَفَّعٌ ﷺ	
ہمارے آقا ﷺ جو ابو ابراہیم ہیں،	ہمارے آقا ﷺ وہ ہیں جن کی شفاعت قبول کی جائے گی،	
سَيِّدُنَا شَفِيْعٌ ﷺ	سَيِّدُنَا صَالِحٌ ﷺ	سَيِّدُنَا
ہمارے آقا ﷺ جو شفاعت کرنے والے ہیں،	ہمارے آقا ﷺ جو نیک ہیں،	ہمارے آقا ﷺ
مُصْلِحٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُهَيْمِنٌ ﷺ	سَيِّدُنَا
جو اصلاح کرنے والے ہیں،	ہمارے آقا ﷺ جو محافظ ہیں،	ہمارے آقا ﷺ
صَادِقٌ ﷺ	سَيِّدُنَا مُصَدَّقٌ ﷺ	سَيِّدُنَا
جو سچے ہیں،	ہمارے آقا ﷺ وہ ہیں جن کی تصدیق کی جاتی ہے،	ہمارے آقا ﷺ جو
صِدْقٌ ﷺ	سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ	
مجسم سچ ہیں،	ہمارے آقا ﷺ جو تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار ہیں،	

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ ﷺ سَیِّدُنَا قَائِدُ

ہمارے آقا ﷺ جو متقیوں کے امام ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اعضاء وضو

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ﷺ سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ

چمکنے والوں کے قائد ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو رحمن کے خلیل ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا بَرٌّ ﷺ سَیِّدُنَا مَبَرٌّ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو خوش معاملہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو سب پر فائق ہیں،

سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ ﷺ سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو با وجاہت ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو خیر طلب کرنے والے ہیں،

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ ﷺ سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو خیر خواہ ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو معتمد ہیں،

سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ ﷺ سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ ﷺ

ہمارے آقا ﷺ جو توکل والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو ضامن ہیں،

سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّةِ

ہمارے آقا ﷺ جو مہربان ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو سنت کے قائم کرنے والے ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ ﷺ سَیِّدُنَا رُوْحُ

ہمارے آقا ﷺ جو تقدس والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو تقدس کی جان ہیں،

اَلْقُدُسِ ﷺ سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ سَیِّدُنَا
ہمارے آقا ﷺ جو امر حق کی روح ہیں، ہمارے آقا ﷺ
رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ سَیِّدُنَا کَافٍ ﷺ سَیِّدُنَا
جو انصاف کی روح ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو کفایت کرنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ
مُکْتَفٍ ﷺ سَیِّدُنَا بَالِغٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ
جو کافی ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو کمالات کے اعلیٰ مقام پر پہنچنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو تبلیغ کرنے
ﷺ سَیِّدُنَا شَافٍ ﷺ سَیِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ
والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو شافی ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اللہ کی بارگاہ میں رسائی حاصل کرنے والے ہیں،
سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ ﷺ سَیِّدُنَا سَابِقٌ ﷺ
ہمارے آقا ﷺ جو پہنچے ہوئے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو سب سے سبقت لے جانے والے ہیں،
سَیِّدُنَا سَائِقٌ ﷺ سَیِّدُنَا ھَادٍ ﷺ سَیِّدُنَا
ہمارے آقا ﷺ جو آگے بڑھانے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو رہبر ہیں، ہمارے آقا ﷺ
مُھْدٍ ﷺ سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ ﷺ سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ
جو تحفہ دینے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو سب سے آگے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو عزیز ہیں،
ﷺ سَیِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ
ہمارے آقا ﷺ جو صاحب فضل ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو فضیلت والے ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا فَاتِحٌ ﷺ سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ

ہمارے آقا ﷺ جو فاتح ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو فتوحات کی چابی ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ سَیِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو کلید رحمت ہیں، ہمارے آقا ﷺ

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ﷺ سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ

جو جنت کی چابی ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو ایمان کے نقش و نگار ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ ﷺ سَیِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو یقین کی علامت ہیں، ہمارے آقا ﷺ

دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ ﷺ سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ

جو خوبیوں کے راہنما ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو نیکیوں کے

الْحَسَنَاتِ ﷺ سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ

درست کرنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو غلطیوں سے قطع نظر کرنے والے ہیں،

ﷺ سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ سَیِّدُنَا

ہمارے آقا ﷺ جو لغزشوں سے درگزر کرنے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ

صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ

جو صاحب شفاعت ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو مقام محمود

الْمُقَامِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ ﷺ
والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو پیشوائی فرمانے والے ہیں،
سَیِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالْعِزِّ ﷺ سَیِّدُنَا
ہمارے آقا ﷺ جو عزت کے ساتھ مخصوص ہیں، ہمارے آقا ﷺ
مَخْصُوصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ سَیِّدُنَا مَخْصُوصٌ
جو احترام کے ساتھ مخصوص ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو شرف کے ساتھ
بِالشَّرَفِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیلَةِ
مخصوص ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو وسیلہ والے ہیں،
ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ ﷺ سَیِّدُنَا
ہمارے آقا ﷺ جو تلوار والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ
صَاحِبُ الْفَضِیلَةِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبِ
جو فضیلت والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو تہہ بند استعمال
الْاِزَارِ ﷺ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ ﷺ
فرمانے والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو مستحکم دلیل والے ہیں،
سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ ﷺ سَیِّدُنَا
ہمارے آقا ﷺ جو تسلط والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ

صَاحِبُ الرِّدَآءِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
جو چادر والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو اونچے
الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
مرتبہ والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو
التَّاجِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ ﷺ
تاج والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو آہنی خود والے ہیں،
سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
ہمارے آقا ﷺ جو علم بردار ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو
الْمِعْرَاجِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيْبِ
صاحب معراج ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو صاحب عصا ہیں،
ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ ﷺ سَيِّدُنَا
ہمارے آقا ﷺ جو براق والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ
صَاحِبُ الْخَاتَمِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
جو مہر نبوت والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو
الْعَلامَةِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ
نشانی والے ہیں، ہمارے آقا ﷺ جو ثبوت رکھنے والے ہیں،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبَيَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حسن تقریر والے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَصِيحُ اللِّسَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُطَهَّرُ

جو فصیح زبان ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو پاک دل

الْجَنَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رَءُوفٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

والے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نرم دل ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَحِيمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا أُذُنُ خَيْرٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

جو مہربان ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بھلائی کی بات پر کان دھرنے والے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَحِيحُ الْإِسْلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَيِّدُ

جو درست اسلام والے ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو

الْكَوْنَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَيْنُ النَّعِيمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دونوں جہانوں کے سردار ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نعمتوں کا سرچشمہ ہیں،

سَيِّدُنَا عَيْنُ الْغُرِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَعْدُ اللّٰهِ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بہترین لوگوں کے سردار ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو اللہ کی طرف سے برکت ہیں،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تمام مخلوق کے لئے سبب سعادت ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خَطِيْبُ الْاُمَمِ ﷺ سَيِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰى

جو امتوں کے واعظ ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو ہدایت کا علم (جھنڈا) ہیں،

ﷺ سَيِّدُنَا كَاشِفُ الْكُرَبِ ﷺ سَيِّدُنَا

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دفع مصائب کا ذریعہ ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَافِعُ الرُّتَبِ ﷺ سَيِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ

جو رفع درجات کا وسیلہ ہیں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو عرب کی شان و شوکت ہیں،

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کشادگی کا سبب ہیں، ان پر اور ان کی آل پر اللہ تعالٰی کی رحمتیں ہوں

اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تجھے تیرے برگزیدہ نبی

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى طَهِّرْ

اور تیرے پسندیدہ رسول اور تیرے منتخب کردہ دوست کی جاہ کا واسطہ

قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ

تو ہمارے دلوں کو ہر ایسی خصلت سے پاک کردے

مُّشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ

جو ہمیں تیرے مشاہدے اور تیری محبت سے دور کردے

وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور ہمیں اہل سنت والجماعت کے طریقہ اور اپنی لقاء کے اشتیاق پر موت نصیب فرما نا اے جلال و اکرام والے اللہ،

وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور اے اللہ ہمارے آقا اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور ان کے تمام آل و اصحاب پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما

وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے



هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ الَّتِيْ دُفِنَ فِيْهَا

یہ روضۂ مبارک کا اندرونی نقشہ ہے جہاں

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں رفیق

اَبُوْبَكْرٍ وَّ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا ذَكَرَهُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آرام فرما رہے ہیں،

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ دُفِنَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّهْوَةِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آرام گاہ چبوترہ میں بنی ہوئی ہے

وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پچھلے حصے میں

خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تدفین عمل میں آئی

وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ

اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے پیچھے،

رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرِ ن الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قدموں کی طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین عمل میں لائی گئی،

وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا

اسی چبوترے کے مشرقی حصے پر جہاں ایک قبر کی جگہ خالی ہے

مَوْضِعُ قَبْرٍ يُقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّ عِيْسَى

اور اللہ تعالیٰ ہی حقیقت سے واقف ہے کہ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ

ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ يُدْفَنُ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مدفن اسی حصے میں ہوگا

فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

اور اس کی تائید اس حدیث مبارک سے بھی ہوتی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ

نے بیان فرمائی ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ

کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے حجرے میں تین چاند اترے ہیں

حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ رُؤْيَایَ عَلٰی اَبِیْ بَکْرِ نِ

میں نے اپنا یہ خواب اپنے والد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سنایا

الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لِیْ یَا عَائِشَةُ

تو انہوں نے فرمایا اے عائشہ

لَیُدْفَنَنَّ فِیْ بَیْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَیْرُ اَهْلِ

تمہارا حجرہ تین ایسی شخصیات کا مدفن بنے گا جو روئے زمین میں

الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

سب سے بہتر اور برتر ہوں گے، پھر جب آپ ﷺ کا وصال ہوا

وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِیْ بَیْتِیْ قَالَ لِیْ اَبُوْبَکْرِ نِ

اور میرا حجرہ میرے حبیب کی آخری آرام گاہ بنا تو مجھ سے میرے اباجان

الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے خواب کے مطابق تین چاندوں میں سے

اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَیْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی

ایک چاند جوان میں افضل ترین ہے تمہارے حجرے میں آ گئے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ کی اولاد اور اصحاب

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا

پر خوب رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے

دُعَاءُ النِّيَّةِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، اللہ میرے لئے کافی ہے اور وہ بہترین

الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ

کارساز ہے، نہ نیکی کی طاقت ہے نہ گناہ سے بچنے کی قوت مگر اللہ بزرگ وبرتر

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ اِلٰى

کی توفیق سے، اے اللہ میں اپنے زور و قوت سے بری ہو کر

حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى

تیری طاقت اور زور کا سہارا لیتا ہوں، اے اللہ میری نیت

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے میں تیرے ارشاد کی تعمیل ہے

وَتَصْدِيْقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

اور تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے ہونے کا اقرار و اظہار ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ

اور ان کی محبت اور ان کی طرف اشتیاق ہے

وَتَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَكَوْنَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ان کی تعظیم شان اور ان کا اس کے

وَسَلَّمَ اَهْلًا لِذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّى بِفَضْلِكَ

اہل ہونا ہے لہٰذا اپنے فضل و احسان سے اس کو میری طرف سے قبول فرما

وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِىْ

اور میرے قلب سے غفلت کے پردے ہٹا دے

وَاجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

اور مجھے اپنے نیک بندوں میں سے بنا دے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِىْ اَوْلَيْتَهٗ

اے اللہ اضافہ فرما ان کے شرف میں اس شرف پر جو تو نے ان کو بخشا ہے

وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِىْ اَعْطَيْتَهٗ وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ

اور عزت میں اس عزت پر جو تو نے ان کو عطا فرمائی ہے اور نور پر اس نور میں

الَّذِىْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِىْ مَقَامَاتِ

جس سے تو نے ان کو پیدا فرمایا ہے اور ان کا مرتبہ پیغمبروں کے

الْمُرْسَلِيْنَ وَدَرَجَتَهٗ فِيْ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ
مرتبوں میں اور ان کا درجہ نبیوں کے درجات میں بلند فرما
وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مَعَ
اور اے پروردگار عالم میں تجھ سے تیری خوشنودی اور ان کی خوشنودی کا سوال کرتا ہوں
الْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْكِتَابِ
دائمی عافیت اور قرآن و طریق سنت و الجماعت پر استقامت کے ساتھ
وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ عَلٰى
اور حقیقی کلمہ شہادت جس میں
تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ وَاغْفِرْلِيْ
کوئی تبدیلی اور تغیر نہ ہو پر موت آنے کے ساتھ اور میرے گناہ
مَا ارْتَكَبْتُهٗ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
جن کا میں مرتکب ہوا ہوں انہیں بخش دے اپنے فضل و احسان
وَكَرَمِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
اور جود و کرم سے اے ارحم الراحمین اور اللہ کا صلوٰۃ و سلام ہو
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر

تَسۡلِيۡمًا وَّالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

اور ہر تعریف زیبا ہے اللہ رب العالمین کو

اَللّٰهُمَّ جَدِّدۡ وَجَرِّدۡ فِيۡ هٰذَا الۡوَقۡتِ وَفِيۡ هٰذِهِ

اے اللہ اس وقت اور اس گھڑی نازل فرما

السَّاعَةِ مِنۡ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ

اپنی نئی نئی کامل رحمتیں اور پاکیزہ تحفہ سلام

الزَّاكِيَاتِ وَرِضۡوَانِكَ الۡاَكۡبَرِ الۡاَتَمِّ

اور اپنی بڑی اور مکمل اور دائمی خوشنودی،

الۡاَدۡوَمِ عَلٰۤى اَكۡمَلِ عَبۡدٍ لَّكَ فِيۡ هٰذَا الۡعَالَمِ

صرف اپنے اس بندے پر جو اس عالم میں

مِنۡ بَنِيۡۤ اٰدَمَ الَّذِيۡ اَقَمۡتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلۡتَهٗ

تمام اولاد آدم سے کامل ترین ہے وہ ذات کہ اس کو تو نے اپنا سایہ بنا کر قائم کیا اور اپنی مخلوق کی

لِحَوَآئِجِ خَلۡقِكَ قِبۡلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصۡطَفَيۡتَهٗ

حاجتوں کا قبلہ اور محل قرار دیا اور اس کو خاص اپنے لئے چن لیا

لِنَفۡسِكَ وَاَقَمۡتَهٗ بِحُجَّتِكَ وَاَظۡهَرۡتَهٗ

اور حجت قائم کرنے کے لئے اسے بھیجا اور اسے اپنی صفات کا

بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًى لِّتَجَلِّيْكَ

مظہر بنایا اور اپنی تجلی کی سطح بنایا،

وَمَنْزِلًا لِتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِيْ

اور زمین اور آسمان میں اپنے احکام اور ممانعتوں کے اجراء کا مقام بنایا

اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ

اور اپنے اور اپنی تمامی مصنوعات کے درمیان واسطہ بنانے کے لئے

مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا اِلَيْهِ

اسے منتخب فرمایا اور اپنے اس ناچیز بندے کا سلام انہیں پہنچا کہ

فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِكَ اَشْرَفُ

اب اس پر تیرے واسطے سے اور تیرے بندے کی طرف سے بہترین درود ہو

الصَّلَوَاتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَاَزْكَى

اور افضل ترین تحیہ اور بے حد پاکیزہ سلام ہو

التَّسْلِيْمَاتِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ

اے اللہ ان کو میری یاد دلا دینا تاکہ وہ آپ کے پاس میرا ذکر فرما دیں

عِنْدَكَ بِمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِيْ عَاجِلًا

ان چیزوں کے عطا کرنے کے بارے میں جسے تو خوب جانتا ہے کہ وہ میرے لئے مفید ہیں

وَّاجِلًا عَلٰی قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ لَدَيْكَ

دنیا اور آخرت میں بقدر تیرے متعلق ان کی معرفت اور تیرے نزدیک ان کی قدر و منزلت کے

لَا عَلٰی قَدْرِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰی فَهْمِيْ اِنَّكَ بِكُلِّ

نہ بقدر میرے علم اور میرے مبلغ فہم کے، بےشک تو ہر طرح کے فضل کے

فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَعَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ

لائق ہے اور جو بھی چاہے اس پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مَحْبُوْبًا فِيْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ

الٰہی میری محبت کو کامل انسان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے دل میں جگہ دے

الْكَامِلِ وَحَبِّبْهُ فِيَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور ان کی محبت میرے اندر سما جائے اور اللہ رحمتیں نازل فرمائے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ

سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور صحابہ پر وجود کے

الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ

ذروں کے بقدر اور اللہ کی معلومات کی تعداد کے موافق، الٰہی مجھے اس کے ہمیشہ پڑھنے کی

لِقِرَآءَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

توفیق بخش یہ میری دعا قبول فرما اے پروردگار عالم

پہلی منزل بروز پیر

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر رحمتیں نازل فرما

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جیسی رحمتیں تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھیں اور سیدنا محمد ﷺ پر

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ

اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرما جیسی برکتیں تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

نازل فرمائی تھیں بیشک تو ہی مستحق ثنا و بزرگی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جیسی رحمتیں

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی اور سیدنا محمد ﷺ پراور آل سیدنا محمد ﷺ پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

برکتیں نازل فرما جیسی برکتیں تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دنیا جہان میں نازل فرمائی تھیں بیشک تو ہی سزاوار حمد و بزرگی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پ ر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جیسی رحمتیں

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھیں اور سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

برکتیں نازل فرما جیسی برکتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھیں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو ہی مستحق ستایش و بزرگی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ نبی امی پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمتیں نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جو تیرے خاص بندے اور تیرے پیغمبر ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی رحمتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھیں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تجھ ہی کو ثنا و بزرگی شایاں ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی برکتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھیں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بےشک تو سزاوار حمد و رفعت ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر شفقت فرما

كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جیسی شفقت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر فرمائی تھی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو حمد اور رفعت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر لطف و کرم فرما

كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جیسا لطف و کرم تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر فرمایا تھا

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو حمد اور شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر سلامتی بھیج

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جیسی سلامتی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بھیجی تھی

اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ

بیشک تو حمد اور بزرگی کا مستحق ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

وَارۡحَمۡ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكۡ عَلٰى

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ وَرَحِمۡتَ

برکتیں نازل فرما جیسی رحمتیں، رحم اور برکتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَبَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ

اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تمام جہانوں میں نازل فرمائی تھیں

فِي الۡعٰلَمِيۡنَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ

بیشک تجھ ہی کو ثنا و بزرگی شایاں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ وَاَزۡوَاجِهٖ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نبی ہیں اور ان کی بیبیوں پر

اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ كَمَا

جو مؤمنین کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر رحمتیں نازل فرما

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جیسی رحمتیں تو نے ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھیں بیشک تو ہی مستحق ثنا و بزرگی ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جیسی برکتیں تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھیں بیشک تو ہی مستحق ثنا و بزرگی ہے۔

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ

اے اللہ اے زمین کے فرش کو بچھانے والے اور اونچے آسمانوں کے بنانے والے

وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا

اور قلوب کو ان کی سرشت پر مجبور کرنے والے چاہے وہ بدکار ہوں

وَسَعِيْدِهَا اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

یا نیکو کار ہوں اپنی شرف والی رحمتیں اور ترقی آمیز برکتیں اور کمال شفقت

بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

سیدنا محمد ﷺ پر نازل فرما و تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا

اور تیرے پیغمبر ہیں جن نعمتوں کا دروازہ بند تھا ان کے کھولنے والے ہیں اور سلسلہ سابقہ کے

سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ

ختم کرنے والے ہیں اور حق کا بذریعہ حق اعلان کرنے والے ہیں اورباطل کے لشکروں کے

لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ

کچلنے والے ہیں، تیرے حکم کی تعمیل میں جتنا بھی بار ان پر ڈالا گیا پس اس کو

بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرَضَاتِكَ

قوت کے ساتھ اٹھالیا تیری خوشنودی میں مستعجل

وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى

اور تیری وحی کے حافظ اور تیرے عہد و پیمان کے محافظ

نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ

اور تیرے نفاذ حکم پر عامل بن کر یہاں تک کہ اس نور لینے والے کے لئے مشعل سلگا دی

اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ

جس کی قابلیت والے کو افضال الٰہیہ اس کے اسباب تک پہنچا دیتے ہیں ان کے ذریعہ دلوں کو ہدایت نصیب ہوئی

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ

فتنوں اور گناہوں میں ڈوب جانے کے بعد

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ

اور اس نے واضح اعلانات اور چمکتے ہوئے احکام

وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ

اور انوار اسلام کو خوش منظر بنا دیا، پس وہ تیرے قابل اطمینان امین ہیں

وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ

اور تیرے علم مستور کے خزانچی ہیں اور بروز جزا تیرے گواہ ہیں

الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ

اور تیری نعمت بنا کر بھیجے ہوئے ہیں اور تیرے برحق رسول ہیں

رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

مجسم رحمت ہیں، اے اللہ ان کو اپنی بہشت میں نہایت وسیع جگہ عطا فرما اور ان کو اپنے فضل سے

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَهٗ

المضاعف بہترین بدلے عطا فرما جو ان کے لئے مبارک ہوں

غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ

جس میں نام کو بھی کدورت نہ ہو یعنی اپنے سر بہ مہر ثواب

وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى

اور مکرر عطاء کثیر سے مستفیض فرما اے اللہ سب لوگوں کی تعمیر سے

بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ

ان کی تعمیر کو بلند فرما اور ان کی اپنے پاس قیام گاہ اور مہمانی کو نفیس بنا

وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ

اور ان کا نور کامل فرما اور ان کو بروز قیامت یہ صلہ دے

لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا

کہ ان کو مقبول گواہی والا اور پسندیدہ قول والا

مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ

اور منصفانہ گفتار والا اور فیصلہ کن خصلت اور زبردست دلیل والا بنا کر اٹھا

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا

(تو فرماتا ہے) بےشک اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اے ایمان والوں تم بھی ان پر خوب صلوٰۃ اور سلام بھیجو

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

(لہٰذا میں تعمیل کے لئے) حاضر ہوں اے اللہ کامیابیاں تیری طرف سے ہیں بےشمار رحمتیں ہوں

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اللہ کی طرف سے جو محسن و مہربان ہے اور مقرب فرشتوں کی طرف سے

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور نبیوں کی طرف سے اور صدیقین کی طرف سے اور شہداء

وَالصَّالِحِيْنَ وَمَاسَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ

و صالحین کی طرف سے اور ہر اس چیز کی طرف سے جو تیری تسبیح پڑھتی ہے

الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ

اے پروردگار عالم سیدنا محمد ﷺ بن عبداللہ پر

خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

جو نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والے اور پیغمبروں کے سردار اور پرہیز گاروں کے

الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلشَّاهِدِ

پیشوا اور پروردگار عالم کے رسول ہیں، گواہ ہیں

الْبَشِيْرِ اَلدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

بشارت دینے والے ہیں تیری اجازت سے تیری طرف بلانے والے ہیں روشن

الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں اور عنایتیں

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

پیغمبروں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا

وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اور خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرما جو تیرے بندے اور پیغمبر ہیں

اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

ہر کار خیر کے امام اور ہر خوبی کے سردار اور رحمت والے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ فِيْهِ

الٰہی ان کو اس مقام محمود میں پہنچا جس کے متعلق

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

سب اگلے اور پچھلے ان پر رشک کریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جیسی رحمت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی بے شک تو سزاوار حمد ذی شان ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل فرما

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جیسی برکت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی بیشک تو مستحق حمد ذیشان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل و اصحاب

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

اور ان کی اولاد و ازواج اور ان کی ذریت و اہل بیت

وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ

اور ان کے سسرالیوں اور انصار اور ان کے پیرووں اور محبت رکھنے والوں

وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

اور ان کی امت پر اور ان کے ساتھ ہم پر رحمت نازل فرما

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر ان پر درود بھیجنے والوں کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اور ان پر رحمت نازل فرما ان سب کے بقدر جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے ان پر درود بھیجنے کا ہمیں حکم فرمایا ہے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اور سیدنا محمد ﷺ پر ایسے رحمت نازل فرما جیسے تو ان پر رحمت کا بھیجا جانا پسند کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اتنی رحمت نازل فرما جتنا کہ تو نے

اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

ہمیں حکم فرمایا ہے کہ آپ پر درود بھیجیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما

هُوَ اَهْلُهٗ

جس رحمت کے وہ لائق ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنا

تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ

تجھ کو ان کے لئے محبوب اور پسند آئے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ اے سیدنا محمد ﷺ کے اور آل سیدنا محمد ﷺ کے رب، سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الدَّرَجَةَ

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درجہ

وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ

اور جنت میں مقام وسیلہ عطا فرما

اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِجْزِ مُحَمَّدًا

اے اللہ اے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

وہ صلہ عطا فرما جس کے وہ لائق ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے

اَهْلِ بَیْتِهٖ

اہل بیت پر رحمتیں نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

لَایَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

یہاں تک کہ رحمت میں سے کچھ نہ بچے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ

رحم فرما حتی کہ رحم میں سے کچھ باقی نہ رہے

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکتیں نازل فرما

لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

یہاں تک کہ برکت میں سے کچھ باقی نہ رہے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ

آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیج یہاں تک کہ سلام میں سے کچھ باقی نہ رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما پہلے لوگوں میں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي

پچھلے لوگوں میں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ

نبیوں میں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما پیغمبروں میں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

رحمتیں نازل فرما ملاء اعلیٰ میں تا روز جزا

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت

وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ

اور شرف اور بڑا درجہ عطا فرما

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ اَرَهٗ

اے اللہ میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لایا اور میں نے ان کو دیکھا نہیں ہے

فَلَاتَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ

لہٰذا مجھے جنت میں ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور مجھے ان کی

صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ

صحبت نصیب فرمانا اور مجھے ان کے طریقہ پر وفات دینا اور مجھے ان کے حوض سے

حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا لَّا اَظْمَاُ

اتنا پلانا کہ میں سیراب ہوجاؤں اور جس کے بعد مجھے کبھی پیاس ہی نہ لگے

بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَسَلَامًا

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روح پاک کو میری طرف سے تحیۃ اور سلام پہنچا

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ

اے اللہ اور چونکہ میں ان پر ایمان لایا ہوں حالانکہ ان کو دیکھا بھی نہیں لہٰذا مجھے جنت میں

فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ

ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ نِ الْكُبْرٰى

الٰہی سیدنا محمد ﷺ کی شفاعت عامہ قبول فرما

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اور ان کا درجہ عظمیٰ بلند فرما اور دنیا اور آخرت میں ان کی درخواست

وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا اِبْرَاهِيْمَ

منظور فرما جیسی کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی درخواست منظور فرمائی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکتیں نازل فرما

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائی تھیں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو حمد اور بزرگی کا مستحق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام اور برکت بھیج

نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ

جو تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر جو تیرے خلیل

وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ

اور تیرے برگزیدہ ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں

وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جو تیری خاص روح اور تیرے کلمہ (کن کا ثمرہ) ہیں اور اپنے تمام

مَلَآئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ

فرشتوں اور پیغمبروں اور نبیوں پر اور اپنی مخلوق کے اہل خیر

مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ

اور اپنے چیدہ اور خاص بندوں پر

وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ

اور اپنی زمین و آسمان کے باشندوں میں اپنے تمام اولیاء پر

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ

اور اللہ سیدنا محمد ﷺ پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنی مخلوق کے بقدر

وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اور اپنی خوشنودی ذات کے بقدر اور اپنے عرش کے وزن کے بقدر اور اپنے کلمات کی مقدار کے بقدر

وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

اور جس کے بھی وہ لائق ہیں اور جب بھی ان کو یاد کرنے والے یاد کریں

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

اور ان کی یاد سے غفلت کرنے والے غافل ہوں نیز ان کے گھر والوں

وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور پاک اولاد پر اور سلام نازل ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی ذریت پر

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور سارے نبیوں پر اور پیغمبروں پر

وَالْمَلَآئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللهِ

اور فرشتوں پر اور مقربین پر اور تمام نیک بندگان خدا پر رحمت نازل فرما

الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ

ان بوندوں کے بقدر جو آسمان برسا چکا ہے جب سے تو نے اس کو بنایا ہے

بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْبَتَتِ

اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما ان چیزوں کے بقدر

الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

جن کو زمین اُگا چکی ہے جب سے تو نے اسے بچھایا ہے اور سیدنا محمد ﷺ پر

النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ

آسمان کے ستاروں کی تعداد کے موافق رحمت نازل فرما بے شک تو ان کی شمار جانتا ہے

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ

اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما بقدر ان سانسوں کی تعداد کے جو روحوں نے لئے ہیں اس زمانہ سے

خَلَقْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا

جب سے تو نے انہیں پیدا کیا ہے اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما بقدر اس کے جسے تو پیدا فرما چکا

تَخْلُقُ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ

اور جس کو تو پیدا فرمائے گا اور جس کو تیرا علم احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس سے کئی گنا زیادہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ

الٰہی اپنی مخلوق کے بقدر اور اپنی خوشنودی ذات

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

کے بقدر اور اپنے عرش کے ہم وزن اور اپنے کلمات کے برابر

وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ

اور اپنے علم اور اپنی آیات کے بقدر ان پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ

اے اللہ ان سب پر رحمت نازل فرما جو تمام مخلوق کے درود بھیجنے والوں کی

صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ

دعاء رحمت پر ایسی فوقیت اور افضلیت لے جائے

اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

جیسی تجھے اپنی تمام مخلوق پر فضیلت ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اے اللہ ان سب پر وہ رحمت نازل فرما جو دائمی ہوکر

الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَةَ

راتوں اور دنوں کے دور میں برابر جاری رہے

الدَّوَامِ لَاانْقَضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ

اور اس کا دوام راتوں اور دنوں کے دور میں مسلسل ہو جس کا نہ خاتمہ ہو اور نہ انقطاع ہو

اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ

بارش اور شبنم کے ہر ہر قطرے کے بقدر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَاِبْرَاهِیْمَ

اے اللہ اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ اور اپنے خلیل

خَلِیْلِكَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَائِكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اپنے تمام انبیاء اور اصفیاء پر

مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ

جو باشندگان زمین وآسمان میں سے ہیں ان سب پر اپنی مخلوق کے بقدر

وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور اپنی خوشنودی ذات کے بقدر اور اپنے عرش کے ہم وزن اور اپنے کلمات

کَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰی عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِیْعِ

کے برابر اور اپنے علم کے حسب رسائی اور اپنے تمام مخلوقات کے

مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا

ہم وزن بار بار اور ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل فرما ان چیزوں کے بقدر

اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ

جن کو تیرا علم محیط ہے اور ان چیزوں کے بھراؤ کے بقدر جن کو تیرا علم محیط ہے

وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ

اور ان چیزوں کا کئی گنا جن کو تیرا علم محیط ہے اتنی رحمت جو تمام مخلوق میں

وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ

اُن پر درود بھیجنے والوں کی دعائے رحمت پر ایسی برتری و فوقیت

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

اور بڑائی لے جائے جیسی تجھے اپنی تمام مخلوق پر برتری ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

اے اللہ مجھے اس جماعت میں سے بنا جس نے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ کی

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ

شریعت کو مضبوط پکڑ لیا اور آپ کی شان کا احترام کیا

وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ

اور آپ کے قول کی عزت کی اور آپ کے عہد وپیمان کو محفوظ رکھا اور آپ کی جماعت کی مدد کی

حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَ كَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى

اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے میں اعانت کی اور ان کے تابعین اور ان کے گروہ کو بڑھایا اور ان کی جماعت

زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ

کی موافقت کی اور ان کے طریق اور ان کی سنت کی مخالفت نہیں کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ

اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ان کی سنت کو مضبوط پکڑ لینے کی اور جو وہ لے کر آئے ہیں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ

اور اس سے روگردانی سے تیری پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ

اے اللہ میں تجھ سے ہر وہ خوبی مانگتا ہوں

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ

جو تجھ سے سیدنا محمد ﷺ تیرے نبی اور تیرے رسول نے مانگی ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں

اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

جس سے سیدنا محمد ﷺ تیرے نبی اور تیرے رسول ﷺ نے

وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پناہ چاہی ہے

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِىْ مِنْ

الٰہی مجھے فتنوں کے شر سے محفوظ رکھ اور ہر قسم کی آزمائش سے

جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّىْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ

امن میں رکھ اور میرا ظاہر اور باطن سنوار دے

وَنَقِّ قَلْبِىْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَاتَجْعَلْ

اور میرا قلب کینہ اور حسد سے صاف فرما دے

عَلَىَّ تِبَاعَةً لِاَحَدٍ

اور مجھ پر کسی شخص کا وبال نہ ڈال

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَاتَعْلَمُ

اے اللہ میری تجھ سے درخواست ہے کہ میں وہ چیز لوں جو تیرے علم میں میرے لئے بہتر ہے

وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ

اور وہ چیز چھوڑوں جو تیرے علم میں میرے لئے بُری ہے اور میں تجھ سے روزی کی

بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِى الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ

کفالت پر اطمینان اور بقدر کفایت معاش پر قناعت اور بروئے دلیل ہر شبہ سے

بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِيْ

علیحدگی کا سوال کرتا ہوں اور بروئے واقفیت ہر دلیل میں فتح مندی

كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا

اور غصہ و رضا ہر حال میں انصاف

وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَآءُ

اور قضا و قدر پر رضامندی اور تفویض کا سوال کرتا ہوں

وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي

اور افلاس و تونگری ہر حال میں میانہ روی اور ہر قول و فعل میں

الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ

عاجزی اور مذاق و واقعیت میں سچائی کا سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

الٰہی میرے بہت سے گناہ ایسے ہیں جو صرف میرے اور تیرے درمیان ہیں

وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا

اور بہت سے گناہ ایسے ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں

كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

اے اللہ ان میں سے جو گناہ میرے اور تیرے درمیان ہیں ان کو تو بخش دے

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

اور جو گناہ ان میں تیری مخلوق کے ہیں ان کا میری طرف سے متحمل ہوجا اور مجھے اپنے فضل سے بے نیاز بنادے

اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ

بےشک تیری مغفرت بڑی وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ

اے اللہ علم سے میرے قلب کو منور فرما دے اور میرے بدن کو

بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ

اپنی طاعت کے کام میں لگادے اور فتنوں سے میرے باطن کو خلاصی بخش

وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ

اور میری فکر کو عبرت پکڑنے میں مشغول فرما اور مجھے شیطانی وسوسوں سے

وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ

محفوظ رکھ اور اے رحمن مجھے شیطان سے پناہ میں رکھ

حَتّٰى لَايَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

تاکہ اس کا مجھ پر تسلط نہ ہوسکے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

الٰہی میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جن کا تجھے علم ہے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

اور ان چیزوں کی بُرائی سے تیری پناہ لیتا ہوں جن کا تجھے علم ہے اور ہر اُس (گناہ) کی

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں جس کا تجھے علم ہے بے شک سب کچھ تیرے علم میں ہے اور ہمارے علم میں نہیں ہے

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

اور تو ہر پوشیدہ چیز کا علم رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانٍ هٰذَا وَاِحْدَاقِ

الٰہی مجھ پر رحم فرما (اور مجھے محفوظ رکھ) میرے اس زمانہ سے اور فتنوں کے

الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَيَّ

گھیر لینے سے اور دلیر لوگوں کی مجھ پر دست درازی سے

وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ

اور مجھے کمزور سمجھ لینے سے، الٰہی مجھے اپنی جانب سے

فِيْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِنْ جَمِيْعِ

مضبوط پناہ اور محفوظ قلعہ میں حفاظت عطا فرما اپنی تمام مخلوق سے

خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى

یہاں تک کہ مجھے مقررہ زندگی تک بعافیت پہنچادے

دوسری منزل بروز منگل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ

اے اللہ میری تجھ سے درخواست ہے کہ میں وہ چیز لوں جو تیرے علم میں میرے لئے بہتر ہے

وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ

اور وہ چیز چھوڑوں جو تیرے علم میں میرے لئے بُری ہے اور میں تجھ سے روزی کی

بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ

کفالت پر اطمینان اور بقدر کفایت معاش پر قناعت اور بروئے دلیل ہر شبہ سے

بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِيْ

علیحدگی کا سوال کرتا ہوں اور بروئے واقفیت ہر دلیل میں فتح مندی

كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا

اور غصہ و رضا ہر حال میں انصاف

وَالتَّسْلِیْمَ لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ

اور قضا و قدر پر رضامندی اور تفویض کا سوال کرتا ہوں

فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

اور افلاس و تونگری ہر حال میں میانہ روی اور ہر قول و فعل میں

وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ

عاجزی اور مذاق و واقعیت میں سچائی کا سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

الٰہی میرے بہت سے گناہ ایسے ہیں جو صرف میرے اور تیرے درمیان ہیں

وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا

اور بہت سے گناہ ایسے ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں

كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

اے اللہ ان میں سے جو گناہ میرے اور تیرے درمیان ہیں ان کو تو بخش دے

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

اور جو گناہ ان میں تیری مخلوق کے ہیں ان کا میری طرف سے متحمل ہوجا اور مجھے اپنے فضل سے بے نیاز بنادے

اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ

بےشک تیری مغفرت بڑی وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ

اے اللہ علم سے میرے قلب کو منور فرما دے اور میرے بدن کو

بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ

اپنی طاعت کے کام میں لگادے اور فتنوں سے میرے باطن کو خلاصی بخش

وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ

اور میری فکر کو عبرت پکڑنے میں مشغول فرما اور مجھے شیطانی وسوسوں سے

وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ

محفوظ رکھ اور اے رحمن مجھے شیطان سے پناہ میں رکھ

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

تاکہ اس کا مجھ پر تسلط نہ ہوسکے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

الٰہی میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جن کا تجھے علم ہے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

اور ان چیزوں کی بُرائی سے تیری پناہ لیتا ہوں جن کا تجھے علم ہے اور ہر اُس (گناہ) کی

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں جس کا تجھے علم ہے اور ہمیں علم نہیں

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

اور تو ہر پوشیدہ چیز کا علم رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ

الٰہی مجھ پر رحم فرما (اور مجھے محفوظ رکھ) میرے اس زمانہ سے اور فتنوں کے

اَلْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَيَّ

گھیر لینے سے اور دلیر لوگوں کی مجھ پر دست درازی سے

وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّایَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ

اور مجھے کمزور سمجھ لینے سے، الٰہی مجھے اپنی جانب سے

فِیْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِنْ جَمِيْعِ

مضبوط پناہ اور محفوظ قلعہ عطا فرما اپنی تمام مخلوق سے

خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًى

یہاں تک کہ مجھے مقررہ زندگی تک بعافیت پہنچا دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ان سب کے بقدر رحمت نازل فرما

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

جنہوں نے آپ ﷺ پر درود پڑھا اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

ان سب کے بقدر رحمت نازل فرما جنہوں نے آپ ﷺ پر درود نہیں پڑھا اور سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوةُ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جتنی رحمت ان کے شایان شان ہو

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جتنا درود بھیجنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ضروری ہو اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وصَلِّ

رحمت نازل فرما جتنا تو نے حکم فرمایا ہے کہ ان پر درود بھیجا جائے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جن کا نور تمام انوار کا

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ

نور اصلی ہے اور جن کے باطن کی شعاع سے تمام اسرار چمکتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اور ان کے

اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ

نیکوکار اہل بیت سب پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جو تیرے انوار کے سمندر

وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

اور تیرے اسرار کے معدن ہیں اور تیری حجت کے ترجمان

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

اور تیری مملکت کے دولہا اور تیری بارگاہ کے امام اور تیرے نبیوں کے سلسلے کو

اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

ختم کرنے والے ہیں ایسی رحمت جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیری بقاء کے ساتھ

بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

باقی رہے اور ایسی رحمت جو راضی کرے تجھے اور راضی کرے ان کو اور جس کے سبب تو ہم سے

بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

راضی ہوجائے اے ارحم الراحمین

١ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ

اے اللہ اے حل و حرم کے رب اور اے مشعر حرام

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

کے رب اور اے بیت الحرام کے رب

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور اے حجر اسود و مقام ابراہیم کے رب ہمارے آقا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ

حضرت محمد ﷺ کو ہمارا سلام پہنچا دے

٢ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ

اے اللہ اے حل و حرم کے رب اور اے مشعر حرام

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ

کے رب اور اے بیت الحرام کے رب

وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور اے حجر اسود و مقام ابراہیم کے رب ہمارے آقا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ

حضرت محمد ﷺ کو ہمارا سلام پہنچا دے

٣ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ

اے اللہ اے حل و حرم کے رب اور اے مشعر حرام

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ

کے رب اور اے بیت الحرام کے رب

وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور اے حجر اسود و مقام ابراہیم کے رب ہمارے آقا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ

حضرت محمد ﷺ کو ہمارا سلام پہنچا دے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

جو کہ اگلوں اور پچھلوں کے سردار ہیں اے اللہ ہمارے آقا اور سردار

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ

حضرت محمد ﷺ پر ہر وقت اور ہر لحظہ رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی

اے اللہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر ملاء اعلیٰ (فرشتوں) میں

الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

روز جزا تک رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے آقا اور سردار حضرت محمد ﷺ پر اس وقت تک رحمت نازل فرما

حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا وَاَنْتَ

کہ جب تو زمین کا اور ان کا جو اس پر آباد ہیں بلاواسطہ قبضہ لے

خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

اور تو ہی بہترین وارث ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الٰہی اللہ سیدنا محمد ﷺ نبی امی پر

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما جیسی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی تھی

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ

بےشک تو ہی مستحق حمد و بزرگی ہے اور سیدنا محمد ﷺ نبی امی پر برکت نازل فرما

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

جیسی برکت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بےشک تو ہی مستحق حمد و بزرگی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اولاد سیدنا محمد ﷺ پر ان چیزوں کے بقدر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی

رحمت نازل فرما جن کو تیرا علم محیط ہے اور جن کے متعلق

بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ

تیرا قلم چلا اور جن کی بابت تیری مشیّت سبقت لے گئی

عَلَيْهِ مَلَآئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

اور جتنا ان پر تیرے فرشتے درود پڑھ چکے ہیں ایسی رحمت جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے

بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا

اور تیرے فضل و احسان سے ابد الآباد تک باقی رہے

لَّانِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ

کہ اس کے دوام کی نہ انتہاء ہو اور نہ اس کی ہمیشگی کا خاتمہ ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کا تیرے علم نے احاطہ

وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ

اور تیری کتاب (لوح محفوظ) نے ضبط کر رکھا ہے اور ان کی شہادت تیرے فرشتوں نے دی ہے

وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ

اور ان کے تمام صحابہ سے راضی ہوجا اور ان کی اُمت پر رحم فرما

اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ

بےشک تو حمد و بزرگی کا مستحق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر

جَمِيۡعِ اَصۡحَابِ مُحَمَّدٍ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام صحابہ پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَلَّيۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ اللّٰهُمَّ عَلٰى

جیسی رحمت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی اور اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل فرما جیسی برکت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام

اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ فِي الۡعٰلَمِيۡنَ

اور آل ابراہیم علیہ السلام پر دنیا جہاں میں نازل فرمائی تھی

اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ

بےشک تو ہی حمد و بزرگی کا مستحق ہے

اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ

اے اللہ تیری بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے، دل کی عاجزی کے ساتھ،

يَاسَيِّدِیْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ

بغیر کسی انکار کے اور اے بزرگ و برتر اے اللہ تیری ہی مدد کے ساتھ

فَلَا شَیْءَ يُدَانِيْكَ فِیْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ

کوئی چیز تیرے مضبوط وعدوں کی پختگی کی برابری نہیں کر سکتی

وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ

اور تیری اس کرسی کے واسطے سے جو نورانیت میں تیرے عرش عظیم سے جڑی ہوئی ہے

الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ

اور اس چیز کے واسطے سے جو تیرے عرش عظیم کے نیچے اس وقت بھی تھی

حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ

جب تو نے آسمانوں کو بھی پیدا نہیں فرمایا تھا اور تیرے حکم سے پیدا ہونے والی

الرُّعُوْدِ لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ

بجلیوں کی آواز کے طفیل کیونکہ اس وقت تیری ہی ذات تھی اور کوئی تیرا مثل نہ تھا

اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِیْ مِنَ

تیری ذات تو وہ ہے جسے ہمیشہ توحید کے ساتھ ہی پہچانا گیا ہے تو مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے

الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ

جو تجھ سے محبت کرنے والے، تیرے محبوب، تیرے مقرب، تیری معرفت والے

الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ

اور تجھ سے عشق کرنے والے ہیں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جن کو تیرا علم محیط ہے، الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ

جن کو تیری کتاب نے محفوظ کر رکھا ہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جن کے متعلق تیری قدرت نافذ ہوئی، الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ

ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کو تیرے ارادہ نے مخصوص کیا،

اِرَادَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ

جن کی طرف تیرا امر و نہی متوجہ ہوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جن کو تیری سمع نے سما لیا، الٰہی سیدنا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ

ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن پر تیری بصر نے احاطہ کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان کو یاد کرنے والوں

مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے بقدر رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

ان کی یاد سے غفلت کرنے والوں کے بقدر رحمت نازل فرما

الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بارشوں کی بوندوں کے بقدر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

درختوں کے پتوں کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر جنگلات کے جانوروں کی تعداد

دَوَابِّ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے بقدر رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ

سمندروں کے جانوروں کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر سمندروں کے پانی کے بقدر

مِیَاهِ الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر ان تمام چیزوں کے بقدر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ

رحمت نازل فرما جن پر رات نے تاریکی ڈالی اور جن پر

عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دن نے روشنی ڈالی، الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

ہر صبح و شام رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر ریت کی تعداد کے بقدر

الرِّمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر عورتوں اور

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ

مردوں کی تعداد کے برابر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اپنی ذات کی رضا مندی کے

نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

بقدر رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اپنے کلمات کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ

آسمانوں اور زمین کے بھراؤ کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنے عرش کے وزن کے مطابق رحمت

عَرْشِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنی مخلوقات کی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

گنتی کے برابر رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

پر اپنی بہترین رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

الٰہی رحمت والے نبی پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ
الٰہی امت کی شفاعت کرنے والے نبی پر رحمت نازل فرما،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کَاشِفِ الْغُمَّۃِ
الٰہی شک و شبہ دور کرنے والے نبی پر رحمت نازل فرما
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَۃِ
الٰہی تاریکی دور کرنے والے نبی پر رحمت نازل فرما،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِی النِّعْمَۃِ
الٰہی صاحب نعمت نبی پر رحمت نازل فرما
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَۃِ
الٰہی رحمت دینے والے نبی پر رحمت نازل فرما،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ
الٰہی صاحب حوض کوثر پر رحمت نازل فرما وہ حوض جس پر ساری امت اترے گی،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
الٰہی مقام محمود والے نبی پر رحمت نازل فرما،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ
الٰہی باندھے ہوئے جھنڈے والے نبی پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَکَانِ الْمَشْھُوْدِ

الٰہی دربار عام والے نبی پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُوْصُوْفِ بِالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ

الٰہی اس ذات پر رحمت نازل فرما جو جود و سخا سے متصف ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ فِی السَّمَآءِ

الٰہی اس ذات پر رحمت نازل فرما جن کا نام آسمانوں میں

مَحْمُوْدٌ وَفِی الْاَرْضِ مُحَمَّدٌ

محمود اور زمین میں محمد ہے،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّامَةِ

الٰہی مہر نبوت والے نبی پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَةِ

الٰہی نشانی والے نبی پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ بِالْکَرَامَةِ

الٰہی ان (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو بزرگی سے متصف ہیں،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ

الٰہی ان (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو سرداری کے ساتھ مخصوص ہیں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ

الٰہی ان (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن پر ابر سایہ کیا کرتا تھا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا

الٰہی ان (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو اپنے پیچھے والے کو ایسے دیکھتے تھے

يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ

جس طرح سامنے والے کو دیکھتے تھے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

الٰہی شفاعت کرنے والے اور بروز قیامت مقبول شفاعت پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ

الٰہی تضرع والے نبی پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ

الٰہی شفاعت والے نبی پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ

الٰہی مقام وسیلہ والے نبی پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ

الٰہی ان (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو فضیلت والے ہیں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
الٰہی بلند درجہ والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ
الٰہی عصا والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ
الٰہی نعلین شریفین والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ
الٰہی (حق کی) دلیل رکھنے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ
الٰہی برہان رکھنے والے نبی پر رحمت نازل فرما
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ
الٰہی غلبہ والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ
الٰہی تاج والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ
الٰہی معراج والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْقَضِیْبِ

الٰہی لاٹھی (ہاتھ میں رکھنے) والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ النَّجِیْبِ

الٰہی اصیل اونٹنی کے سوار (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ الْبُرَاقِ

الٰہی بُراق پر سوار ہونے والے نبی پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ

الٰہی ساتوں آسمان چیر کے اوپر جانے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو تمام مخلوق کی شفاعت کریں گے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَ فِیْ کَفِّهٖ الطَّعَامُ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کے ہاتھ میں نوالہ نے تسبیح پڑھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بَکٰی اِلَیْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کے فراق میں ستون رو پڑا

لِفِرَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَیْرُ

اور آہ کرنے لگا الٰہی ان پر رحمت نازل فرما جن کا وسیلہ جنگل کے پرندے پکڑا کرتے تھے

الْفَلَاةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ فِیْ کَفِّهٖ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی ہتھیلی میں کنکریوں نے تسبیح پڑھی

الْحَصَاۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَشَفَّعَ اِلَیْهِ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن سے ہرنی نے

الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ کَلَامٍ

واضح گفتگو سے سفارش چاہی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَلَّمَهُ الضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِهٖ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن سے گوہ نے باتیں کیں

مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ

جب آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو روشن چراغ ہیں،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰی اِلَیْهِ الْبَعِیْرُ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن سے اونٹ نے (اپنے مالک کی) شکایت کی،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِهٖ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی انگلیوں کے بیچ میں سے

الْمَاءُ النَّمِیْرُ

صاف پانی بہہ پڑا،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

الٰہی پاک صاف (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ

الٰہی نوروں کے نور (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی خاطر چاند دو ٹکڑے ہوگیا،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ

الٰہی پاک اور ستھرے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ

الٰہی رسول مقرب (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْفَجْرِ السَّاطِعِ

الٰہی چمکنے والی صبح یعنی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّجْمِ الثَّاقِبِ

الٰہی چمک دار ستارے یعنی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی

الٰہی مضبوط سہارے یعنی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَذِیْرِ اَھْلِ الْاَرْضِ

الٰہی اہل زمین کو (عذاب کا) ڈر سنانے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْعَرْضِ

الٰہی پیشی کے دن سفارش کرنے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السَّاقِیْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ

الٰہی لوگوں کو حوض کوثر سے پلانے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ

الٰہی حمد کا جھنڈا اُٹھانے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ

الٰہی جدوجہد کے بازو سے آستین چڑھانے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُسْتَعْمِلِ فِیْ مَرْضَاتِكَ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو تیری رضا جوئی میں

غَايَةَ الْجُهْدِ

انتہائی کوشش کر گزرے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ

الٰہی آخری نبی پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ

الٰہی آخری پیغمبر پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ

الٰہی منتخب مستعد (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ

الٰہی اپنے رسول ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ

الٰہی (نبوت پر متعدد) نشانیوں والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ

الٰہی رہنمائیوں والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کے متعلق (کتب سابقہ میں بکثرت) اشارے ہیں،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ
الٰہی صاحب کرامات (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ
الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی (نبوت کی صدہا) علامتیں ہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبَیِّنَاتِ
الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی (رسالت کی صدہا) دلیلیں ہیں،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ
الٰہی معجزات والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ
الٰہی کرامتوں والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْاَحْجَارُ
الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جنہیں پتھروں نے سلام کیا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْهِ
الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کے آگے درختوں نے سجدہ کیا
الْاَشْجَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ
الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کے نور سے

نُوْرِهِ الْاَزْهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ

پھول کھل اٹھے، الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی برکت سے

بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ

پھل پکے، الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ

جن کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے درخت ہرے ہوگئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعُ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کے نور سے

الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

تمام انوار پھیلے، الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن پر درود پڑھنے سے

تُحَطُّ الْاَوْزَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن پر درود پڑھنے سے

عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ

ابرار کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن پر درود پڑھنے سے سب بڑوں

اَلْكِبَارُ وَالصِّغَارُ

اور چھوٹوں پر رحمت کا نزول ہوتا ہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن پر درود پڑھنے سے

فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ

ہمیں اس دنیا میں بھی عیش ملے گا اور اس آخرت میں بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن پر درود پڑھنے سے

رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ

خدائے غفار کی رحمت نصیب ہوتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی نصرت و تائید (تیری طرف) سے کی گئی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ

الٰہی منتخب و بزرگ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ

الٰہی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر رحمت نازل فرما جن کی یہ شان تھی کہ جب بیابان میں چلتے تھے

الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ

تو جنگلی جانور آپ کے دامن سے چمٹتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

الٰہی ان پر اور ان کی اولاد اور اصحاب پر رحمت نازل فرما

تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سلام نازل فرما اور ہر تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ

اللہ کی حمد و ثنا اس کے حلم پر باوجود علم کے، اور اس کی معافی پر

بَعْدَ قُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ

باوجود قدرت کے، الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر احتیاج سے

اِلَّا اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ

بجز تیری احتیاج کے اور ہر قسم کی ذلت سے بجز تیری خاطر ذلت کے اور ہر قسم کے خوف سے

اِلَّا مِنْكَ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى

بجز تیرے خوف کے اور تیری پناہ مانگتا ہوں کہ جھوٹ بولوں یا بدکاری

فُجُوْرًا اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

کا مرتکب ہوں یا تیرے کرم پر دھوکا کھاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں

شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ

دشمنوں کے ہنسنے سے اور لاعلاج مرض سے اور امید کی

الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ

ناکامی سے اور نعمت چھن جانے سے اور اچانک عذاب سے۔

١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ان پر سلام نازل فرما

عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ

اور اپنے حبیب کو ایسا صلہ عطا فرما جو ان کے شایان شان ہو۔

٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ان پر سلام نازل فرما

عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبَكَ

اور اپنے حبیب کو ایسا صلہ عطا فرما جو ان کے شایان شان ہو۔

٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ان پر سلام نازل فرما

عَلَيۡهِ وَاجۡزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهۡلُهٗ حَبِيۡبِكَ

اور اپنے حبیب کو ایسا صلہ عطا فرما جو ان کے شایان شان ہو

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ وَّسَلِّمۡ

الٰہی سیدنا ابراہیم پر رحمت نازل فرما اور ان پر سلام نازل فرما

عَلَيۡهِ وَاجۡزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهۡلُهٗ خَلِيۡلُكَ

اور اپنے خلیل کو ایسا صلہ عطا فرما جو ان کے شایان شان ہو

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ وَسَلِّمۡ

الٰہی سیدنا ابراہیم پر رحمت نازل فرما اور ان پر سلام نازل فرما

عَلَيۡهِ وَاجۡزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهۡلُهٗ خَلِيۡلَكَ

اور اپنے خلیل کو ایسا صلہ عطا فرما جو ان کے شایان شان ہو

۳ اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبۡرَاهِيۡمَ وَسَلِّمۡ

الٰہی سیدنا ابراہیم پر رحمت نازل فرما اور ان پر سلام نازل فرما

عَلَيۡهِ وَاجۡزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهۡلُهٗ خَلِيۡلِكَ

اور اپنے خلیل کو ایسا صلہ عطا فرما جو ان کے شایان شان ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

جیسی صلوٰۃ و رحمت و برکت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دنیا جہان میں نازل فرمائی تھی بے‌شک تو ہی مستحق حمد و بزرگی ہے،

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

اپنی مخلوق کے بقدر اور اپنی ذات کی خوشنودی کے بقدر اور اپنے عرش کے وزن کے بقدر

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اور اپنے کلمات کی تعداد کے بقدر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کے بقدر رحمت نازل فرما جنہوں نے ان پر درود پڑھا

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کے بقدر رحمت نازل فرما جنہوں نے

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان پر درود نہیں پڑھا، الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان درودوں کے بقدر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رحمت نازل فرما جو ان پر پڑھے گئے، الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان سے کئی گنا رحمت نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْهِ

جتنے درود آپ پر بھیجے گئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُهٗ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے وہ مستحق ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اتنی رحمت نازل فرما جتنی بھی تجھ کو محبوب

وَتَرْضٰی لَهٗ

اور پسندیدہ ہے

تیسری منزل بروز بدھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الٰہی تمام روحوں میں سیدنا محمد ﷺ کی روح پر
الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى
اور تمام جسموں میں ان کے جسم پر
قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
اور تمام قبروں میں ان کی قبر پر اور ان کے آل و اصحاب پر رحمت اور سلام نازل فرما
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الٰہی تو سیدنا محمد ﷺ پررحمت نازل فرما جب بھی یاد کرنے والے سیدنا محمد ﷺ
الذَّاكِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کو یاد کریں الٰہی تو سیدنا محمد ﷺ رحمت نازل فرما جب بھی سیدنا محمد ﷺ کی یاد سے
كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ
غفلت کرنے والے ان کی یاد سے غافل ہوں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨ
الٰہی سیدنا محمد ﷺ نبی امی پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان کی بیبیوں پر جو مؤمنین کی مائیں ہیں

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا

اور ان کی اولاد اور اہل بیت پر ایسا صلوٰۃ و سلام

لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يَنْقَطِعُ مَدَدُهُمَا

جس کی تعداد شمار نہ کی جاسکے اور جس کی تار نہ ٹوٹے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً

جن پر تیرے علم نے احاطہ اور تیری کتاب نے محفوظ کر رکھا ہے ایسی رحمت

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ

جو تیرے لئے خوشنودی اور اس کا حق ادا ہونے کا سبب بنے اور

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

ان کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما

وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

اور اے اللہ ان کو اس مقام محمود میں پہنچا

وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ

جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو ہماری طرف سے وہ صلہ عطا فرما جس کے وہ مستحق ہیں

اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

نیز ان کے سارے برادران انبیاء علیہم السلام و صدیقین

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

اور شہداء و صالحین پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور ان کو بروز قیامت مقام مقرب میں اتار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ

الٰہی ان کو عزت و خوشنودی اور احترام کا تاج پہنا

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَاسَاَلَكَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ نے اپنے لئے تجھ سے جو مانگا ہو وہ انہیں بہتر سے بہتر عطا

لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ

فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہتر سے بہتر عطا فرما جو تیری مخلوق میں سے

لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کے لئے تجھ سے کسی نے مانگا ہو اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہتر سے بہتر عطا فرما

اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ہر وہ چیز جو تجھ سے مانگی جائے روز قیامت تک

١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت آدم علیہ السلام پر

اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اور حضرت نوح علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ

اور حضرت موسیٰ علیہ اسلام پر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور جو ان کے درمیان ہیں

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ

نبیوں اور رسولوں میں سے سب پر رحمت نازل فرما

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان سب پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا
الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور حضرت آدم علیہ السلام پر
اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
اور حضرت نوح علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر
وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ
اور حضرت موسیٰ علیہ اسلام پر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور جو ان کے درمیان ہیں
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ
نبیوں اور رسولوں میں سے سب پر رحمت نازل فرما
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
ان سب پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو
۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا
الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور حضرت آدم علیہ السلام پر
اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
اور حضرت نوح علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر
وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ
اور حضرت موسیٰ علیہ اسلام پر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور جو ان کے درمیان ہیں

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ
نبیوں اور رسولوں میں سے سب پر رحمت نازل فرما
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
ان سب پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو
١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا
الٰہی ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام اور ہماری ماں
سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلَآئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا
حضرت حوا علیہا السلام پر اپنے فرشتوں کی سی رحمت نازل فرما اور دونوں کو
مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ
وہ خوشنودی عطا فرما کہ تو ان کو راضی کردے اور اے اللہ ان کو بہتر سے بہتر صلہ عطا فرما
اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَلَدَيْهِمَا
جو تو نے کسی ماں باپ کو ان کی اولاد کی طرف سے دیا ہو
٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا
الٰہی ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام اور ہماری ماں
سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلَآئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا
حضرت حوا علیہا السلام پر اپنے فرشتوں کی سی رحمت نازل فرما اور دونوں کو

مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ

وہ خوشنودی عطا فرما کہ تو ان کو راضی کردے اور اے اللہ ان کو بہتر سے بہتر صلہ عطا فرما

اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَلَدَيْهِمَا

جو تو نے کسی ماں باپ کو ان کی اولاد کی طرف سے دیا ہو

٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا

الٰہی ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام اور ہماری ماں

سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا

حضرت حوا علیہا السلام پر اپنے فرشتوں کی سی رحمت نازل فرما اور دونوں کو

مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ

وہ خوشنودی عطا فرما کہ تو ان کو راضی کردے اور اے اللہ ان کو بہتر سے بہتر صلہ عطا فرما

اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَلَدَيْهِمَا

جو تو نے کسی ماں باپ کو ان کی اولاد کی طرف سے دیا ہو

١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا

الٰہی سیدنا جبریل علیہ السلام اور سیدنا

مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا

میکائیل علیہ السلام اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام

عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ

اور سیدنا عزرائیل علیہ السلام اور حاملین عرش پر اور دیگر فرشتوں پر

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر رحمت نازل فرما

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان سب پر اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام ہو

٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا

الٰہی سیدنا جبریل علیہ السلام اور سیدنا

مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا

میکائیل علیہ السلام اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام

عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ

اور سیدنا عزرائیل علیہ السلام اور حاملین عرش پر اور دیگر فرشتوں پر

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر رحمت نازل فرما

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان سب پر اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام ہو

٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا
الٰہی سیدنا جبریل علیہ السلام اور سیدنا
مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا
میکائیل علیہ السلام اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام
عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
اور سیدنا عزرائیل علیہ السلام اور حاملین عرش پر اور دیگر فرشتوں پر
وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اور مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر رحمت نازل فرما
صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
ان سب پر اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام ہو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر جو تجھے معلوم ہیں
عَلِمْتَ وَمِلْاَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ
اور ان چیزوں کے بھراؤ کے بقدر جو تجھے معلوم ہیں اور ان چیزوں کے وزن کے بقدر جو تجھے معلوم ہیں
وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اور اپنے کلمات کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما

مُوْصُوْلَۃً بِالْمَزِیْدِ

جو اضافہ کے ساتھ ملی جلی ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما

لَّاتَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاَبَدِ وَلَاتَبِیْدُ

جس کا ابد الآباد تک نہ تار ٹوٹے اور نہ ختم ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِیْ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اپنی وہ رحمت نازل فرما

صَلَّیْتَ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو تو نے ان پر نازل فرمائی ہے اور سیدنا محمد ﷺ پر اپنا وہ سلام بھیج

سَلَامَكَ الَّذِیْ سَلَّمْتَ عَلَیْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

جو تو نے ان پر بھیجا ہے اور ان کو ہماری طرف سے وہ صلہ عطا فرما

مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جس کے وہ مستحق ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ

جو تجھے اور آنحضرت ﷺ کو راضی کردے اور جس سے تو ہم سے راضی ہوجائے اور ان کو ہماری طرف سے

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

وہ صلہ عطا فرما جس کے وہ مستحق ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیرے انوار کا سمندر

وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

اور تیرے اسرار کا خزینہ اور تیری حجت کی زبان اور تیری مملکت

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

کے دولہا اور تیری بارگاہ کے امام اور تیرے ملک کی زینت

وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

اور تیری رحمت کے خزانے اور تیری شریعت کی وہ شاہراہ ہیں

اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

جو تیری توحید کی لذت سے بھری ہوئی ہے، وجود کی آنکھ کی پتلی

وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ

اور ہر موجود کے سبب اعظم ہیں، تیری مخلوق کی اصل حقیقت ہیں

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً

سب سے پہلے تیرے نور کی ضیاء سے چمکنے والے ہیں، ایسی رحمت نازل فرما

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَامُنْتَهٰى

جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے اور ایسی رحمت نازل فرما

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

جس کی تیرے علم کے مطابق انتہا نہ ہو اور ایسی رحمت نازل فرما جو تجھے اور ان کو راضی کردے

وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور جس سے تو ہم سے خوش ہو جائے اے پروردگار عالم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان تمام چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

جو علم الہٰی میں ہیں ایسی رحمت جو حکومت الہیہ کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسی تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

برکت نازل فرما جیسی تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور آل ابراہیم علیہ السلام پر دنیا جہان میں برکت نازل فرمائی بیشک تو حمد

مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

و بزرگی والا ہے بقدر اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی خواہش کے مطابق اور اپنے عرش کے

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ

ہم وزن اور اپنے کلمات کے بقدر اور جتنی تعداد میں تیری مخلوق نے

خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ

گذشتہ زمانہ میں تیرا ذکر کیا اور جتنی تعداد میں وہ تیرا ذکر کریں گے

بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ

بقیہ زمانہ کے ہر سال اور ہر مہینہ اور ہر ہفتہ

وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ

اور ہر دن اور ہر رات اور ہر ساعت اور ہر سونگھ

وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ

اور ہر سانس اور ہر پلک جھپکنے اور ہر لمحہ ابتداء زمانہ سے

وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

انتہاء زمانہ دراز اور انتہاء زمانہائے دنیا وزمانہائے آخرت تک بلکہ اس سے بھی زیادہ

لَايَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَايَنْفَدُ اٰخِرُهٗ

کہ نہ اس کی ابتداء منقطع ہو اور نہ اس کی انتہاء ختم ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی رحمت نازل فرما

حُبِّكَ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جتنی تجھے ان سے محبت ہے، الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی رحمت نازل فرما

عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جتنی تیری ان پر عنایت ہے، الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ

ان کی قدر و منزلت کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ تو ہمیں

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ

تمام خطرات و آفات سے نجات بخش دے اور جس کے ذریعے

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ

تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما دے اور جس کے ذریعہ تو ہمیں تمام برائیوں سے

جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا عِنْدَكَ بِهَا اَعْلَى

پاک کردے اور جس کے ذریعہ تو ہمارے درجات بلند فرمائے

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ

اور جس کے ذریعہ تو ہمیں زندگی میں

جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اور مرنے کے بعد بھی انتہاء درجہ کی تمام خوبیوں تک پہنچا دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر خوشنودی کی رحمت نازل فرما

وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰى

اور ان کے صحابہ سے کمال رضامندی کے ساتھ راضی ہوجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جن کا نور

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ

ساری مخلوق سے پہلے ہے اور جن کا ظہور تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے

مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ

اپنی اس مخلوق کے بقدر جو گزر چکی اور جو باقی ہے اور جو ان میں خوش نصیب ہیں

مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

اور جو بدنصیب ہیں ایسی رحمت جو شمار پر بھی حاوی ہو

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى

اور حد پر بھی غالب ہو جائے ایسی رحمت جس کی نہ حد ہو اور نہ انتہاء

وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور نہ خاتمہ، ایسی رحمت جو دائمی ہو تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

اور ان کے صحابہ پر بھی رحمت نازل فرما اور اتنا ہی سلام نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَلَاْتَ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جن کے مبارک دل کو تو نے

قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ

اپنے جلال سے لبریز کردیا تھا اور جن کی مبارک آنکھ کو اپنے جمال سے لبریز کردیا تھا

فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

کہ وہ ہمہ وقت مسرور اور صاحب تائید و نصرت رہتے تھے اور ان کی اولاد اور ان کے صحابہ پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

بھی رحمت نازل فرما اور اتنا ہی سلام نازل فرما اور (ہم) اس پر اللہ کا شکر کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر زیتون کے پتوں

اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ

اور تمام پھلوں کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اس تمام کے بقدر

مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ

جو ہوچکا اور جو آئندہ ہوگا اور ان چیزوں کے بقدر جن پر رات نے تاریکی ڈالی

اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اور ان چیزوں کے بقدر جن پر دن نے روشنی ڈالی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر

اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ
اوران کی بیبیوں اور ان کی اولاد پر ان کی امت کے سانسوں کے بقدر رحمت نازل فرما
اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا
اے اللہ ان پر درود کی برکت سے ہمیں ان پر درود
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ
بھیجنے کی بدولت کامیاب ہونے والوں اور ان کے حوض پر
مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ
آ کر پینے والوں اور ان کی سنت اور طاعت پر
مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَاتَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ
عمل کرنے والوں میں سے بنا اور ہمارے اور ان کے درمیان بروز قیامت
الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا
رکاوٹ نہ ڈالنا اے تمام جہانوں کے رب اور ہمیں
وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
اور ہمارے آباء کو اور سب مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
ہر قسم کی حمد اللہ کو زیبا ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر صلوٰۃ و سلام
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ
اور برکت نازل فرما جو تیری مخلوقات میں سے سب سے بزرگ ترین ہیں
وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ
اور اطراف عالم کے چراغ ہیں اور تیرے حق کو سب سے زیادہ ادا کرنے والے ہیں
الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى
جو تیری طرف سے سہولت و نرمی دے کر بھیجے گئے ہیں، ایسی رحمت جس کا دہرانا
تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا
بار بار ہوتا رہے اور جس کے انوار موجودات پر چمکتے رہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الٰہی صلوٰۃ و سلام اور برکت نازل فرما
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جو ان تمام سے بہتر ہیں
مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ
جن کی تیرے قول سے مدح کی گئی ہے اور جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی

بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً

دعوت دی ہے ان میں سب سے اشرف ہیں اور تیرے انبیاء و رسولوں میں سے آخری نبی اور رسول ہیں

تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَ كَرَامَةَ

ایسی رحمت جو ہمیں دین و دنیا میں تیرے فضل عام اور تیری

رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ

خوشنودی و لقاء کے شرف تک پہنچادے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جو تیرے بندوں میں سب سے زیادہ کرم والے ہیں

عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ

اور تیری ہدایت کے راستوں کی طرف منادی کرنے والوں میں افضل ترین ہیں

وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّاتَفْنٰى

اور تیرے تمام آفاق و ممالک کے چراغ ہیں ایسی رحمت جو نہ فنا ہو

وَلَاتَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ

نہ ہلاک ہو کہ اس کی بدولت تو ہمیں ترقی کے شرف تک پہنچادے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ
اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جن کا مرتبہ بلند
الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّاتَنْقَطِعُ
اور جن کی تعظیم و احترام واجب ہے ایسی رحمت جو نہ کبھی منقطع ہو
اَبَدًا وَلَاتَفْنٰى سَرْمَدًا وَلَاتَنْحَصِرُ عَدَدًا
اور نہ تا ابد ختم ہو اور نہ شمار میں آسکے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما جیسی تو نے
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ اللّٰھُمَّ
دنیا جہان میں رحمت نازل فرمائی تھی، بیشک تو سزاوار حمد ذیشان ہے اور اے اللہ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهٗ
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما جب بھی ان کو

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ
یاد کرنے والے یاد کریں اور ان کی یاد سے غفلت کرنے والے غافل ہوں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما
وَّارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى
اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر شفقت فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ
اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکت نازل فرما جیسی رحمت اور شفقت اور برکت
وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
بیشک تو سزاوار حمد ذیشان ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما جو نبی ہیں، اُمّی ہیں
الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ
طاہر و مطہر ہیں اور ان کی آل پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

الٰہی اس ذات پر رحمت نازل فرما جن سے تو نے سلسلہ رسالت کا اختتام فرمایا

وَاَیَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

اوراپنی مدد اور حوض کوثر اور شفاعت کے ذریعے ان کی تائید فرمائی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ

الٰہی ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ جو حکم اور

الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

حکمت والے نبی ہیں نہایت روشن چراغ ہیں

اَلْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَخَتْمِ

جو مخصوص ہیں عظمت والے اخلاق کے ساتھ اور خاتمیت

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پیغمبران کے ساتھ، صاحب معراج ہیں، ان پر رحمت نازل فرما اوران کی آل و اصحاب

وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِیْنَ عَلٰی مَنْهَجِهِ الْقَوِیْمِ

اور متبعین پر رحمت نازل فرما جو ان کے سیدھے راستہ پر چلنے والے ہیں

فَاَعْظِمِ اللّٰھُمَّ بِهٖ مِنْھَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ

اور اے اللہ وہ کھلا راستہ کتنا باعظمت ہے وہ اسلام کے ستاروں

وَمَصَابِیۡحِ الظَّلَامِ اَلۡمُهۡتَدٰی بِهِمۡ فِیۡ ظُلۡمَةِ

اور تاریکیوں کے چراغوں کا راستہ جن سے شک و شبہ کی شب تاریک میں

لَیۡلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَائِمَةً مُسۡتَمِرَّةً

صحیح راستہ پایا جاتا ہے ایسی رحمت کہ

مَّا تَلَاطَمَتۡ فِی الۡاَبۡحُرِ الۡاَمۡوَاجُ وَطَافَ

جب تک سمندروں میں موجیں جوش مارتی رہیں

بِالۡبَیۡتِ الۡعَتِیۡقِ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِیۡقٍ

اور ہر دور دراز سے آ کر حج کرنے والے بیت اللہ کا طواف کرتے رہیں

الۡحُجَّاجُ وَاَفۡضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسۡلِیۡمِ عَلٰی

وہ رحمت قائم اور دائم رہے اور سیدنا محمد ﷺ پر بہترین صلوٰۃ و سلام ہو

مُحَمَّدٍ رَسُوۡلِهِ الۡكَرِیۡمِ وَصَفۡوَتِهٖ مِنَ الۡعِبَادِ

جو اللہ کے محترم رسول اور بندوں میں اس کے انتخاب کئے ہوئے ہیں

وَشَفِیۡعِ الۡخَلَآئِقِ فِی الۡمِیۡعَادِ صَاحِبِ

اور حشر کے دن تمام مخلوقات کی شفاعت کرنے والے ہیں

الۡمَقَامِ الۡمَحۡمُوۡدِ وَالۡحَوۡضِ الۡمَوۡرُوۡدِ

مقام محمود والے ہیں اور حوض کوثر والے ہیں جہاں لوگ اتریں گے

اَلنَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ

تمام عالم کو شامل رسالت اور تبلیغ کے بارگراں کے اٹھانے والے ہیں

وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ

اور عظیم اصلاح کی سعی کے شرف کے ساتھ مخصوص ہیں

الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

اللہ کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر دائم

دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

ہمیشہ ہمیشہ تک راتوں اور دنوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ

وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

کہ وہ اگلوں اور پچھلوں کے سردار ہیں

وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ

اور تمام اگلوں اور پچھلوں سے افضل ہیں، ان پر

صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ

درود پڑھنے والوں کا افضل ترین درود ہو اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو

وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ

اور ذکر کرنے والوں کا نفیس ترین ذکر خیر ہو

وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی افضل ترین رحمت ہو اور اللہ کی بہترین رحمت ہو

وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی بزرگ ترین رحمت ہو اور اللہ کی خوبصورت ترین رحمت ہو

وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی کامل ترین رحمت ہو اور اللہ کی وسیع ترین رحمت ہو

وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی مکمل ترین رحمت ہو اور اللہ کی واضح ترین رحمت ہو

وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی عظیم ترین رحمت ہو اور اللہ کی پاک ترین رحمت ہو

وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی نفیس ترین رحمت ہو اور اللہ کی مبارک ترین رحمت ہو

وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی پاکیزہ ترین رحمت ہو اور اللہ کی ترقی پانے والی رحمت ہو

وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کی مکمل ترین رحمت ہو اور اللہ کی روشن ترین رحمت ہو

وَاَعْلٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَکْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ

اور اللہ کی اعلیٰ ترین رحمت ہو اور اللہ کی کثیر ترین رحمت ہو

وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ

اور اللہ کی جامع ترین رحمت ہو اور اللہ کی عام ترین رحمت ہو

وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَبْقٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ

اور اللہ کی دائم ترین رحمت ہو اور اللہ کی پائیدار ترین رحمت ہو

وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ

اور اللہ کی معزز ترین رحمت ہو اور اللہ کی بلند ترین رحمت ہو

وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ عَلٰی اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰہِ

اور اللہ کی عظیم ترین رحمت ہو اس ذات (سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جو اللہ کی تمام مخلوق میں افضل ہیں

وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰہِ

اور مخلوقاتِ الٰہیہ میں حسین ترین ہیں اور مخلوقاتِ الٰہیہ میں بزرگ ترین ہیں

وَاَکْرَمِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ

اور مخلوقاتِ الٰہیہ میں کریم ترین ہیں اور مخلوقاتِ الٰہیہ میں جمیل ترین ہیں

وَاَکْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰہِ

اور مخلوقاتِ الٰہیہ میں اکمل ہیں اور مخلوقاتِ الٰہیہ میں کامل ترین ہیں

وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور مخلوقات الٰہیہ میں عظیم ترین ہیں اللہ کے نزدیک، اللہ کے پیغمبر ہیں

وَنَبِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفِيِّ اللّٰهِ

اور اللہ کے نبی ہیں اور اللہ کے پیارے ہیں اور اللہ کے برگزیدہ ہیں

وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ

اور اللہ سے باتیں کرنے والے ہیں اور اللہ کے دوست ہیں اور اللہ کے مقرب ہیں

وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ

اور اللہ کے امین ہیں اور اللہ کی مخلوق میں اللہ کے پسند کئے ہوئے ہیں

وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ

اور مخلوقات الٰہیہ میں اللہ کے انتخاب کئے ہوئے ہیں اور اللہ کے نبیوں میں سے اللہ کے

اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ

چنے ہوئے ہیں اور اللہ کی رسی ہیں اور اللہ کی خاص حفاظت میں ہیں

وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ

اور اللہ کی نعمت ہیں اور کلید رحمت خداوندی ہیں

اَلْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ

،پیغمبر ان خدا میں سے چنے ہوئے ہیں، ساری مخلوق خدا میں سے انتخاب کئے ہوئے ہیں

اللّٰهِ اَلْفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ

ہر امید و خوف میں مراد یاب ہیں،

اَلْمُخْلَصِ فِيمَا وُهِبَ اَكْرَمِ مَبْعُوثٍ اَصْدَقِ

خصوصی عطاؤں سے بہرہ مند ہیں، بہترین بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں،

قَائِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ اَلْاَمِيْنِ

بے حد سچے قائل ہیں، کامیاب شفاعت کرنے والے ہیں، افضل سفارش قبول کئے گئے ہیں،

فِيمَا اسْتُوْدِعَ اَلصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ اَلصَّادِعِ

جو ودیعت حوالہ کی گئی اس کا حق امانت داری پورا کرنے والے ہیں اور اللہ کے حکم کو پہنچانے میں سچے ہیں،

بِاَمْرِ رَبِّهِ اَلْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ

اپنے رب کا حکم بے جھجک سنانے والے ہیں، بار رسالت اٹھانے میں ثابت قدم رہنے والے ہیں،

اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ

رسولوں میں سے اللہ کی طرف قریب ترین وسیلہ ہیں اور کل قیامت میں اللہ کے ہاں

مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

ان سب میں بڑی منزلت اور فضیلت والے ہیں، اللہ کے بزرگ اور برگزیدہ نبیوں

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ

میں بزرگ ترین، اللہ کے سب سے زیادہ پیارے، اللہ کے

زُلْفٰی لَدَی اللّٰهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ

سب سے زیادہ مقرب، تمام مخلوق سے اللہ کے نزدیک زیادہ معزز

وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَی اللّٰهِ وَاَعْلَی

اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ بہرہ یاب اور پسندیدہ، سب لوگوں سے زیادہ

النَّاسِ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ

عالی قدر اور مقام کے اعتبار سے سب سے اونچے اور محاسن و فضل کے لحاظ سے

مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً

سب سے اکمل، مرتبہ کے اعتبار سے سب انبیاء علیہم السلام سے بڑے،

وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا

اور باعتبار شریعت سب سے کامل اور انبیاء علیہم السلام میں باعتبار نصاب سب سے اشرف

وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا

اور باعتبار اظہار و اعلان بہترین مقرر ہیں، اور باعتبار جائے ولادت

وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ

و مقام ہجرت و کنبہ و صحابہ کے سب میں افضل ہیں، باعتبار اصل

اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا

سب میں زیادہ کریم اور باعتبار شجرہ نسب شریف ترین اور باعتبار ذات کے بہترین،

وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّاَزْكَاهُمْ
باعتبار قلب کے پاک ترین، باعتبار قول سب میں زیادہ سچے اور باعتبار فعل پاکیزہ ترین،
فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا
سب میں زیادہ ثابت الاصل اور سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں
وَّاَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا
اور سب سے زیادہ مستحکم بزرگی والے اور سب سے زیادہ نفیس الطبع،
وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا
اور سب سے زیادہ اچھے کاموں والے اور سب سے زیادہ اچھے نتیجہ والے
وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَعْلَاهُمْ مَّقَامًا
اور سب سے زیادہ اللہ کی ماننے اور سننے والے اور سب سے برتر مرتبہ والے،
وَّاَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّاَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ
سب سے زیادہ شیریں کلام اور سب سے زیادہ پاکیزہ سلام والے اور سب سے اعلیٰ
قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّاَسْنَاهُمْ فَخْرًا
منزلت والے اور فخر کے اعتبار سے سب سے اعظم اور ناز کے اعتبار سے سب سے روشن تر
وَّاَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّاَوْفَاهُمْ
اور گروہ ملائکہ میں تذکرہ کے اعتبار سے بلند ترین اور سب سے زیادہ

عَهْدًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا

عہد پورا کرنے والے اور سب سے زیادہ وعدہ کے سچے اور سب سے زیادہ شکر گزار

وَّاَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا

اور سب سے اونچے حکم والے اور سب سے زیادہ صبر کرنے والے،

وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ

اور سب سے خوب تر نیکیوں والے اور قریب ترین بلحاظ سہولت اور بعید ترین

مَكَانًا وَّاَعْظَمِهِمْ شَاْنًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا

بلحاظ مرتبہ اور سب سے بڑی شان والے اور سب سے زیادہ مضبوط دلیل والے

وَّاَرْجَحِهِمْ مِيْزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا

اور سب سے زیادہ جھکی ہوئی ترازو والے اور سب سے اول ایمان لانے والے،

وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا

اور سب سے زیادہ واضح تقریر والے اور سب سے زیادہ فصیح زبان والے

وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

اور سب سے زیادہ واضح اقتدار والے ہیں۔

چوتھی منزل بروز جمعرات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بندے اپنے پیغمبر، نبی، امی پر رحمت نازل فرما

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ

جو تیرے لئے خوشنودی اور ان کے لئے صلہ اور ان کے حق

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ

کی ادائیگی کا سبب ہو اور ان کو وسیلہ اور فضیلت

الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو ہماری طرف سے وہ جزا دے

اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ

جس کے وہ مستحق ہیں اور ان کو اس سے بہتر بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو

قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى

اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا کیا ہو

جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور ان کے تمام برادران انبیاء و مرسلین علیہم السلام

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور شہداء اور صلحاء پر رحمت نازل فرما اے ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ

الٰہی اپنے بہترین صلوٰۃ و سلام اور اپنی برتر پاکیزگیاں

زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ

اور بڑھنے والی برکتیں اور شفقت اور رحمت

وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَائِلَ اٰلَائِكَ عَلٰى

اور تحائف کی عنایتیں اور اپنے بڑھے چڑھے انعامات

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ

سیدنا محمد ﷺ پر نازل فرما جو انبیاء علیہم السلام کے سردار ہیں، پروردگار عالم کے

الْعٰلَمِيْنَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ

رسول ہیں، خوبیوں کے سالار اور حسن سلوک کے فاتح

الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اور رحمت والے نبی اور سردار ہیں الٰہی ان کو اس مقام محمود میں پہنچا

مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ

جس سے تو ان کا قرب بڑھائے اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے اور اس کی وجہ سے

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ

سب اگلے اور پچھلے ان پر رشک کریں، الٰہی ان کو فضل

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور فضیلت اور شرف اور وسیلہ اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

اور اونچا مرتبہ عطا فرما، الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ

وسیلہ عطا فرما اور ان کو ان کی مراد تک پہنچا اور ان کو

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

پہلا شفاعت کرنے والا اور پہلا مقبول شفاعت بنا، اے اللہ ان کی دلیل کو

بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ

عظمت بخش اور ان کا ترازو وزنی کر اور ان کی حجت کو روشن کر

فِیۡ اَھۡلِ عِلِّیِّیۡنَ دَرَجَتَهٗ وَفِیۡ اَعۡلَی الۡمُقَرَّبِیۡنَ

اور اہل علیین میں ان کا درجہ بلند فرما اور اعلٰی مقربین میں ان کا مرتبہ

مَنۡزِلَتَهٗ اَللّٰھُمَّ اَحۡیِنَا عَلٰی سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا

بلند فرما، اے اللہ ہمیں ان کی سنت پر زندہ رکھ اور ان کی ملت پر

عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاجۡعَلۡنَا مِنۡ اَھۡلِ شَفَاعَتِهٖ

موت دے اور ہمیں ان کی شفاعت کے قابل بنا

وَاحۡشُرۡنَا فِیۡ زُمۡرَتِهٖ وَاَوۡرِدۡنَا حَوۡضَهٗ وَاسۡقِنَا

اور ہمارا حشر ان کی جماعت میں فرما اور ہمیں ان کے حوض پر لے آنا

مِنۡ کَاۡسِهٖ غَیۡرَ خَزَایَا وَلَانَادِمِیۡنَ وَلَاشَاکِّیۡنَ

اور ان کے پیالہ سے پلانا اس حال میں کہ نہ ہم رسوا ہوں نہ پشیمان اور نہ شک رکھیں

وَلَامُبَدِّلِیۡنَ وَلَامُغَیِّرِیۡنَ وَلَافَاتِنِیۡنَ

اور نہ تبدل و تغیر کریں اور نہ کسی کو فتنہ میں ڈالیں

وَلَامَفۡتُوۡنِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

اور نہ خود فتنہ میں مبتلا ہوں، آمین، اے رب العالمین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمت نازل فرما

وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور ان کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

اور ان کو مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے،

وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ

ان کے برادرن انبیاء علیہم السلام کے ساتھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں سیدنا محمد ﷺ رحمت والے نبی اور سردار امت پر

الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا

اور ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام پر اور ہماری ماں

سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ

حضرت حوا علیہا السلام پر اور جو ان سے پیدا ہوئے انبیاء

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

اور صدیقین اور شہداء صالحین پر

وَصَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ

اور رحمت نازل فرما اپنے سب فرشتوں پر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ

آسمان والے ہوں یا زمین والے اور ان کے ساتھ ہم پر بھی

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا

الٰہی میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے والدین کے گناہوں کو معاف فرما دے اور ان پر رحم فرما

كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِیْرًا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں کے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کو معاف فرما دے

اَلْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَیْنَنَا

زندوں کے بھی اور مُردوں کے بھی اور ہمیں ان کے ساتھ

وَبَیْنَهُمْ بِالْخَیْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

نیکیوں میں شامل فرما اے رب مغفرت اور رحم فرما

وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کہ تو سب مہربانوں سے بڑھا ہوا ہے اور نہ زور ہے نہ طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

مگر اللہ برتر و باعظمت سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو نوروں کے نور

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ

اور رازوں کے راز اور نیکوکاروں کے سردار اور اہل خیر

الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ وَاَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

پیغمبروں کی زینت ہیں اور تمام اس مخلوق میں نفیس تر ہیں

عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ عَدَدَ

جن پر رات نے تاریکی ڈالی اور دن نے نور چمکایا، بارش کے

مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ

ان قطروں کے بقدر جو ابتداء دنیا سے لے کر ختم دنیا تک ٹپکیں گے

الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا

اور ان پودوں اور درختوں کے بقدر جو ابتداء دنیا سے لے کر

اِلٰی اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً

اختتام دنیا تک اُگیں گے، ایسی رحمت

دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

جو اللہ واحد قہار کی شہنشاہی کی ہمیشگی تک ہمیشہ رہے

١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ

جس سے تو ان کی قیام گاہ کو عزت بخشے اور ان کی آخرت کو شرف بخشے

بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ

اور انہیں بروز قیامت ان کی مراد اور ان کی خواہش کو پہنچائے یہ درود

تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ

آپ کے حق کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے ہے اے ہمارآقا سیدنا محمد ﷺ

٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ

جس سے تو ان کی قیام گاہ کو عزت بخشے اور ان کی آخرت کو شرف بخشے

بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ

اور انہیں بروز قیامت ان کی مراد اور ان کی خواہش کو پہنچائے یہ درود

تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ

آپ کے حق کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے ہے اے اللہ کے حبیب ﷺ

٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ

جس سے تو ان کی قیام گاہ کو عزت بخشے اور ان کی آخرت کو شرف بخشے

بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ

اور انہیں بروز قیامت ان کی مراد اور ان کی خواہش کو پہنچائے یہ درود

تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

آپ کے حق کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے ہے اے اللہ کے رسول ﷺ

١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما (جن کے نام کی) ح

الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ

رحمت کی ہے اور دونوں میم دنیا و آخرت کی بادشاہی کے اور دال دوام کا ہے

السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ

سردار ہیں کامل ہیں ابتداء و انتہاء والے ہیں اپنی معلومات کے بقدر

عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

چاہے ہونے والا ہے یا ہوچکا ہے جب کبھی تیرا اور ان کا ذکر کرنے والے

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

ذکر کریں اور جب بھی تیرے اور ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے

الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

غافل ہوں ایسی رحمت جو تیرے دوام کے ساتھ دائمی ہو

بِبَقَآئِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے جس کی تیرے علم سے ورے انتہاء نہ ہو

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے‌شک تو ہر چیز پر قادر ہے

٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما (جن کے نام کی) ح

الرَّحْمَةِ وَمِيْمِي الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ

رحمت کی ہے اور دونوں میم دنیا و آخرت کی بادشاہی کے اور دال دوام کا ہے

السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ

سردار ہیں کامل ہیں ابتداء و انتہاء والے ہیں اپنی معلومات کے بقدر

عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

چاہے ہونے والا ہے یا ہوچکا ہے جب کبھی تیرا اور ان کا ذکر کرنے والے

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

ذکر کریں اور جب بھی تیرے اور ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے

الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

غافل ہوں ایسی رحمت جو تیرے دوام کے ساتھ دائمی ہو

بِبَقَآئِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے جس کی تیرے علم سے ورے انتہاء نہ ہو

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بےشک تو ہر چیز پر قادر ہے

٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءُ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما (جن کے نام کی) ح

الرَّحْمَةِ وَمِيْمَا الْمُلْكِ وَدَالُ الدَّوَامِ السَّيِّدِ

رحمت کی ہے اور دونوں میم دنیا و آخرت کی بادشاہی کے اور دال دوام کا ہے

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ

سردار ہیں کامل ہیں ابتداء و انتہاء والے ہیں اپنی معلومات کے بقدر

كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

چاہے ہونے والا ہے یا ہوچکا ہے جب کبھی تیرا اور ان کا ذکر کرنے والے

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

ذکر کریں اور جب بھی تیرے اور ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے

الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

غافل ہوں ایسی رحمت جو تیرے دوام کے ساتھ دائمی ہو

بِبَقَآئِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے جس کی تیرے علم سے ورے انتہاء نہ ہو

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے‌شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ؕ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ نبی امی پر رحمت نازل فرما

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ ؕ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ تمام ہدایت کے سورجوں سے

الْهُدٰى نُوْرًا وَاَبْهَرُهَا وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا

بے‌حد صاف چمک دار روشنی والے ہیں اور تمام نبیوں میں باعتبار فخر برتر

وَاَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ

اور مشہور ترین ہیں اور ان کا نور تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ صاف

وَاَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا

اور چمکیلا اور کھلا ہوا ہے اور ساری مخلوق میں عادتوں کے لحاظ سے بےحد صاف ستھرے

وَاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَاَعْدَلُهَا

اور پاک ہیں اور اعضاء بدن کے لحاظ سے سب سے زیادہ نفیس اور معتدل ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی امی پر رحمت نازل فرما

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو کہ پورے چاند سے بھی روشن تر

التَّآمِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ

اور دھواں دھار برسنے والے بادل سے بھی زیادہ سخی ہیں

وَالْبَحْرِ الْخَضَمِ

اور دریائے ناپیدا کنار سے بھی زیادہ سخی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی امی پر رحمت نازل فرما

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُرِنَتِ الْبَرَکَۃُ

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جن کی ذات اور روئے مبارک کے ساتھ

بِذَاتِہٖ وَمُحَیَّاہُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِیْبِ

برکت ملی ہوئی ہے اور جن کے ذکر اور منظر سے

ذِکْرِہٖ وَرَیَّاہُ

تمام عالم معطر ہوگئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل فرما

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شفقت فرما جیسی رحمت اور برکت

وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اور شفقت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر فرمائی تھی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو سزاوار حمد اور ذی شان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے تیرے نبی

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور تیرے رسول اور نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جس سے دنیا و آخرت لبریز ہوجائے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ

برکتیں اُتار جس سے دنیا و آخرت لبریز ہوجائے

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شفقت فرما جس سے دنیا و آخرت

وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

لبریز ہوجائے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صلہ بخش

مِّلْاَ الدُّنْیَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جس سے دنیا و آخرت لبریز ہوجائے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْیَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیج جس سے دنیا و آخرت لبریز ہوجائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ

الہٰی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسی رحمت بھیجنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

شان کے مناسب ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ

الہٰی رحمت نازل فرما اپنے برگزیدہ نبی پر اور پسندیدہ رسول پر

الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى

اور پسندیدہ مقرب پر اور آسمانی وحی

وَحْيِ السَّمَآءِ

کے امین (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْاَسْلَافِ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو گذشتہ انبیاء علیہم السلام میں بزرگ ترین ہیں

الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ اَلْمَنْعُوْتِ فِیْ

عدل و انصاف پر قائم ہیں جن کی تعریف

سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ

سورۂ اعراف میں مذکور ہوئی ہے شرفاء کی پشتوں

الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ اَلْمُصَفّٰی مِنْ

اور پاکیزہ شکموں سے منتخب ہوئے ہیں

مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ ن

خاندان عبدالمطلب بن عبد مناف کا خلاصہ ہیں

الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ

جن کے ذریعہ آپ نے خلاف سے بچنے کا راستہ دکھایا اور جن کے ذریعہ

سَبِیْلَ الْعَفَافِ

پارسائی کا راستہ ظاہر فرمایا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ

اے اللہ میں تجھ سے اس درخواست کے ذریعے سوال کرتا ہوں جو تیرے نزدیک افضل ہو

وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ

اور تیرے اس نام کے واسطہ سے جو تجھے سب زیادہ پیارا اور سب میں زیادہ محترم ہو

وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ

اور اس نعمت کے طفیل سے جو تو نے ہمیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ

عطا فرمائی کہ ان کے ذریعہ تو نے ہمیں گمراہی سے نکالا

وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا

اور ان پر درود بھیجنے کا ہمیں حکم دیا اور ہمارے درود بھیجنے کو

عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ

رفعت درجات اور کفارۂ گناہ اور اپنی عطا کے لطف و احسان کا

اِعْطَائِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا

ذریعہ بنایا لٰہذا میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرے حکم کی تعظیم اور تیری نصیحت

لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ

کے اتباع اور تیرے ایفاء وعد کی طلب میں اور اس حق کے ادا کرنے کے لئے

لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو نبی ﷺ کے لئے ہمارے ذمہ واجب ہے

فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قَبِلْنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ

کیونکہ ہم ان پر ایمان لائے اور ان کی تصدیق کی

وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ

اور اس نور (قرآن) کی اتباع کی ہے جو ان کے ساتھ اُتارا گیا ہے اور تو نے فرمایا ہے

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

اور بے شک تیرا فرمان حق ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نبی پر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اے ایمان والو (تم بھی) اُن پر (خوب) صلوٰۃ و سلام بھیجا کرو

وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ

اور تو نے بندوں کو ان کے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجنے کا حکم

فَرِيْضَةً افْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا

بطور فرض فرمایا ہے اور ان کو اس کا مامور بنایا ہے

فَنَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ

پس ہم تجھ سے تیرے جلال ذات اور نور عظمت کے طفیل

عَظَمَتِكَ وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اور اس کے طفیل جسے تو نے نیکوکاروں کے لئے اپنے ذمہ

لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلَآئِكَتُكَ عَلٰى

ضروری بنالیا ہے درخواست کرتے ہیں کہ تو اور تیرے فرشتے سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ

رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے رسول اور تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اور تیری مخلوق میں تیرے منتخب کئے ہوئے ہیں اس سے بہتر رحمت

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جو تو نے اپنی مخلوق میں نازل فرمائی ہو بےشک تو سزاوار حمد اور شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ

الٰہی ان کا درجہ بلند فرما اور ان کا مقام شاندار بنا اور ان کے ترازو کا پلڑا

مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ

وزنی کر اور ان کی حجت روشن فرما اور ان کی شریعت کو غلبہ دے اور ان کا ثواب

ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ

بیش از بیش کر اور ان کے نور کو چمکا اور ان کی جلالت شان کو دوام بخش اور ان کی اولاد

مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ

اور ان کے اہل بیت کو ان کی معیت نصیب فرما جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ

اور ان کو ان نبیوں میں عظمت بخش جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا

الٰہی سیدنا محمد ﷺ کو سب نبیوں سے زیادہ متبعین والا بنا

وَاَكْثَرَهُمْ وُزَرَاءَ وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا

اور سب سے زیادہ وزیروں والا بنا اور بزرگی و نور کے اعتبار سے سب سے افضل بنا

وَاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

اور سب سے زیادہ بلند درجہ والا اور جنت میں سب سے زیادہ وسیع منزل والا بنا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي

الٰہی سبقت لے جانے والوں میں ان کی غرض و غایت

الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِي

اور انتخاب شدہ جماعت میں ان کا محل اور مقربین میں ان کا گھر

الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ

اور برگزیدہ حضرات میں ان کا مرتبہ بنا، الٰہی انہیں اپنے نزدیک مرتبہ کے اعتبار سے

الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا

بزرگ تروں میں بزرگ ترین بنا اور ثواب کے اعتبار سے سب سے افضل

وَاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا

اور مجلس کے اعتبار سے سب سے قریب تر اور سب سے زیادہ پختہ مقام

وَاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَاَنْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً

اور سب سے زیادہ درست کلام والا اور سوال میں سب سے زیادہ کامیاب

وَاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

اور تیرے قرب کا حصہ لینے میں سب سے زیادہ افضل اور تیری بارگاہ کی نعمتوں میں

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ

سب سے زیادہ رغبت والا بنا اور ان کو جنت الفردوس کے ان بلند درجوں کے

مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى الَّتِيْ لَادَرَجَةَ فَوْقَهَا

بالا خانوں میں اتار جس سے اونچا کوئی درجہ نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑا سچا قائل بنا اور نہایت

سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَشَفِّعْهُ

بامراد سائل بنا اور پہلا شفاعت کنندہ بنا اور سب سے افضل مقبول شفاعت بنا اور ان کی

فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ

ان کی امت کے بارے میں ایسی شفاعت قبول فرما جس پر اگلے

وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ

اور پچھلے رشک کریں اور جب تو اپنے فیصلہ کن حکم سے اچھے بندوں کو بروں سے

قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا

جدا فرمائے تو سیدنا محمد ﷺ کو اس جماعت میں فرما جو قول کے سب سے سچے

وَفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا

اور بہت اچھے عمل والے اور سب سے زیادہ ہدایت یافتہ جماعت ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ

اے اللہ ہمارے نبی کو ہمارا پیش رو بنا اور ان کے حوض کو

حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے اجتماع کی جگہ بنا

اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْ

الٰہی ان کے گروہ میں ہمارا حشر فرما اور ہمیں ان کی سنت کا

سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ

عامل بنا اور ہمیں ان کی شریعت پر مرنا نصیب فرما اور ہمیں ان کے روئے مبارک کا شناسا بنا

وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ

اور ہمیں ان کے گروہ اور ان کی جماعت میں شامل کر، الٰہی ہمارے اور ان کے درمیان

بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ کَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ

اجتماع نصیب فرما، جیسا کہ ہم ان پر ایمان لائے اور ان کو دیکھا نہیں اور ہمارے اور ان کے درمیان

بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا

جدائی نہ ڈالنا یہاں تک کہ ہمیں وہاں داخل فرمانا جہاں وہ داخل ہوں اور ہمیں ان کے

حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَائِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ

حوض پر پہنچانا اور ہمیں ان کے رفقاء میں سے بنا دینا

عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

ان حضرات کے ساتھ جن پر انبیاء علیہم السلام اور صدیقین

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا

اور شہداء اور صالحین میں سے انعام ہوا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ہر قسم کی حمد زیبا ہے اللہ رب العالمین کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰی وَالْقَآئِدِ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کے نور

اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اور ہر خوبی کے سالار اور صلاح کی طرف بلانے والے ہیں رحمت والے نبی

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور پروردگار دوجہان کے پیغمبر ہیں

لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ

جن کے بعد کوئی نبی نہیں، جیسا کہ انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیرے بندوں کو

لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى

نصیحت کی اور تیری آیتیں پڑھ کر سنائیں اور تیری حدود کو قائم کیا اور تیرا عہد و پیمان

بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ

پورا کیا اور تیرا حکم جاری کیا اور تیری طاعت کی تاکید کی

وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالَى وَلِيَّكَ الَّذِىْ

اور تیری معصیت سے منع کیا اور تیرے اس دوست کو دوست بنایا

تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ

جس کے ساتھ دوستی تجھے محبوب ہے اور تیرے اس دشمن سے دشمنی رکھی جس کے ساتھ دشمنی رکھنے کو

اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو پسند کرتا ہے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اللہ کی رحمتیں ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی

الٰہی تمام بدنوں میں سے ان کے بدن پر رحمت نازل فرما

رُوْحِہٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

اورتمام روحوں میں سے ان کی روح پر رحمت نازل فرمااور تمام قبور میں سے ان کی قبر مبارک پر رحمت نازل فرما

وَعَلٰی مَوْقِفِہٖ فِی الْمَوَاقِفِ وَعَلٰی مَشْھَدِہٖ

اورتمام مقامات میں سے ان کے محل قیام پر رحمت نازل فرما اور تمام جگہوں میں سے

فِی الْمَشَاھِدِ وَعَلٰی ذِکْرِہٖ اِذَا ذُکِرَ صَلٰوۃً

ان کی جاءتشریف آوری پر رحمت نازل فرمااور جس وقت بھی ان کا ذکر کیا جائے ان کے ذکر پر رحمت نازل فرما

مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

ہماری طرف سے ہمارے نبی پر درود ہو

اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا السَّلَامَ کَمَا ذُکِرَ السَّلَامُ

الٰہی ان کو ہماری طرف سے سلام پہنچا جیسا کہ سلام کا (قرآن میں) ذکر کیا گیا ہے

وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَبَرَکَاتُہٗ

اور نبی ﷺ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلَآئِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ

اے اللہ اپنے مقرب فرشتوں پر رحمت نازل فرما

وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ

اور اپنے پاک نبیوں (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور اپنے بھیجے ہوئے رسولوں(علیہم السلام)

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى

پر رحمت نازل فرما اور اپنے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں پر رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا

اور سیدنا جبریل علیہ اسلام اور سیدنا میکائیل علیہ اسلام پر رحمت نازل فرما

اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا

اورسیدنا اسرافیل علیہ اسلام اور سیدنا ملک الموت علیہ اسلام پر رحمت نازل فرما

رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ خَازِنِ

اور سیدنا رضوان پر جو تیری جنت کے افسر اعلیٰ ہیں اور سیدنا مالک جو دوزخ کے

جَهَنَّمَ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

افسر اعلیٰ ہیں پر رحمت نازل فرما اور اعمال لکھنے والے فرشتوں پر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

اور اپنے تمام فرمانبرداروں پر رحمت نازل فرما

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ

جو آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا

الٰہی اپنے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اہل بیت کو بہتر سے بہتر عطا فرما

اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ

جو تو نے پیغمبروں کے اہل بیت میں سے کسی کو عطا فرمایا

وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ

اور اپنے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے صحابہ کو بہتر سے بہتر صلہ عطا فرما

اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ

جو تو نے پیغمبروں کے صحابہ میں سے کسی کو صلہ عطا فرمایا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الٰہی مومن مردوں اور مومن عورتوں کی مغفرت فرما

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما، زندوں کی بھی

وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اور مردوں کی بھی اور ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

جو ہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کینہ

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

نہ رکھ اے ہمارے پروردگار بےشک تو شفقت و رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

الٰہی ہاشمی نبی سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور ان کے صحابہ پر رحمت اور سلام نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں ایسی رحمت نازل فرما

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

جو تجھے خوش کردے اور انہیں خوش کردے اور جس کی بدولت تو ہم سے راضی ہوجائے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور صحابہ پر رحمت نازل فرما

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

اور سلام نازل فرما ایسی رحمت اور سلام جو کثیر ہو، پاک صاف ہو، بابرکت ہو،

جَزِيۡلًا جَمِيۡلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلۡكِ اللّٰهِ

وافر ہو، جمیل ہو اور حکومت الٰہی کے دوام تک دائمی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ مِلۡاَ الۡفَضَاءِ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر زمین و آسمان کی فضا بھر کر

وَعَدَدَ النُّجُوۡمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ

اور آسمان میں ستاروں کے بقدر رحمت نازل فرما، ایسی رحمت

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقۡتَ وَمَا

جو آسمانوں اور زمین کے ہم وزن ہو اور بقدر اس کے جو تو پیدا فرما چکا

اَنۡتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

اور جو پیدا فرمائے گا قیامت کے دن تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما

كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰۤى اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰى

جیسی رحمت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی اور سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ایسی برکت نازل فرما جیسی برکت تو نے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

دنیا جہان میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بےشک تو حمد اور بزرگی کا مستحق ہے

١ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي

اے اللہ میں تجھ سے دین اور دنیا اور آخرت میں

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

معافی اور عافیت مانگتا ہوں

٢ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي

اے اللہ میں تجھ سے دین اور دنیا اور آخرت میں

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

معافی اور عافیت مانگتا ہوں

٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي

اے اللہ میں تجھ سے دین اور دنیا اور آخرت میں

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

معافی اور عافیت مانگتا ہوں

١ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ

اے اللہ ہمیں اپنے خوبی والے پردہ میں چھپالے

٢ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ

اے اللہ ہمیں اپنے خوبی والے پردہ میں چھپالے

٣ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ

اے اللہ ہمیں اپنے خوبی والے پردہ میں چھپالے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم حق کے واسطے سے

نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ

اور تیرے معزز چہرے کے نور کے طفیل اور تیرے عرش عظیم کے حق کا واسطہ دے کر

وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

اور ان سب کے طفیل جو تیری کرسی نے تیری عظمت اور تیرے جلال

وَجَمَالِكَ وَبَهَآءِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ میں سے اٹھا کر رکھا ہے

وَبِحَقِّ اَسْمَآءِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

اور تیرے ان تمام ناموں کا واسطہ دے کر جو محفوظ اور پوشیدہ ہیں

الَّتِیْ لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْھَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

جن پر تیری مخلوق میں سے کوئی واقف نہیں

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ

اور اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کا واسطہ دے کر

عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّھَارِ فَاسْتَنَارَ

جو تونے رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا

وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ

اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قائم ہوگئے اور زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَی

تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ محکم ہوگئے

الْبِحَارِ وَالْاَوْدِیَةِ فَجَرَتْ وَعَلَی الْعُیُوْنِ

اور سمندروں اور دریاؤں پر رکھا تو وہ بہنے لگے اور چشموں پر رکھا

فَنَبَعَتْ وَعَلَی السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ

تو وہ ابل پڑے اور بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے اور میں تجھ سے

اَللّٰھُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْھَةِ سَیِّدِنَا

ان ناموں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو حضرت اسرافیل علیہ السلام

اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور وہ نام جو

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ

حضرت جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں

السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور مقرب فرشتوں پر لکھے ہوئے ہیں

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اور وہ نام جو عرش کے چاروں طرف

حَوْلَ الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

لکھے ہوئے ہیں اور وہ نام

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ

جو کرسی کے چاروں طرف لکھے ہوئے ہیں

الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

اور وہ نام جو زیتون کے پتے پر لکھا ہوا ہے

پانچویں منزل بروز جمعہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّكَ الۡعَظِيۡمِ وَبِحَقِّ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم حق کے واسطے سے

نُوۡرِ وَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ وَبِحَقِّ عَرۡشِكَ الۡعَظِيۡمِ

اور تیرے معزز چہرے کے نور کے طفیل اور تیرے عرش عظیم کے حق کا واسطہ دے کر

وَبِمَا حَمَلَ كُرۡسِيُّكَ مِنۡ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

اور ان سب کے طفیل جو تیری کرسی نے تیری عظمت اور تیرے جلال

وَجَمَالِكَ وَبَهَآءِكَ وَقُدۡرَتِكَ وَسُلۡطَانِكَ

اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ میں سے اٹھا کر رکھا ہے

وَبِحَقِّ اَسۡمَآءِكَ الۡمَخۡزُوۡنَةِ الۡمَكۡنُوۡنَةِ

اور تیرے ان تمام ناموں کا واسطہ دے کر جو محفوظ اور پوشیدہ ہیں

الَّتِیۡ لَمۡ يَطَّلِعۡ عَلَيۡهَا اَحَدٌ مِّنۡ خَلۡقِكَ

جن پر تیری مخلوق میں سے کوئی واقف نہیں

اَللّٰهُمَّ وَاَسۡئَلُكَ بِالۡاِسۡمِ الَّذِیۡ وَضَعۡتَهٗ عَلٰى

اور اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کا واسطہ دے کر

اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى
جو تو نے رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قائم ہوگئے اور زمین پر رکھا
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَى
تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ محکم ہوگئے
الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ
اور سمندروں اور دریاؤں پر رکھا تو وہ بہنے لگے اور چشموں پر رکھا
فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ
تو وہ ابل پڑے اور بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے اور میں تجھ سے
اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا
ان ناموں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو حضرت اسرافیل علیہ السلام
اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور وہ نام جو
الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ
حضرت جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں

السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور وہ نام جو مقرب فرشتوں پر لکھے ہوئے ہیں

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

اور وہ نام جو عرش کے چاروں طرف

الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

لکھے ہوئے ہیں اور وہ نام

الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ

جو کرسی کے چاروں طرف لکھے ہوئے ہیں

الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ وَاَسْأَلُكَ

اور وہ نام جو زیتون کے پتے پر لکھا ہوا ہے اور میں تجھ سے

اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا

تیرے ان ناموں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو تو نے

نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اپنے لئے رکھے، چاہے میں ان کو جانتا ہوں یا نہیں جانتا

وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

اور اے اللہ میں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے سوال کرتا ہوں جن سے تجھے

سَیِّدُنَا اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

حضرت آدم علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ

جن سے تجھے حضرت نوح علیہ السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هُوْدٌ عَلَیْهِ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے حضرت ہود علیہ السلام نے پکارا تھا

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے

اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ

جن سے تجھے حضرت صالح علیہ السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے حضرت یونس علیہ السلام نے

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے

سَيِّدُنَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

حضرت ایوب علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تجھے حضرت یعقوب علیہ السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے حضرت یوسف علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے

سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

تجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جن سے تجھے حضرت ہارون علیہ السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے حضرت شعیب علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے تجھے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

جن سے تجھے حضرت داؤد علیہ السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمَانُ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے حضرت سلیمان علیہ السلام نے

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے

سَیِّدُنَا زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

حضرت زکریا علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ

جن سے تجھے حضرت یحییٰ علیہ السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اَرْمِیَآءُ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے حضرت ارمیاء علیہ السلام نے

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے

سَیِّدُنَا شَعْیَآءُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

حضرت شعیاء علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْهِ

جن سے تجھے حضرت الیاس علیہ السلام نے پکارا تھا

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے

اَلْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

حضرت الیسع علیہ السلام نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے

بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ

جن سے تجھے حضرت ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے حضرت یوشع علیہ السلام

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا تھا اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے

سَیِّدُنَا عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے پکارا تھا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

اور بواسطہ ان ناموں کے جن سے تجھے سیدنا محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

نے پکارا تھا اللہ محمد ﷺ پر اور تمام نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور پیغمبروں پر رحمت نازل فرمائے کہ تو رحمت بھیج محمد ﷺ پر

نَبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

جو تیرے نبی ہیں، ان چیزوں کے بقدر جن کو تو نے پیدا فرمایا اس سے پہلے

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ

مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

گاڑے جائیں اور دریا بہائے جائیں اور چشمے جاری ہوں

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً

اور نہریں بہیں اور سورج نور پھیلائے

وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

اور چاند چمک دکھلائے اور ستارے روشن ہوں،

كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ

تُو تھا، جہاں بھی تُو تھا، بجز تیرے کوئی نہیں جانتا

كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

جہاں تُو تھا، تُو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے حلم کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے علم کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے کلمات کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی نعمتوں کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْاَ سَمٰوٰتِكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے آسمان کے بھراؤ کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْاَ اَرْضِكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زمین کے بھراؤ کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْاَ عَرْشِكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے عرش کے بھراؤ کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے عرش کے وزن کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان تمام چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کو قلم نے

اُمِّ الْكِتٰبِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

لوحِ محفوظ میں لکھا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان تمام چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے

فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا کیا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان تمام چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جنہیں تو پیدا فرمائے گا قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر ہر قطرے کے بقدر رحمت نازل فرما

قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ

جو تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف ٹپکا

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا تا روز قیامت ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ

ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان سب کے بقدر رحمت نازل فرما جو تیری تسبیح

وَيُقَدِّسُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ

اور تہلیل اور تکبیر پڑھتے ہیں اور تیری عظمت ظاہر کرتے ہیں

يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا تا روز قیامت

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کے سانسوں کے بقدر

وَالْفَاظِهِمْ وَالْحَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور ان کے الفاظ کے بقدر اور ان کی نگاہوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيهِمْ مِنْ يَّوْمَ

ہر جان کے بقدر رحمت نازل فرما جس کو بھی تو نے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

ان میں پیدا فرمایا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا تا روز قیامت ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ

ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر چلنے والے بادلوں کے بقدر

الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ

رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر غبار اُڑانے والی ہواؤں کے بقدر

الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

رحمت نازل فرما جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا تا روز قیامت

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن پر ہوائیں چلیں

الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ

اور ان کو ہلایا مثلاً ٹہنیاں اور درخت

وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى

اور پتے اور پھل اور تمام وہ چیزیں جن کو تو نے اپنی زمین پر

اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ

اور اپنے آسمانوں کے درمیان پیدا کیا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر آسمان کے تاروں کے بقدر رحمت نازل فرما

مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا تا روز قیامت

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِكَ مِمَّا

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی رحمت نازل فرما جتنا تیری زمین ان چیزوں سے

حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ

بھر گئی ہے جن کو تیری قدرت سے زمین نے اٹھا رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کو تو نے

سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ

اپنے سات سمندروں میں پیدا فرمایا ہے جن کا علم بجز تیرے کسی کو نہیں

وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

نیز جن کو تو ان میں پیدا فرمائے گا تا روز قیامت

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْاِ سَبْعِ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے سات سمندروں کے بھراؤ کے بقدر

بِحَارِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ

رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے سات سمندروں کی ان چیزوں کے ہم وزن

مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ

رحمت نازل فرما جن کو انہوں نے تیری قدرت سے اٹھا رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اپنے سمندروں کی موجوں کے بقدر رحمت نازل فرما

مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا ہے قیامت کے دن تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ

اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ریت اور کنکریوں کے بقدر رحمت نازل فرما

وَالْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا

جو زمین کی قرار گاہ میں اور اس کے نرم

وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اور پہاڑی حصوں میں ہیں اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ

اور الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر شیریں

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ

اور کھاری پانیوں کی روانی کے بقدر رحمت نازل فرما اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے پیدا کیا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ

اور سیدنا محمد ﷺ پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کو تو نے اپنی سطح زمین پر

اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ شَرْقِهَا

اور زمینوں کی قرارگاہوں میں اور مشرق میں

وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

اور مغرب میں اور نرم حصوں میں اور پہاڑی حصوں میں اور وادیوں میں

وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَائِرِ مَا

اور راستوں میں اور آبادی میں اور ویرانہ میں پیدا کیا غرض جو کچھ بھی تو نے

خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَمَدَرٍ

اس کے اوپر اور اس کے اندر کنکر اور ڈھیلے

وَحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اور پتھر میں سے پیدا فرمائے ہیں اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَدَدَ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ نبی اُمّی پر زمین کی پیداوار کے بقدر

نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا

رحمت نازل فرما، قبلہ کی جانب اور مشرق اور مغرب کی جانب

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا

اور نرم و سخت اور ان کی وادیوں اور ان کے درختوں

وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ

اور ان کے پھلوں اور ان کے پتوں اور ان کی کھیتیوں کے بقدر

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ

اور ان تمام چیزوں کے بقدر جو پیداوار اور برکتیں زمین سے نکلتی ہیں

يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

اس دن سے لے کر کہ جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا ہے تا روز قیامت

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ

اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو پیدا فرماچکا

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ

جنات میں سے اور انسانوں میں سے اور شیاطین میں سے

خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

اور جو تو پیدا فرمائے گا ان میں سے روز قیامت تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر ہر بال کے بقدر رحمت نازل فرما

فِىْ اَبْدَانِهِمْ وَفِىْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوْسِهِمْ

جو ان سب کے بدن اور چہروں اور سروں پر ہیں

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا ہے تا روز قیامت

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ

اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما پرندوں کے پھڑپھڑانے

وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمَ

اور جنات و شیاطین کی پرواز کے بقدر اس دن سے لے کر

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا ہے قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ

اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر کل چوپاؤں کے بقدر رحمت نازل فرما

خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ

جن کو تو نے ساری روئے زمین میں پیدا فرمایا ہے چھوٹا ہو،

اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

یا بڑا، زمین کے مشرقی حصوں میں ہو یا مغربی میں

مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا مِمَّا لَايَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

آدمی ہو یا جن نیز جن کا علم بجز تیرے کسی کو نہیں

اَنْتَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی ہے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى

اور اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر روئے زمین پر ان سب کے قدموں کے بقدر

وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

رحمت نازل فرما اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی ہے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ

اور اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان سب کے بقدر رحمت نازل فرما جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

درود بھیجیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان سب کے بقدر رحمت نازل فرما جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

درود نہ بھیجیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بوندوں اور بارش

وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

اور پیداوار کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر چیز کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رات میں رحمت نازل فرما جبکہ وہ چھا جائے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دن میں رحمت نازل فرما جبکہ وہ منور ہوجائے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دنیا اور آخرت میں رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَآبًّا زَكِيًّا وَصَلِّ عَلٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اس حال میں کہ وہ اچھے جوان تھے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُنْذُ

رحمت نازل فرما اس حال میں کہ وہ پسندیدہ میانہ سال تھے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى

جس وقت کہ وہ گھوارہ میں بحالت طفولیت تھے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

لَایَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ

رحمت نازل فرما یہاں تک کہ رحمت میں سے کوئی چیز باقی نہ بچے اور اے اللہ سیدنا محمد ﷺ کو

مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے

الَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَهٗ

جن کی شان یہ ہے کہ جب انہوں نے کچھ کہا تو ان کو تو نے سچا بنایا اور جب انہوں نے کچھ مانگا تو تو نے عطا فرمایا

اَللّٰھُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْھَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَهٗ

اور اے اللہ ان کی دلیل کو بڑائی عطا فرما اور ان کی تعمیر کو شرف بخش

وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ اَللّٰھُمَّ وَتَقَبَّلْ

اور ان کی حجت کو واضح کر اور ان کی افضلیت کو ظاہر فرما اور اے اللہ امت کے بارے میں

شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

ان کی شفاعت کو قبول فرما اور ہمیں ان کی سنت کا عامل بنا

وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ

اور ہمیں ان کی شریعت پر وفات دینا اور ان کی جماعت میں

وَتَحْتَ لِوَآءِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآءِهٖ وَاَوْرِدْنَا

اور ان کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر فرمانا اور ہمیں ان کے رفقاء میں سے بنانا

حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ

اور ہمیں ان کے حوض پر لے آنا اور ان کے پیالے سے پلانا اور ہمیں ان کی محبت سے بہرہ مند فرمانا

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین اے تمام جہانوں کے پروردگار

وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاَسْمَآءِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا

اور اے اللہ میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے واسطہ سے مانگتا ہوں جن سے میں نے تجھے پکارا ہے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا

کہ سیدنا محمد ﷺ پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کا میں تذکرہ کرچکا ہوں

لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

نیز ان چیزوں کے بقدر جن کا تیرے سوا علم کسی کو نہیں اور یہ کہ مجھ پر رحم فرما

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ

اور میری توبہ کو قبول فرما اور مجھے سب بلاؤں اور کلفتوں سے عافیت بخش

وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور یہ کہ مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور تمام مومنین مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحم فرما

اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتَ وَاَنْ تَغْفِرَ

زندوں پر بھی رحم فرما اور مُردوں پر بھی رحم فرما اور یہ کہ

لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (یہاں اپنا نام لے) اَلْمُذْنِبِ

اپنے فلاں بن فلاں بندے (یہاں اپنا نام لے) گناہ گار، خطا وار

الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ

ناتواں کی مغفرت فرما اور اس کی توبہ کو قبول فرما

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے آمین اے پروردگار عالم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

اے اللہ میں تجھ سے ان تمام کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جس کا تیری کرسی نے تحمل کر لیا

مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ

یعنی تیری عظمت اور تیری قدرت اور تیرے جلال اور تیرے جمال

وَبَهَآءِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ

اور تیرے نور اور تیرے اقتدار اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے مخفی و مستور

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

نام کے واسطہ سے وہ نام جو تو نے اپنے لئے تجویز فرمایا

وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ

اور اسے تو نے اپنی کتاب میں اُتارا اور اس کو غیبی علم میں

الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اپنے پاس محفوظ رکھا یہ کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ وَاَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا

اور پیغمبر ہیں ان پر رحمت نازل فرما اور میں تجھ سے تیرے اس نام کے واسطہ سے درخواست کرتا ہوں

دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ

جس کا واسطہ دے کر تجھ سے دعا کی گئی تو تُو نے قبول فرمائی اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے مانگا گیا تو تُو نے عطا فرمایا

وَاَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ

اور میں تجھ سے تیرے اس نام کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جسے تُو نے رات پر رکھا

فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی

تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا تو روشن ہوگیا

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ

اور آسمان پر رکھا تو وہ قائم ہوگئے اور زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَی

تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے

الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ

اور سخت زمین پر رکھا تو وہ نرم ہوگئی اور آسمان کے پانی پر رکھا تو وہ بہنے لگا

وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ

اور بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

اور میں تجھ سے مانگتا ہوں جس کا واسطہ دے کر سیدنا محمد ﷺ تیرے نبی نے مانگا تھا

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ

اور تجھ سے ان تمام کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جس کا واسطہ دے کر حضرت آدم علیہ السلام تیرے نبی نے مانگا تھا

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ

اور تجھ سے ان تمام کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جس کے واسطے سے تیرے نبیوں تیرے پیغمبروں

وَمَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اور تیرے مقرب فرشتوں نے تجھ سے مانگا، اللہ کی رحمت برسے ان سب پر

اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ

اور میں تجھ سے ان تمام کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جس کے واسطے سے تیرے تمام

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

فرمانبرداروں نے مانگا یہ کہ تو سیدنا محمد ﷺ پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما ان چیزوں کے بقدر جن کو تو نے پیدا فرمایا

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

اس سے قبل کہ آسمان بنیں اور زمین بچھے

مُرْسَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً

اور پہاڑ گڑیں اور چشمے اُبلیں اور نہریں بہیں

وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا

اور سورج چمکے اور چاند دمکے

وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً

اور تارے روشن ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے علم کے موافق رحمت نازل فرما

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے حلم کے موافق رحمت نازل فرما

حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کے بقدر رحمت نازل فرما

عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ

جسے لوح محفوظ نے منجملہ تیرے علم کے ضبط کر رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اس کے بقدر رحمت نازل فرما

مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ

جسے قلم نے اصل کتاب میں لکھا جو تیرے پاس ہے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ

اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اپنے آسمان کے بھراؤ کے بقدر

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مِلْاَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اپنی زمین کے بھراؤ کے بقدر رحمت نازل فرما اورسیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مِلْاَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ان چیزوں کے بھراؤ کے بقدر رحمت نازل فرما جنہیں تو پیدا فرمائے گا جس دن سے تُو نے دنیا کو پیدا کیا ہے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

صُفُوْفِ الْمَلَآئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ

فرشتوں کی صفوں اور ان کی تسبیح و تقدیس

وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ

اور ان کی تحمید و تمجید اور ان کی تکبیر

وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

و تہلیل کے بقدر رحمت نازل فرما جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

چلنے والے بادلوں کے اور اُڑنے والی ہواؤں کے بقدر رحمت نازل فرما

يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا

ہر قطرے کے بقدر رحمت نازل فرما جو تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف ٹپکتا ہے

تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

اور جو آئندہ روز قیامت تک ٹپکے گا ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ

ہواؤں کے چلنے کے بقدر رحمت نازل فرما اور درختوں

وَالْاَوْرَاقُ وَالزُّرُوْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ

اور پتوں اور کھیتی کے حرکت کرنے کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان تمام چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

جن کو تو نے پیدا فرمایا محفوظ جگہ میں اس دن سے لے کر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ

پانی کے قطروں اور بارش اور پیداوار کے بقدر رحمت نازل فرما جس دن سے تو نے دنیا کو

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

پیدا فرمایا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

آسمان میں موجود تاروں کے بقدر رحمت نازل فرما جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مَا خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ

ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کو تو نے اپنے سات سمندروں میں پیدا فرمایا

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ

جن کا علم بجز تیرے کسی کو نہیں اور جو تو آئندہ روز قیامت تک پیدا فرمائے گا

الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

ریت اور کنکریوں کے بقدر رحمت نازل فرما زمین کے مشرقی

وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور مغربی حصوں میں، الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

جنات اور آدمیوں کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو نے پیدا فرمائے

وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ

اور جن کو تو قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمَ

ان کے سانسوں اور ان کے الفاظ اور ان کی نگاہوں کے بقدر رحمت نازل فرما

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا تا روز قیامت

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلَآئِكَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ

جنات اور فرشتوں کی پرواز کے بقدر رحمت نازل فرما جس دن سے تو نے پیدا فرمایا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

الطُّیُوْرِ وَالْھَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰکَامِ

پرندوں اور کیڑوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور جنگلی جانوروں اور زمین کے ٹیلوں کے بقدر

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا

رحمت نازل فرما زمین کے مشرق میں بھی اور مغرب میں بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

الْاَحْیَآءِ وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

زندوں اور مردوں کے بقدر رحمت نازل فرما، الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما بقدر ان کے جن پر رات نے تاریکی ڈالی

وَمَا اَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ

اور بقدر ان کے جن پر دن نے چمک ڈالی اس دن سے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ

بقدر ان کے جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور جو چار پاؤں پر چلتے ہیں

مِّنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے جس دن سے تو نے پیدا فرمایا دنیا کو تا روز قیامت

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

بقدر ان کے جنہوں نے جنات میں سے اور انسانوں میں سے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اور فرشتوں میں سے درود بھیجا اس دن سے جس دن سے تو نے پیدا فرمایا دنیا کو

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

رحمت نازل فرما بقدر ان کے جنھوں نے آپ پر درود بھیجا، الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما بقدر ان کے جنھوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

یَجِبُ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جیسے واجب ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے، الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسے لائق ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

لَا یَبْقٰی شَیْءٌ مِّنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ

یہاں تک کہ کوئی شے آپ پر رحمت میں سے نہ بچے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اگلے لوگوں میں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

فِي الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ

پچھلے لوگوں میں، الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر طبقۂ اعلیٰ میں

الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ

تا روز جزا رحمت نازل فرما، جو چاہا اللہ نے وہ ہوکر رہا، کوئی قوت نہیں ہے

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مگر اللہ برتر باعظمت کی مدد سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر رحمت نازل فرما

وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور ان کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ۨالَّذِيْ

عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود میں پہنچا

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَأْنَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ

الٰہی ان کی شان بڑھا اور ان کی دلیل واضح فرما اور ان کی حجت

حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ

روشن فرما اور ان کی فضیلت ظاہر فرما اور ان کی امت کے متعلق ان کی شفاعت قبول فرما

اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور ہمیں ان کی سنت پر عمل نصیب کر، اے تمام جہانوں کے پروردگار

وَ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اور اے رب عرش عظیم کے پروردگار۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

یا اللہ یا رب ہمارا حشر ان کے گروہ میں

وَتَحْتَ لِوَآءِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا

اور ان کے جھنڈے کے نیچے فرمانااور ہمیں ان کے پیالہ سے پلانااور ہمیں ان کی محبت سے

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

نفع دے اے رب العالمین ہماری دعا قبول فرما

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ

اے اللہ اے رب ان کو ہماری طرف سے بہترین سلام پہنچا

وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ

اور ان کو ہماری طرف سے بہتر سے بہتر صلہ عطا فرما جو صلہ تو نے کسی نبی کو عطا فرمایا ہو

اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اس کی امت کی طرف سے اے رب العالمین۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ

اے اللہ اے رب میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے بخش دے

وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ

اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما اور مجھے سب بلاؤں

الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ

اور آفتوں سے جو زمین سے نکلی ہوں یا آسمان سے

وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اُتری ہوں عافیت بخش، بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی رحمت سے قادر ہے اور بخش دے مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مؤمن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ

جو ان میں زندہ ہوں اور جو انتقال کر گئے ہوں اور اے اللہ ان کی پاک بیبیوں سے

اَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

راضی ہوجا جو کہ مؤمنین کی مائیں ہیں

وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ اَصْحَابِہِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ

اور اے اللہ ان کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے راضی ہوجا جو بلند مرتبہ ہیں

الْھُدٰی وَمَصَابِیْحِ الدُّنْیَا وَعَنِ التَّابِعِیْنَ

پیشوایان ہدایت اور دنیا کے چراغ ہیں اور تابعین سے

وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ

اور ان سب سے جو تابعین کی روزِ جزا تک خوبی کے ساتھ اتباع کریں،

الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور ہر تعریف اللہ رب العالمین کے لئے شایاں ہے۔

چھٹی منزل بروز ہفتہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر رحمت نازل فرما

وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
اور ان کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ
عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود میں پہنچا

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَاْنَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ
الٰہی ان کی شان بڑھا اور ان کی دلیل واضح فرما اور ان کی حجت

حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْ
روشن فرما اور ان کی فضیلت ظاہر فرما اور ان کی امت کے متعلق ان کی شفاعت قبول فرما

اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اور ہمیں ان کی سنت پر عمل نصیب کر، اے تمام جہانوں کے پروردگار

وَ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اور اے رب عرش عظیم کے پروردگار۔
اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ
یا اللہ یا رب ہمارا حشر ان کے گروہ میں
لِوَآءِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ
اور ان کے جھنڈے کے نیچے فرمانا اور ہمیں ان کے پیالہ سے پلانااور ہمیں ان کی محبت سے
اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
نفع دے اے رب العالمین ہماری دعا قبول فرما
اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ
اے اللہ اے رب ان کو ہماری طرف سے بہترین سلام پہنچا
وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا
اور ان کو ہماری طرف سے بہتر سے بہتر صلہ عطا فرما جو صلہ تو نے کسی نبی کو عطا فرمایا ہو
عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اس کی امت کی طرف سے اے رب العالمین۔
اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ
اے اللہ اے رب میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے بخش دے

وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ

اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما اور مجھے سب بلاؤں

الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ

اور آفتوں سے جو زمین سے نکلی ہوں یا آسمان سے

وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

اُتری ہوں عافیت بخش، بے شک تو ہر چیز پر

قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ

اپنی رحمت سے قادر ہے اور بخش دے مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مؤمن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

اَلْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللهُ عَنْ

جو ان میں زندہ ہوں اور جو انتقال کر گئے ہوں اوراے اللہ ان کی پاک بیبیوں سے

اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

راضی ہوجا جو کہ مؤمنین کی مائیں ہیں

وَرَضِیَ اللهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ

اور اے اللہ ان کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے راضی ہوجا جو بلند مرتبہ ہیں

الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ

پیشوایان ہدایت اور دنیا کے چراغ ہیں اور تابعین سے

وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ

اور ان سب سے جو تابعین کی روزِ جزا تک خوبی کے ساتھ اتباع کریں،

الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور ہر تعریف اللہ رب العالمین کے لئے شایاں ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْعَالِيَةِ وَالْاَجْسَادِ

اے اللہ اے روحوں اور بوسیدہ ہوجانے والے جسموں کے پروردگار

الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بواسطہ روحوں کی اطاعت کے

اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ

جو اپنے جسموں کی طرف چلی گئیں اور بواسطہ جسموں کی اطاعت کے

بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ

جو اپنی رگوں سے جا ملے اور بوسیلہ تیرے کلمات کے جو ان میں جاری ہوئے

وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ

اور بوسیلہ تیرے اپنا حق وصول کرنے کے ان سے اس حال میں کہ مخلوقات تیرے حضور

يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآءِكَ وَيَرْجُوْنَ

تیرے فیصلہ کن حکم کا انتظار دیکھ رہی ہوں گی اور تیری رحمت کی امید کر رہی ہوں گی

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ

اور تیرے عذاب سے ڈر رہی ہوں گی، اس بات کی کہ تو میری آنکھ میں

فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى

روشنی کردے اور اپنا ذکر شب و روز میری زبان پر جاری کردے

لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ

اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق نصیب فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسی رحمت سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

نازل فرمائی تھی اور سیدنا محمد ﷺ پر برکت اُتار جیسی برکت سیدنا ابراہیم علیہ السلام

اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

پر اُتاری تھی، اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى

اپنی رحمتیں اور برکتیں کر جیسی تو نے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر کی تھیں بیشک تو ہی حمد

مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور بزرگی والا ہے اور سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی تھی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو ہی مستحق حمد و بزرگی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور رسول ہیں

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور سب مؤمن مردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما ان چیزوں کے شمار کے بقدر

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ

جن کو تیرا علم محیط ہے اور جن کو تیری کتاب نے محفوظ کر رکھا ہے

وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ

اور جن کی شہادت تیرے فرشتوں نے دی ہے ایسی دائمی رحمت جو ہمیشہ رہے

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حکومت الٰہیہ کی ہمیشگی کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآءِكَ الْعِظَامِ

الٰہی میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تیرے ان باعظمت ناموں کے واسطہ سے

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِیْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

جو تو نے اپنی ذات کے رکھے ہیں جن کو میں جانتا ہوں

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جن کو نہیں جانتا، یہ کہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ان چیزوں کے بقدر

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

جن کو تو پیدا فرما چکا تھا اس سے پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

بچھائی جائے اور پہاڑ گاڑے جائیں اور چشمے جاری ہوں

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً

اور نہریں بہنے لگیں اور سورج چمکنے لگے

وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

اور چاند دمکنے لگے اور تارے روشن ہوجائیں

وَّالْبِحَارُ مَجْرِيَّةً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً

اور دریا چلنے لگیں اور درخت پھلیں پھولیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے علم کے بقدر رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے حلم کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ

اپنے کلمات کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی نعمت کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلٰی

اور سیدنا محمد ﷺ پر اپنے فضل کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اپنی سخاوت کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر اپنے آسمانوں کے بقدر

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ

رحمت نازل فرما اورسیدنا محمد ﷺ پر اپنی زمین کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ

اور سیدنا محمد ﷺ پر ان فرشتوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کو تو نے

سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا فرمایا ہے اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

بقدر اُن کے جو تو نے اپنی زمین میں پیدا فرمایا ہے جنات اور انسان

وَغَیْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّیْرِ وَغَیْرِهِمَا

اور اُن کے سوا جانور اور پرند وغیرہ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ

اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما بقدر ان چیزوں کے جن کے متعلق

عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِىْ بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

تیرے علم غیب میں قلم چلا اور جن کے متعلق روز قیامت تک قلم چلے گا

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بارش کے قطروں کے بقدر رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما بقدر اُن کے جو تیری حمد کریں اور تیرا شکر کریں

وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اور لا الٰہ الا اللہ کہیں اور تیری بڑائی ظاہر کریں اور گواہی دیں کہ بےشک تو ہی اللہ ہے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما بقدر اس کے کہ جتنی تو نے

وَمَلآئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

اور تیرے فرشتوں نے ان پر صلوٰۃ بھیجی اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

بقدر ان کے جنہوں نے اُن پر تیری مخلوق میں سے درود پڑھا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بقدر ان کے جنہوں نے اُن پر تیری مخلوق میں سے درود نہیں پڑھا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰی وَصَلِّ عَلٰی

پہاڑوں اور ریت اور سنگریزوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ

درختوں اور ان کے پتوں کے اور ڈھیلوں

وَاَثْقَالِهَا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ

اور ان کے بوجھ کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر سال کے بقدر

وَمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا اِلٰی يَوْمِ

اور ان سب کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو قیامت کے دن تک ہر سال میں پیدا فرمائے گا اور جو اس میں مریں گے

الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان سب کے بقدر رحمت نازل فرما جو روزانہ پیدا ہوں گے

يَوْمٍ وَمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور جو روزانہ مریں گے قیامت کے دن تک

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بادلوں کے بقدر

الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا

جو آسمان و زمین کے درمیان چلتے ہیں

تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور جتنی مقدار پانی برساتے ہیں رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

ہواؤں کے بقدر جو زمین کے مشرقوں

وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى

اور مغربوں میں اور زمین کے اندر اور اس کے جنوب میں مسخر ہیں رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آسمان کے تاروں کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ

ان سب چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو نے اپنے دریاؤں میں پیدا فرمائی ہیں

وَالدَّوَابِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ

مچھلیوں اور جانوروں اور پانی اور ریت وغیرہ میں سے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیداوار زمین اور سنگریزوں کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چیونٹیوں کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

شیریں پانیوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کھاری پانیوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اپنی نعمت کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو نے اپنی سب مخلوق پر کیں اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِمُحَمَّدٍ

سیدنا محمد ﷺ سے کفر کرنے والوں پر اپنے عتاب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور عذاب کے بقدر اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جب تک دنیا اور آخرت رہے اور سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى

جب تک مخلوق جنت میں رہے اور سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي النَّارِ

رحمت نازل فرما جب تک مخلوق دوزخ میں رہے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جتنی مقدار تو پسند فرمائے اور تیری مرضی ہو

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما ایسی مقدار جو تجھے خوش کرے

وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

اور راضی کرے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل فرما

وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ

اور ان کو اس مقام میں اتار جو تیرے نزدیک مقرب ہو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور ان کو وسیلہ اور فضیلت اور شفاعت اور بلند درجہ عطا فرما

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

اور ان کو اس مقام محمود میں پہنچا جس کا

وَعَدْتَّهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کیا کرتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِىْ وَسَيِّدِىْ

اے اللہ میں اس بناء پر تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میرا مالک اور میرا آقا

وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَآءِیْ اَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ

اور میرا مولیٰ اور میرا بھروسہ اور میری امید ہے میں تجھے

الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ

حرمت والے مہینے اور حرمت والے شہر اور مشعر الحرام

الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ

اور تیرے نبی علیہ السلام کی قبر کی حرمت کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں کہ

لِیْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عَلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ

مجھے وہ خوبی عطا فرما جس کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا

وَتَصْرِفَ عَنِّیْ مِنَ السُّوْءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

اور مجھ سے وہ برائی دور کردے جسے تیرے علاوہ

اِلَّا اَنْتَ

کوئی نہیں جانتا

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ سَيِّدَنَا

اے اللہ اے وہ ذات جس نے حضرت آدم علیہ السلام کو

شِيْثَ وَلِسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ سَيِّدَنَا اِسْمٰعِيْلَ

حضرت شیث علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسماعیل علیہ السلام

وَسَيِّدَنَا اِسْحٰقَ وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوْسُفَ عَلٰى

اور حضرت اسحاق علیہ السلام عطا کئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کو

سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ

حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس واپس لائے اور اے وہ ذات جس نے حضرت ایوب علیہ السلام

سَيِّدِنَا اَيُّوْبَ وَيَا مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا مُوْسٰى اِلٰى

کی تکلیف دور فرمائی اور اے وہ ذات جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو

اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِيْ عِلْمِهٖ

ان کی ماں کے پاس واپس لوٹایا اور اے حضرت خضر علیہ السلام کو زائد علم دینے والے

وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ سَيِّدَنَا سُلَيْمَانَ

اور اے حضرت داؤد علیہ السلام کو حضرت سلیمان علیہ السلام

وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيٰى وَلِسَيِّدَتِنَا

اور حضرت زکریا علیہ السلام کو حضرت یحییٰ علیہ السلام

مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا

اور حضرت مریم علیہا السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام عطا فرمانے والے اور اے حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹی

شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے نگہبان میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ پر

وَعَلٰی جَمِیۡعِ النَّبِیّٖنَ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ

اور تمام نبیوں اور رسولوں پر رحمت نازل فرما

وَیَا مَنۡ وَّهَبَ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ

اور اے وہ ذات جس نے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیۡعَةَ اَنۡ

مرتبہ شفاعت اور بلند درجہ عطا فرمایا

تَغۡفِرَ لِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَتَسۡتُرَ لِیۡ عُیُوۡبِیۡ کُلَّهَا

میرے گناہ بخش دے اور میرے سارے عیوب ڈھانپ لے

وَتُجِیۡرَنِیۡ مِنَ النَّارِ وَتُوۡجِبَ لِیۡ رِضۡوَانَكَ

اور مجھے دوزخ سے پناہ دے اور میرے لئے اپنی خوشنودی،

وَاَمَانَكَ وَغُفۡرَانَكَ وَاِحۡسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِیۡ

اپنی امان، اپنی بخشش اور اپنا احسان واجب قرار دے

فِیۡ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ

اور مجھے اپنی جنت میں ان کے ساتھ بہرہ مند فرما جن پر تو نے انعام فرمایا ہے

مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیۡقِیۡنَ وَالشُّهَدَآءِ

نبیوں اور صدیقین اور شہداء

وَالصّٰلِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور صالحین میں سے بےشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ

اور اللہ کی رحمت ہو سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جب تک

اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَذَاقَ كُلُّ

ہوائیں بادلوں کو اٹھاتی رہیں اور ہر ذی روح

ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَاَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ

موت کا ذائقہ چکھتا رہے اور سلامتی والوں کو

السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

دار السلام میں سلام پہنچا ہدیہ اور سلام بنا کر

١ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ

اے اللہ مجھے صرف اسی کام میں لگا جس کے لئے تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور اس میں مشغول نہ کر

بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ

جس کا تو ضامن بن چکا ہے اور مجھے محروم نہ فرما جبکہ میں تجھ سے مانگ رہا ہوں

وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

اور مجھے عذاب نہ دے جبکہ میں تجھ سے مغفرت چاہ رہا ہوں۔

۲ اَللّٰھُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَہٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ

اے اللہ مجھے صرف اسی کام میں لگا جس کے لئے تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور اس میں مشغول نہ کر

بِمَا تَکَفَّلْتَ لِیْ بِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُکَ

جس کا تو ضامن بن چکا ہے اور مجھے محروم نہ فرما جبکہ میں تجھ سے مانگ رہا ہوں

وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ

اور مجھے عذاب نہ دے جبکہ میں تجھ سے مغفرت چاہ رہا ہوں۔

۳ اَللّٰھُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَہٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ

اے اللہ مجھے صرف اسی کام میں لگا جس کے لئے تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور اس میں مشغول نہ کر

بِمَا تَکَفَّلْتَ لِیْ بِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُکَ

جس کا تو ضامن بن چکا ہے اور مجھے محروم نہ فرما جبکہ میں تجھ سے مانگ رہا ہوں

وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ

اور مجھے عذاب نہ دے جبکہ میں تجھ سے مغفرت چاہ رہا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور سلامتی بھیج

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا

تیرے حبیب کے وسیلہ سے جو کہ تیرے نزدیک برگزیدہ ہیں اے ہمارے حبیب

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ

اے ہمارے سردار محمد ﷺ ہم آپ کو آپ کے رب کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ

تو آپ عظمت والے مولیٰ کی بارگاہ میں ہماری سفارش فرما دیجئے،

يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا

اے اچھے رسول پاک، الٰہی ان کی سفارش ہمارے حق میں قبول فرمایئے

بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

ان کی جاہ کی حرمت کے بقدر جو تیرے نزدیک ہے

٢ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا

تیرے حبیب کے وسیلہ سے جو کہ تیرے نزدیک برگزیدہ ہیں اے ہمارے حبیب

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ

اے ہمارے سردار محمد ﷺ ہم آپ کو آپ کے رب کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ

تو آپ عظمت والے مولیٰ کی بارگاہ میں ہماری سفارش فرما دیجئے،

يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا

اے اچھے رسول پاک، الٰہی ان کی سفارش ہمارے حق میں قبول فرمالیجئے

بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

ان کی جاہ کی حرمت کے بقدر جو تیرے نزدیک ہے

٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا

تیرے حبیب کے وسیلہ سے جو کہ تیرے نزدیک برگزیدہ ہیں اے ہمارے حبیب

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ

اے ہمارے سردار محمد ﷺ ہم آپ کو آپ کے رب کے حضور وسیلہ بناتے ہیں

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ

تو آپ عظمت والے مولیٰ کی بارگاہ میں ہماری سفارش فرما دیجئے،

يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا

اے اچھے رسول پاک، الٰہی ان کی سفارش ہمارے حق میں قبول فرمالیجئے

بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

ان کی جاہ کی حرمت کے بقدر جو تیرے نزدیک ہے

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ

اے اللہ ہمیں ان پر بہتر درود بھیجنے والوں میں

وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ

اور سلام بھیجنے والوں میں اور ان کے بہترین مقربوں

وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

اور ان کے سامنے حاضر ہونے والوں میں اور ان کے بہترین عشاق

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ

اور ان کے محبوبین میں شامل کر اور ہمیں ان (کی زیارت) سے میدان قیامت میں

الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلاً اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

فرحت بخش اور ان کو ہمارے لئے جنت نعیم کا راہبر

بِلَامَؤُوْنَةٍ وَّلَا مُشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ

بلا کلفت و بلا مشقت اور بلا کشاکشی حساب کے بنا

وَاجْعَلْهُ مُقْبِلاً عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا

اور ان کو ہم پر توجہ فرمانے والا بنا اور ان کو ہم پر غضبناک نہ بنا

وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

اور ہمیں اور ہمارے آباء کو اور تمام مسلمان مردوں کو

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اور جو مرچکے ہیں بخش دے

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور ہمارا آخری کلمہ یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کو زیبا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

پس میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے حی اے قیوم

يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے جلال و انعام والے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَسْئَلُكَ

تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں میں تجھ سے مانگتا ہوں

بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

تیری عظمت اور تیرے جلال اور تیرے نور

وَجَمَالِكَ وَبَهَآءِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیری قدرت اور تیرے اقتدار کا واسطہ دے کر جس کا تیری کرسی نے تحمل کیا ہوا ہے

وَبِحَقِّ اَسْمَآءِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

اور تیرے ان ناموں کی حرمت کا واسطہ دے کر جو مستور و مخفی

الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

اور پاک ہیں، تیری مخلوق میں سے ان پر کوئی بھی آگاہ نہیں ہوا

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى

اور اس نام کے واسطہ سے جو تو نے رات پر رکھا

اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى

تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا

السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ

اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قائم ہوگئے اور زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى

تو وہ ٹھہر گئی اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہوگئے

الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ

اور چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے اور بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے

وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ

اور میں تجھ سے ان ناموں کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جو جبریل علیہ السلام کی

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وبِالْاَسْمَآءِ

پیشانی میں لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں کا واسطہ دے کر

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ

جو اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی میں لکھے ہوئے ہیں

السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلَآئِكَةِ وَاَسْئَلُكَ

اور تمام فرشتوں پر اور میں تجھ سے مانگتا ہوں

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ

ان ناموں کے واسطہ سے جو عرش کے چاروں طرف لکھے ہوئے ہیں

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ

اور ان ناموں کے واسطہ سے جو کرسی کے چاروں طرف تحریر ہیں

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ

اور تجھ سے مانگتا ہوں اس باعظمت اور شان والے تیرے نام کے واسطہ سے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَاءِكَ

جو تو نے اپنا تجویز فرمایا اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطہ سے

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

جن کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا

وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور میں تجھ سے مانگتا ہوں ان ناموں کے واسطہ سے جن کے ذریعہ تجھ سے

اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

سیدنا آدم علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

بِهَا سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا نوح علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ

تجھ سے سیدنا صالح علیہ السلام نے دعا مانگی

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَعْقُوْبُ

اور جو نام لے کر تجھ سے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا یوسف علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

تجھ سے سیدنا یونس علیہ السلام نے دعا مانگی

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى

اور جو نام لے کر تجھ سے سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا ہارون علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ

تجھ سے سیدنا شعیب علیہ السلام نے

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تجھ سے سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے دعا مانگی

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ

اور جو نام لے کر تجھ سے سیدنا داؤد علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا سلیمان علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ

تجھ سے سیدنا ارمیاء علیہ االسلام نے

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

سیدنا زکریا علیہ االسلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تجھ سے سیدنا یوشع علیہ السلام نے دعا مانگی

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ

اور جو نام لے کر تجھ سے سیدنا خضر علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا الیاس علیہ السلام نے دعا مانگی اور جو نام لے کر

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تجھ سے سیدنا الیسع علیہ السلام نے دعا مانگی

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ

اور جو نام لے کر تجھ سے سیدنا ذوالکفل علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

دعا مانگی اور جو نام لے کر تجھ سے

سَيِّدُنَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے دعا مانگی

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

اور جو نام لے کر تجھ سے سیدنا محمد ﷺ نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ

دعا مانگی جو تیرے نبی اور تیرے رسول

وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ

اور تیرے محبوب اور تیرے برگزیدہ ہیں، اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس کا فرمانا حق ہے کہ

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ

اللہ ہی نے تم کو اور تمہارے اعمال کو پیدا کیا ہے

وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ

اور اس کے بندوں میں کسی سے بھی کوئی قول، کوئی فعل،

وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ

کوئی حرکت اور کوئی سکون صادر نہیں ہوتا مگر یہ کہ وہ پہلے ہی سے اس کے علم

وَقَضَآءِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَا اَلْهَمْتَنِيْ

اور اس کی قضا و قدر میں طے ہوچکا ہے، ایسا کیونکر ہوگا کہ جس طرح تو نے میرے دل میں ڈالا

وَقَضَيْتَ لِيْ بِقِرَآءَةِ هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ

اور میرے لئے مقدر فرمایا اس کتاب (دلائل الخیرات) کا پڑھنا اور مجھے اس سے متعلق

عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ

طریق اور اسباب میسر فرما دیئے اور تو نے میرے دل سے

قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ

اس بزرگ نبی کے متعلق شک

وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ

اور شبہ مٹادیا اور ان کی محبت میرے لئے تمام عزیزوں اور

جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ

دوستوں کی محبت پر غالب کردی، میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ

اے اللہ اے اللہ مجھے اور ہر اس شخص کو جو ان سے محبت رکھے

وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ

اور ان کی اتباع کرے ان کی شفاعت اور ان کی معیت بروز حساب نصیب فرما

مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَاعَذَابٍ وَّلَاتَوْبِيْخٍ

بغیر کسی کشاکشی کے اور بغیر کسی عذاب کے اور بغیر کسی ڈانٹ کے

وَّلَاعِتَابٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ

اور بغیر کسی عتاب کے اور میرے گناہ بخش دے اور میرے سارے

عُيُوْبِيْ كُلَّهَا يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ

عیوب چھپالے اے وہاب اے غفار اور مجھے اپنے دیدار کی

بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ

لذت عطا فرما جس کے ذریعے میں تیرے کریم چہرے کی زیارت کروں

الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ وَاَنْ
دوستوں کے زمرہ میں اضافۂ انعام اور ثواب کے دن

تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ
اور مجھ سے میرا عمل قبول فرما اور جو کچھ تیرے علم میں

عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْٓئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَعِصْيَانِيْ
میری خطا اور بھول اور لغزش ہے اور حق بات سے پھسلنا ہے

وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ
وہ سب معاف فرما دے اور مجھے ان کی قبر شریف کی زیارت

وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ
اور ان پر اور ان کے صاحبین پر سلام عرض کرنے کے متعلق میری منتہاء آرزو پر پہنچا

بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا رَؤُفُ
اپنے احسان و فضل اور جود و کرم سے اے نہایت شفقت

يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ
اور رحم فرمانے والے اے کارساز اور ان کو میری طرف سے

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
اور ہر شخص کی طرف جو ان پر ایمان لایا اور ان کا اتباع کیا مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں میں چاہے وہ زندہ ہوں یا وفات پا چکے ہوں

اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ

افضل اور اکمل اور وسیع ترین صلہ عطا فرما جو تو نے کسی کو اپنی مخلوق میں دیا ہو

خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ

اے قوت و غلبہ والے اے عالی ذات

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ

اور میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ ان تمام کے واسطہ سے جس کی میں نے تجھ کو قسم دی

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کہ سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما

مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

ان تمام کے بقدر جن کو تو نے آسمان بنائے جانے

وَالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ

اور زمین بچھائی جانے اور پہاڑوں کے اونچا ہونے اور چشموں کے

مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً

جاری ہونے اور دریاؤں کے تابع فرمان ہونے اور نہروں کے بہنے

وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ

اور آفتاب کے روشن ہونے اور چاند کے چمکنے اور تاروں کے

مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ

دمکنے سے پہلے پیدا فرمادیا تھا اور بجز تیرے کوئی بھی نہ جانتا تھا کہ تیری کیا شان تھی

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

اور ان پر اور ان کی آل پر اپنے کلمات کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ

اور ان پر اور ان کی آل پر قرآن کی آیتوں

وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

اور اس کے حروف کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان پر اور ان کی آل پر ان پر

يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

درود پڑھنے والوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان پر اور ان کی آل پر

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

پر درود نہ پڑھنے والوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان پر

مِلْاَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل فرما جو تیری زمین کو لبریز کردے اور ان پر اور ان کی آل پر

مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْٓ اُمِّ الْکِتَابِ وَاَنْ تُصَلِّیَ

ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کے متعلق لوح محفوظ میں قلم چلا اور ان پر

عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ

اور ان کی آل پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں

سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ

پیدا فرمائیں اور ان پر اور ان کی آل پر ان کے بقدر رحمت نازل فرما

مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِیْهِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ

جن کو تو آسمانوں میں پیدا فرمائے گا تا روز قیامت

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ

ہر دن میں ہزار بار اور ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَکُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

بارش کی بوندوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور ہر اس بوند کے بقدر رحمت نازل فرما

سَمَآءِكَ اِلٰٓی اَرْضِكَ مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

جو تیرے آسمان سے تیری زمین کی طرف ٹپکی جس دن تو نے دنیا کو پیدا کیا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

اس دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

ساتویں منزل بروز اتوار

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ

اور میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ ان تمام کے واسطہ سے جس کی میں نے تجھ کو قسم دی

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کہ سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما

مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

ان تمام کے بقدر جن کو تو نے آسمان بنائے جانے

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ

اور زمین بچھائی جانے اور پہاڑوں کے اونچا ہونے اور چشموں کے

مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً

جاری ہونے اور دریاؤں کے تابع فرمان ہونے اور نہروں کے بہنے

وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ

اور آفتاب کے روشن ہونے اور چاند کے چمکنے اور تاروں کے

مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ

دمکنے سے پہلے پیدا فرمادیا تھا اور بجز تیرے کوئی بھی نہ جانتا تھا کہ تیری کیا شان تھی

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

اور ان پر اور ان کی آل پر اپنے کلمات کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ

اور ان پر اور ان کی آل پر قرآن کی آیتوں

وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

اور اس کے حروف کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان پر اور ان کی آل پر ان پر

يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

درود پڑھنے والوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان پر اور ان کی آل پر

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

پر ان پر درود نہ پڑھنے والوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان پر

مِلْاَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل فرما جو تیری زمین کو لبریز کردے اور ان پر اور ان کی آل پر

مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ وَاَنْ تُصَلِّيَ

ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن کے متعلق لوح محفوظ میں قلم چلا اور ان پر

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ

اور ان کی آل پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں

سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

پیدا فرمائیں اور ان پر اور ان کی آل پر ان کے بقدر رحمت نازل فرما

اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جن کو تو آسمانوں میں پیدا فرمائے گا تا روز قیامت

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ہر دن میں ہزار بار اور ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

بارش کی بوندوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور ہر اس بوند کے بقدر رحمت نازل فرما

سَمَآءِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

جو تیرے آسمان سے تیری زمین کی طرف ٹپکی جس دن تو نے دنیا کو پیدا کیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

اس دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر اس مخلوق کے بقدر رحمت نازل فرما

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمَ

جس نے تیری تسبیح اور تقدیس کی ہے اور تجھے سجدہ کیا ہے اور تیری عظمت کی ہے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ

اس دن سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پید فرمایا ہے روز قیامت تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ

اور ان پر اور ان کی آل پر ہر سال کے بقدر رحمت نازل فرما

خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

جن میں تو نے پیدا فرمایا ہے اس دن سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا فرمایا ہے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ

اور ان پر اور ان کی آل پر چلنے والے بادلوں کے بقدر

الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

رحمت نازل فرما اور ان پر اور ان کی آل پر چلنے والی ہواؤں کے بقدر

الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

رحمت نازل فرما اس دن سے لے کر کہ تو نے پیدا فرمایا ہے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

اور ان پر اور ان کی آل پر ان چیزوں کے بقدر رحمت نازل فرما جن پر

الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ

ہوائیں چلیں اور ان کو ہلایا شاخوں

وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ

اور درختوں اور پتوں اور پھلوں اور پھولوں میں سے

وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ

اور ان چیزوں کے بقدر جن کو تو نے پیدا فرمایا ہے اپنی سطح زمین پر

سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اور اپنے آسمانوں کے درمیان، اس دن سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا فرمایا ہے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ

اور یہ کہ ان پر اور ان کی آل پر اپنے سمندروں کی لہروں کے بقدر

بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

رحمت نازل فرما اس دن سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا فرمایا ہے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ

اور ان پر اور ان کی آل پر ریت

وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ

اور کنکریوں اور ہر پتھر اور ڈھیلے کے بقدر رحمت نازل فرما جسے تو نے پیدا فرمایا زمین کے

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

مشرق اور مغرب میں نرم حصہ میں اور پہاڑوں میں

وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اور ان کی گھاٹیوں میں اس دن سے لے کر کہ تو نے پیدا فرمایا دنیا کو

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ

اور ان پر اور ان کی آل پر زمین کی پیداوار کے بقدر

الْاَرْضِ فِیْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا

رحمت نازل فرما خواہ اس کے اوپر ہو یا اس کے اندر اور شرق میں ہو یا غرب میں

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ

اور نرم زمین میں ہو یا پہاڑوں میں مثلاً درخت اور پھل اور پتے

وَّزُرُوْعٍ وَّجَمِيْعِ مَا اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ

اور کھیتی اور تمام چیزیں جو زمین سے نکلیں اور جو اس سے نکلیں گی

مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ

اس کی پیداوار اور اس کی برکات میں سے اس دن سے لے کر کہ تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو پیدا فرمایا ہے تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

اور تو ان پر اور ان کی آل پر ان تمام کے بقدر رحمت نازل فرما جو تو پیدا فرما چکا

مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا

انسان اور جنات اور شیاطین میں سے

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

اور جو تو پیدا فرمائے گا قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

اور ان پر اور ان کی آل پر ہر بال کے بقدر رحمت نازل فرما

فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوْسِهِمْ

جو ان کے بدنوں اور چہروں پر اور ان کے سروں پر ہوں

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جب سے بھی تو نے دنیا کو پیدا فرمایا تا روز قیامت

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

اور ان پر اور ان کی آل پر ان کے سانس

وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ

اور ان کے الفاظ اور ان کی نگاہوں کے بقدر رحمت نازل فرما اس دن سے لے کر

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

کہ تو نے پیدا فرمایا دنیا کو تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ
اور ان پر اور ان کی آل پر جنات کی پرواز
وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
اور انسانوں کے نقل و حرکت کے بقدر رحمت نازل فرما، اس دن سے لے کر کہ
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
تو نے پیدا فرمایا دنیا کو تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ
اور ان پر اور ان کی آل پر ہر چوپایہ کے بقدر رحمت نازل فرما
خَلَقْتَهَا عَلٰى اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ
جسے تو نے پیدا فرمایا اپنی زمین پر چھوٹا اور بڑا
مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا
زمین کے مشرق میں اور مغرب میں وہ کہ جن کا علم ہوگیا
لَايَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ
اور وہ کہ ان کا علم تیرے سوا کسی کو نہیں اس دن سے لے کر کہ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
تو نے دنیا کو پیدا فرمایا تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

اور ان پر اور ان کی آل پر ان کے بقدر رحمت نازل فرما جنہوں نے ان پر درود پڑھا

وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ

اور ان کے بقدر جنہوں نے ان پر درود نہیں پڑھا اور ان کے بقدر

عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

جو ان پر درود پڑھیں گے تا روز قیامت ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ

اور ان پر اور ان کی آل پر زندوں کی تعداد

وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ

اور مردوں کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما اور ان کے بقدر جو تو نے مچھلیاں

وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ

اور پرندے اور چیونٹیاں اور شہد کی مکھیاں اور کیڑے پیدا فرمائے ہیں

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ

اور ان پر اور ان کی آل پر رات میں رحمت نازل فرما جبکہ وہ ڈھانپ لے

اِذَا تَجَلّٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ

اور دن میں جبکہ وہ چمک جائے اور ان پر اور ان کی آل پر پچھلے عالم میں

وَالْاُوْلٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ

اور اگلے عالم میں رحمت نازل فرما اور ان پر اور ان کی آل پر اس وقت سے لے کر رحمت نازل فرما

فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا

جبکہ وہ گھوارہ میں بچہ تھے یہاں تک کہ وہ میانہ سال ہدایت یافتہ ہوگئے

فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِتَبْعَثَهٗ

پس تو نے ان کو اپنی طرف عادل و پسندیدہ بنا ہوا اٹھالیا

شَفِيْعًا حَفِيًّا وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

تاکہ ان کو شفیع اور شفیق بنا کر حشر فرمائے اور ان پر اور ان کی آل پر

خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اپنی مخلوقات کے بقدر اور اپنی خوشنودی ذات کے بقدر اور اپنے عرش کے ہم وزن اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

کی مقدار کے بقدر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان کو وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ

اور بلند درجہ اور حوض کوثر جس پر لوگ آئیں گے

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ

اور مقام محمود اور عزت دراز عطا فرما

تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ

اور یہ کہ ان کی دلیل کو بڑائی بخشے اور یہ کہ ان کی عمارت کو شرف بخشے اور ان کا مرتبہ

مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ

بلند فرمائے اور اے ہمارے رب ہمیں ان کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق بخشے

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

اور ان کے طریقہ پر ہمیں مرنا نصیب فرمائے اور ان کے گروہ میں

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَائِهٖ وَاَنْ

اور ان کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر فرمائے اور ہمیں ان کے رفیقوں میں بنائے

تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَأْسِهٖ وَاَنْ

اور ہمیں ان کے حوض پر لائے اور ہمیں ان کے پیالے سے پلائے

تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ

اور ہمیں ان کی محبت سے نفع بخشے اور ہماری توبہ قبول فرمائے

تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ

اور تمام بلاؤں اور آفتوں اور فتنوں سے عافیت بخشے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ

خواہ ظاہری ہوں یا باطنی اور یہ کہ تو ہم پر رحم فرمائے

تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور معافی دے اور ہمیں بخش دے اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

زندوں کو اور مُردوں کو اور ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

رب ہے اور وہی مجھے کافی ہے اور بڑا اچھا کارساز ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نہ زور ہے اور نہ طاقت مگر اللہ برتر و عظمت والے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

مَا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ

جب تک بھی کبوتروں کا ترنم اور پیاسوں کی سوزش قائم رہے

وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ

اور چوپائے چرتے رہیں اور تعویذ فائدہ دیتے رہیں

وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ

اور عمامے باندھے جاتے رہیں اور گھاس پات اُگتی رہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

مَا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ

جب تک بھی صبح چمکتی رہے اور ہوائیں چلتی رہیں اور اجسام

الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ

حرکت کرتے رہیں اور صبح و شام کا آنا جانا قائم رہے

وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ

اور تلواریں حمائل ہوتی رہیں اور نیزے سنبھالے جاتے رہیں

وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ

اور اجسام و ارواح تندرست رہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

مَا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ

جب تک بھی افلاک گردش میں رہیں اور راتیں تاریک رہیں

وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ

اور فرشتے تسبیح میں لگے رہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جیسی رحمت تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پرنازل فرمائی اور سیدنا محمد ﷺ پر

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جیسی برکت سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دنیا جہان میں نازل فرمائی تھی بےشک تو حمد و بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ

جب تک بھی سورج نکلتا رہے اور جب تک نماز پنجگانہ پڑھی جاتی رہیں

وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَمَا سَبَّحَ رَعْدٌ

اور جب تک بھی بجلی چمکتی رہے اور موسلا دھار بارش برستی رہے اور جب تک رعد (فرشتہ) تسبیح کرتا رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا

آسمانوں او زمین کے بھراؤ کے بقدر اور ان کا درمیان بھر کر رحمت نازل فرما

وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ كَمَا

اور جو چیز بھی تو پیدا کرنا چاہے بعد میں وہ بھر کر رحمت نازل فرما، اے اللہ جیسا کہ

قَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ

آنحضرت ﷺ بار رسالت لے کر کھڑے ہوئے اور مخلوق کو

الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ

جہالت سے نکالا اور کفر و ضلالت والوں سے جہاد کیا

وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْ

اور تیری توحید کی طرف بلایا اور تیرے بندوں کی اصلاح میں

اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ

تکلیفیں برداشت کیں تو اے اللہ ان کو ان کا مانگا ہوا عطا فرما اور ان کو ان کی

مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

مراد تک پہنچا اور ان کو فضیلت اور وسیلہ اور بلند مرتبہ عطا فرما

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

اور ان کو مقام محمود میں پہنچا جس کا تو نے

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

ان سے وعدہ فرمایا ہے بےشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

١ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ

اور اے اللہ ہمیں ان کی شریعت کا اتباع کرنے والوں میں سے بنا

الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهٖ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ

اور ان کی محبت سے متصف اور ان کے طور و طریق پر چلنے والوں میں سے بنا

وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَاتَحْرِمْنَا

اور ہمیں ان کی سنت پر مرنا نصیب فرما اور ہمیں ان کی

فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِىْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ

شفاعت کے شرف سے محروم نہ رکھنا اور ان کے تابعین میں سے جن کے

الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَاَصْحَابِ

اعضاء وضو چمکتے ہوں گے اور ان کی سابقین جماعتوں اور داہنے ہاتھ میں

الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نامۂ اعمال دینے والوں میں ہمارا حشر فرمانا اے ارحم الراحمین

۲ اَللّٰھُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ لِشَرِیْعَتِهٖ

اور اے اللہ ہمیں ان کی شریعت کا اتباع کرنے والوں میں سے بنا

الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهٖ الْمُهْتَدِیْنَ بِهَدْیِهٖ

اور ان کی محبت سے متصف اور ان کے طور و طریق پر چلنے والوں میں سے بنا

وَسِیْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی سُنَّتِهٖ وَلَاتَحْرِمْنَا

اور ہمیں ان کی سنت پر مرنا نصیب فرما اور ہمیں ان کی

فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ

شفاعت کے شرف سے محروم نہ رکھنا اور ان کے تابعین میں سے جن کے

الْمُحَجَّلِیْنَ وَاَشْیَاعِهِ السَّابِقِیْنَ وَاَصْحَابِ

اعضاء وضو چمکتے ہوں گے اور ان کی سابقین جماعتوں اور داہنے ہاتھ میں

الْیَمِیْنِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نامۂ اعمال دیئے والوں میں ہمارا حشر فرمانا اے ارحم الراحمین

۱ اَللّٰھُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ لِشَرِیْعَتِهٖ

اور اے اللہ ہمیں ان کی شریعت کا اتباع کرنے والوں میں سے بنا

الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهٖ الْمُهْتَدِیْنَ بِهَدْیِهٖ

اور ان کی محبت سے متصف اور ان کے طور و طریق پر چلنے والوں میں سے بنا

وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَاتَحْرِمْنَا

اور ہمیں ان کی سنت پر مرنا نصیب فرما اور ہمیں ان کی

فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِىْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ

شفاعت کے شرف سے محروم نہ رکھنا اور ان کے تابعین میں سے جن کے

الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَاَصْحَابِ

اعضاء وضو چمکتے ہوں گے اور ان کی سابقین جماعتوں اور داہنے ہاتھ میں

الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نامۂ اعمال دینے والوں میں ہمارا حشر فرمانا اے ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ

الٰہی اپنے فرشتوں اور مقربین پر

وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ

اور اپنے انبیاء و مرسلین پر اور اپنے

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

تمام اطاعت کرنے والوں پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ان پر دعائے رحمت کی بدولت

عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ

ان لوگوں میں سے بنا جن پر تیری رحمت ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو تہامہ یعنی

تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

سرزمین عرب سے مبعوث ہوئے اور نیکی اور استقامت کا حکم دینے والے ہیں

وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ

اور میدان قیامت میں گناہ گاروں کی شفاعت کریں گے

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا

اے اللہ ہماری طرف سے ہمارے نبی ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب کو

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

بہترین صلوٰۃ و سلام پہنچا اور ان کو معزز مقام محمود

الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

میں اٹھانا اور ان کو فضیلت اور وسیلہ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُ فِي الْمَوْقِفِ

اور بلند درجہ عطا فرمانا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بڑے مؤقف یعنی

الْعَظِيْمِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

میدان حشر میں اور اے اللہ ان پر وہ رحمت نازل فرما

مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰی وَتَدُوْمُ

جو دائمی اور مسلسل ہو کر پے در پے ہو اور ہمیشہ رہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ

اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جب تک بھی بجلی چمکتی رہے

وَذَرَّ شَارِقٌ وَوَقَبَ غَاسِقٌ وَانْھَمَرَ وَادِقٌ

اور سورج نکلتا رہے اور رات تاریک ہوتی رہے اور بارش برستی رہے

وَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ مِلْاَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ

اور ان پر اور ان کی آل پر خلا اور لوح کے بھراؤ کے برابر رحمت نازل فرما

وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰی

اور آسمان کے تاروں کے مساوی اور قطرات اور کنکریوں کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی

اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کی گنتی و شمار نہ ہوسکے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ

اے اللہ ان پر اپنے عرش کے ہم وزن اور اپنی خوشنودی کی مقدار کے بقدر

رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَھٰی رَحْمَتِكَ

اور اپنے کلمات کے بقدر اور اپنی رحمت کی حد کے بقدر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ ان پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیبیوں اور ان کی نسل پر رحمت نازل فرما

وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا

اور ان پر اور ان کی اولاد اور ان کی بیبیوں اور ان کی نسل پر برکتیں بھیج

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جیسی رحمت اور برکتیں تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَجَازِهٖ عَنَّا

اولاد پر نازل فرمائی تھیں بےشک تو حمد و بزرگی کا مستحق ہے اور ان کو ہماری طرف سے بہتر سے بہتر

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

صلہ عطا فرما جو تو نے صلہ عطا فرمایا ہو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ

اور ہمیں ان کی شریعت کے راستے پر چلنے والوں میں سے بنا

وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ

اور ہمیں ان کے طریقہ اور سیرت پر چلا اور ان کی ملت پر مرنا نصیب فرما

وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

اور ہمارا حشر سخت گھبراہٹ کے دن امن والوں میں

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ

ان کی جماعت کے ہمراہ فرما اور ہمیں ان کی محبت اور ان کی آل اور ان کے صحابہ

وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور ان کی ذریت کی محبت پر مرنا نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو کہ تیرے نبیوں میں افضل

وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ

اور تیرے منتخب کردہ بندوں میں بزرگ تر اور تیرے اولیاء کے پیشوا

اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَشَهِيْدِ

اور تیرے انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے اور رب العالمین کے پیارے

الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ

اور پیغمبروں کے گواہ اور گناہ گاروں کی سفارش کرنے والے اور تمام بنی آدم کے

اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ اَلْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلَآئِكَةِ

سردار ہیں کہ جن کا تذکرہ ملائکہ مقربین میں اونچا کیا گیا ہے

الْمُقَرَّبِيْنَ اَلْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

مژدہ سنانے والے ہیں، عذاب سے ڈرانے والے ہیں، روشن چراغ ہیں،

اَلصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّؤُفِ

سچے ہیں، امانت دار ہیں، کھلے برحق ہیں، شفیق ہیں،

الرَّحِيْمِ اَلْهَادِىْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

مہربان ہیں، سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں،

الَّذِىْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ

جن کو تو نے سبع معانی یعنی سورۂ فاتحہ عطا فرمائیں اور قرآن عظیم

الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِى الْاُمَّةِ اَوَّلِ

عطا فرمایا، ایسے نبی ہیں جو مجسم رحمت ہیں اور امت کے رہبر ہیں،

مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

قبر سے اٹھائے جانے والوں میں سب سے پہلے اٹھائے جائیں گے اور جنت میں جائیں گے

وَالْمُؤَيَّدَ بِجِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ

اور وہ نبی ایسے ہیں کہ جن کو جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام سے قوت دی گئی

فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ اَلْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى

اور توریت و انجیل میں ان کی بشارت دی گئی ہے، برگزیدہ ہیں، چنے ہوئے ہیں،

اَلْمُنْتَخَبِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

منتخب کردہ ہیں جن کی کنیت ابو القاسم ہے اور نام مبارک محمد بن عبداللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

بن عبدالمطلب بن ہاشم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ

اے اللہ اپنے فرشتوں پر اور مقربین پر رحمت نازل فرما

الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ

جو رات دن تسبیح پڑھتے رہتے ہیں، نہ تھکتے ہیں

وَلَا يَعْصُوْنَ اللهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے اس میں اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں

يُؤْمَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ

جس کا ان کو حکم دیا جاتا ہے، اے اللہ جس طرح تو نے ان کو چن لیا

اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى

اپنے رسولوں کی طرف پیغام رساں اور اپنی وحی پر امین اور اپنی مخلوق پر

خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ

گواہ بنانے کے لئے اور تو نے ان کے لئے اپنے حجاب کے پردوں کو چاک فرما دیا

وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ

اور ان کو اپنے چھپے ہوئے غیب پر آگاہ کردیا اور ان میں سے

مِنۡهُمۡ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرۡشِكَ

اپنی جنت کے محافظین اور اپنے عرش کے حاملین کا انتخاب فرمایا

وَجَعَلۡتَهُمۡ مِّنۡ اَكۡثَرِ جُنُوۡدِكَ وَفَضَّلۡتَهُمۡ

اور ان کو اپنے لشکروں کا بڑا حصہ بنایا اور ان کو مخلوق پر

عَلَى الۡوَرٰى وَاَسۡكَنۡتَهُمُ السَّمٰوَاتِ الۡعُلٰى

فضیلت بخشی اور ان کو اونچے آسمانوں پر بسایا

وَنَزَّهۡتَهُمۡ عَنِ الۡمَعَاصِىۡ وَالدَّنَاۤءٰتِ

اور ان کو گناہوں اور رذیل حرکتوں سے منزہ رکھا

وَقَدَّسۡتَهُمۡ عَنِ النَّقَاۤئِصِ وَالۡاٰفَاتِ فَصَلِّ

اور ان کو عیبوں اور آفتوں سے پاک و صاف رکھا

عَلَيۡهِمۡ صَلٰوةً دَاۤئِمَةً تَزِيۡدُهُمۡ بِهَا فَضۡلًا

لٰہذا ان پر وہ دائمی رحمت نازل فرما جس سے تو ان کی بزرگی بڑھا دے

وَتَجۡعَلُنَا لِاِسۡتِغۡفَارِهِمۡ بِهَا اَهۡلًا

اور ہمیں اس کی بدولت ان کی دعائے مغفرت کا مستحق بنا دے

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيۡعِ اَنۡبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ

اور اے اللہ اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر رحمت نازل فرما

الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ

کہ تو نے ان کے سینے کھول دیئے اور ان میں اپنی حکمت کو

حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ

امانت بنا کر رکھ دیا او ان کو اپنی نبوت کا مکلف بنایا

عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا

اور ان پر اپنی کتابیں اُتاریں اور اُن کے ذریعہ اپنی مخلوق کو ہدایت بخشی

اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ

اور انہوں نے تیری توحید کی طرف بلایا اور تیرے وعدہ کا شائق بنایا اور تیری دھمکی کا

وَعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْٓا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا

خوف دلایا اور تیرے راستہ کی طرف رہنمائی کی

بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ

اور تیری حجت و دلیل کو قائم کیا

وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَهَبْ لَنَا

اور اے اللہ ان پر اپنا خاص سلام بھیج

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا

اور ہمیں ان پر دعاء رحمت کرنے کی وجہ سے اجر عظیم عطا فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ

ایسی رحمت جو مقبول اور دائمی ہو جس کی بدولت تو ہم سے ان کا بڑا حق ادا کردے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

الٰہی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو صاحب حسن و جمال ہیں،

وَالْجَمَالِ وَالْبَھْجَۃِ وَالْکَمَالِ وَالْبَھَآءِ

صاحب رونق و کمال ہیں اور چمک دمک والے ہیں

وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ

اور حور و غلمان والے اور جنتی دریچوں والے ہیں

وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّکُوْرِ وَالْقَلْبِ

اور جنت کے محلات والے اور شکر گزار زبان والے اور قابل قدر

الْمَشْکُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْھُوْرِ وَالْجَیْشِ

دل اور مشہور علم والے ہیں اور مظفر و منصور

الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِیْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ

لشکر والے ہیں اور بیٹوں او بیٹیوں اور پاک طینت

الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ

بیبیوں والے ہیں اور بلند درجات والے اور زمزم والے ہیں

وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ

اور مقام ابراہیم اور مشعر حرام والے ہیں اور گناہوں سے

الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ

پرہیز کرنے والے ہیں اور یتیموں کی پرورش کرنے والے ہیں اور حج

الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ

اور تلاوت قرآن اور رحمٰن کی تسبیح کرنے والے ہیں اور ماہِ رمضان کے روزوں والے ہیں

وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ

اور بندھے ہوئے جھنڈے والے اور کرم و سخا والے ہیں

بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ

اور وعدہ وفائی والے اور رغبت اور ترغیب والے ہیں

وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ

اور خچر اور گھوڑوں پر سوار ہونے والے ہیں اور حوض کوثر اور تلوار والے نبی ہیں

النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ

بے حد خشوع والے نبی ہیں، حق بات بولنے والے ہیں جن کی تعریف

فِي الْكِتَابِ اَلنَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ اَلنَّبِيِّ كَنْزِ اللهِ

آسمانی کتاب میں ہے، وہ نبی جو اللہ کے بندے ہیں، وہ نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں،

اَلنَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ اَلنَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ

وہ نبی جو اللہ کی حجت ہیں، وہ نبی کہ جس نے ان کی اطاعت کی

اللهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللهَ اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ

اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی،وہ نبی جو عربی ہیں

الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ

قریشی ہیں، زمزم کی طرف منسوب ہیں، مکی ہیں، تہامی (حجازی) ہیں،

الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ

حسین چہرے والے ہیں، سُرمگیں آنکھوں والے ہیں

الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ

اور چکنے رخسار والے ہیں، نہر کوثر و سلسبیل والے ہیں،

الْمُضَآدِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

مخالفوں کو دبانے والے ہیں، کافروں کو ہلاک کرنے والے ہیں،

الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى

مشرکوں کو قتل کرنے والے ہیں، وہ لوگ جن کے اعضائے وضو قیامت کے دن روشن اور چمک دار ہوں گے ان کو

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

جنات النعیم اور رب کریم کے جوار کی طرف لے جانے والے ہیں،

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ

صاحب جبریل علیہ السلام ہیں، رب العالمین کے پیغمبر ہیں

الْعَالَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ

اور گناہ گاروں کی سفارش کرنے والے ہیں، ابر کے مقصود

الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ

(یعنی وجہ بارانِ رحمت) ہیں، اور اندھیروں کے چراغ ہیں، اور پورے چاند ہیں،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ

ان پر اور ان کی آل پر اللہ کی رحمتیں ہوں جو پاکیزہ ترین اصل سے

اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ

منتخب ہیں ایسی رحمتیں جو دائمی ہوں ہمیشہ کے لئے

مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ صَلٰوةً

بلا اضمحلال، اللہ ان پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے

يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ

ایسی رحمت کہ اس سے ان کا سردار ہونا تازہ ہوتا رہے اور اس سے بروز قیامت

بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ

ان کا قبر سے اٹھنا اور میدان حشر میں تشریف لانا صاحب شرف بنے پس اللہ ان پر اور ان کی آل پر

الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ

جو چمکدار ستارے ہیں ایسی رحمت نازل فرمائے جو ان پر بے حد برسنے والے

الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ

بادلوں کی بارش کی طرح برستی رہے، وہ رسول جن کو عرب کے راجح ترین

مِيْزَانًا وَاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَاَفْصَحِهَا لِسَانًا

معیار پر اور واضح ترین تقریر والا بنا کر اور فصیح ترین زبان

وَاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَاَعْلَاهَا مَقَامًا وَاَحْلَاهَا

اور مضبوط ترین ایمان والا بنا کر اور بہترین مقام اور شیریں ترین

كَلَامًا وَاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَاَصْفَاهَا رَغَامًا

کلام والا اور سب سے زیادہ وعدہ وفا کرنے والا اور صاف ترین طینت والا بنا کر بھیجا

فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ

پس اس نے راستہ واضح کردیا اور مخلوق کو نصیحت کی اور اسلام کو

الْاِسْلَامَ وَكَسَرَ الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ

مشتہر کیا اور بت توڑ دیئے اور احکامات کو ظاہر کیا

وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ

اور حرام کو ممنوع بتایا اور انعام کو عام بنا دیا، اللہ کی رحمت ہو

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَمَقَامٍ

ان پر اور ان کی آل پر ہر مجلس و مقام میں،

اَفْضَلِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بہترین رحمت اور سلام، اللہ رحمت نازل فرمائے ان پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا وَبَدْءً صَلٰوةً تَكُوْنُ

اور ان کی آل پر بار بار اور نئ نئ، ایسی رحمت

ذَخِيْرَةً وَوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

جو ذخیرہ اور ورد ہو، اللہ ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرمائے

تَامَّةً زَاكِيَةً

جو مکمل اور پاک ہو

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا

اور اللہ ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرمائے کہ اس کے ساتھ

رَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَرِضْوَانٌ

فرحت اور مہک لگی ہوئی ہو اور اس کے قدم بقدم بخشش اور خوشنودی ہو،

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ

اور اللہ ان پر رحمت نازل فرمائے جو اس جماعت میں بہترین ہیں جن سے نسب کو پاکیزگی

وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ

اور شرف کو فضیلت نصیب ہوئی اور جن کے پیشانی کے نور سے چاند کو

الْاَقْمَارُ وَتَضَآئَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ

نور حاصل ہوا اور جن کے ہاتھ کی سخاوت سے

الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِنِ

بادل اور سمندر شرما گئے یعنی ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الَّذِىْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ

جن کے کھلے معجزات سے تمام نشیب و فراز

وَالْاَغْوَارُ وَ بِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتَابُ

چمک اٹھے او جن کی خاص الخاص نشانیوں کو آسمانی کتابوں نے بیان کیا

وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

اور اطلاعات حد تواتر تک پہنچیں،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ

اللہ ان پر اور ان آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت نازل فرمائے

هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ

جنہوں نے ان کی مدد کی خاطر وطن چھوڑا اور ان کی ہجرت میں ان کی مدد کی،

الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً

پس کیا ہی خوب تھے مہاجرین اور کیا ہی خوب تھے انصار، ایسی رحمت جو بڑھتی رہے

دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ

اور دائم رہے جب تک بھی درختوں کے جھنڈ میں پرندے چہچہاتے رہیں

وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ

اور موسلا دھار بارش مینہ برساتی رہے، اللہ ان پر

اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ

اپنی دائمی رحمت کو روز افزوں بنائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی پاک طینت

الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مُّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ

بزرگ خصلت آل پر رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو مسلسل اور ہمیشہ رہے

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

جلال و اکرام والے خدا کی ہمیشگی تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ھُوَ قُطْبُ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عظمت

الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ

کے مینار ہیں اور نبوت و رسالت کے آفتاب ہیں

وَالْھَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ

اور گمراہی سے نکال کر سیدھا راستہ دکھانے والے ہیں اور جہالت سے

الْجَھَالَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً دَآئِمَةً

نکالنے والے ہیں، اللہ کا ان پر صلوٰۃ و سلام ہو ایسا کہ جس کا

الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ

تسلسل و اتصال دائمی ہو اور دن اور رات کے پے در پے رہنے

الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ

تک پے در پے ہو

آٹھویں منزل بروز پیر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو زہد والے نبی ہیں

رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور ایک اکیلے اللہ بے نیاز شہنشاہ کے پیغمبر ہیں اللہ کا ان پر صلوٰۃ و سلام ہو

وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ

ایسی صلوٰۃ جو ہمیشہ رہے انتہاء ابد تک

بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا

بلا انقطاع اور بلا اختتام ایسی صلوٰۃ جس کے طفیل ہمیں سوزش جہنم سے

مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

نجات بخشے اور وہ برا ٹھکانا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ نبی امی پر اور ان کی آل پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما ایسی صلوٰۃ جس کی گنتی نہ ہوسکے

وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدُ

اور جس کا سلسلہ شمار میں نہ آسکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما ایسی رحمت کہ تو اس سے ان کی آرام گاہ کی حرمت بڑھائے

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ

اور اس سے بروز قیامت شفاعت کو ان کی مرضی کی حد تک پہنچا دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ

الٰہی سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو اصل کے اعتبار سے نبی ہیں،

السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِىْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ

سردار ہیں، صاحب شرف ہیں جو وحی اور قرآن لے کر آئے

وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّأْوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ

اور تفسیر کے بیان کو واضح کیا اور ان کے پاس

جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ

جبریل امین علیہ السلام احترام و عظمت کرتے ہوئے آئے

وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ

اور شب تاریک و دراز میں راتوں رات

فِي اللَّيۡلِ الۡبَهِيۡمِ الطَّوِيۡلِ فَكَشَفَ لَهٗ

ان کو بادشاہ باعظمت لے کر گئے پس ان کے لئے بلند ترین عالم ملکوت

عَنۡ اَعۡلَى الۡمَلَكُوۡتِ وَاَرَاهُ سَنَآءَ الۡجَبَرُوۡتِ

کے پردے اٹھا دیئے اور ان کو عالم جبروت کی رفعت کا نظارہ کرایا

وَنَظَرَ اِلٰى قُدۡرَةِ الۡحَيِّ الدَّآئِمِ الۡبَاقِيۡ

اور انہوں نے حیات و دوام اور بقاء والی ذات کی قدرت کا مشاہدہ کیا

الَّذِىۡ لَايَمُوۡتُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ

وہ ذات جسے کبھی فنا نہیں، اللہ کا صلوٰۃ و سلام نازل ہو ان پر

صَلٰوةً مَّقۡرُوۡنَةً بِالۡجَمَالِ وَالۡحُسۡنِ وَالۡكَمَالِ

ایسی صلوٰۃ جو حسن و جمال اور کمال

وَالۡخَيۡرِ وَالۡاِفۡضَالِ

اور خیر و انعام سے ملی ہوئی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

الۡاَقۡطَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

بارش کے قطروں کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

درختوں کے پتوں کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر سمندروں کی جھاگ کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ وَصَلِّ عَلٰی

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر نہروں کی تعداد کے برابر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰی

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جنگلوں اور بیابانوں کی ریت کے بقدر

وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی

پہاڑوں اور پتھروں کے بوجھ کے بقدر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اہل جنت کی تعداد

وَاَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور اہل جہنم کی تعداد کے برابر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰی

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیکوں اور بدوں کے شمار کے برابر رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر رحمت نازل فرما

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا

جن پر رات اور دن کا آنا جانا ہے اور اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا

ہمارے اس درود کو عذاب دوزخ سے آڑ اور ہمیشہ رہنے کی جگہ یعنی جنت کی

لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

اجازت کا سبب بنادے بےشک تو غلبہ والا اور بخشنے والا ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهِ

اور اللہ رحمت نازل فرمائے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی

الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ

پاکیزہ آل اور مبارک ذریت اور معزز ترین صحابہ

الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان کی بیبیوں پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں، ایسی رحمت

صَلٰوةً مُّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

جو روز جزا تک مسلسل ہو اور مکرر ہوتی رہے

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

اے اللہ اس ذات (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو تمام صلحاء کے سردار

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

اور پاک پیغمبروں کی زینت ہیں اور ان تمام لوگوں میں بزرگ تر ہیں

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

جن پر رات تاریکی ڈالتی اور دن روشنی ڈالتا ہے

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

اے اللہ اس ذات (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو تمام صلحاء کے سردار

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

اور پاک پیغمبروں کی زینت ہیں اور ان تمام لوگوں میں بزرگ تر ہیں

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

جن پر رات تاریکی ڈالتی اور دن روشنی ڈالتا ہے

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

اے اللہ اس ذات (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو تمام صلحاء کے سردار

الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ وَاَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

اور پاک پیغمبروں کی زینت ہیں اور ان تمام لوگوں میں بزرگ تر ہیں

عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ

جن پر رات تاریکی ڈالتی اور دن روشنی ڈالتا ہے

اَللّٰهُمَّ یَا ذَاالْمَنِّ الَّذِیْ لَا یُکَافِیْ امْتِنَانُهٗ

اے اللہ اے ایسے احسان والے جس کی احسان مندی کا حق ادا نہیں ہوسکتا

وَالطَّوْلِ الَّذِیْ لَا یُجَازٰی اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ

اور اے ایسی عطا والے جس کے انعام و اکرام کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا،

نَسْأَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْأَلُكَ بِاَحَدٍ غَیْرِكَ

ہم تجھ سے تیرا ہی واسطہ دے کر مانگتے ہیں اور تجھ سے کسی غیر کا واسطہ دے کر نہیں مانگتے

اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا

کہ ہماری زبانوں کو سوال کے وقت چلا دینا اور ہمیں نیک اعمال کی

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِیْنَ

توفیق دے اور ہمیں لرزہ اور زلزلوں کے دن میں

یَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ

بے خوف کر دینا

يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ اَسْأَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ

اے عزت و جلال والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے نوروں کے نور،

قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ اَنْتَ الْبَاقِيْ

اوقات اور زمانوں سے بھی پہلے سے، تو ایسا باقی ہے

بِلَا زَوَالٍ اَلْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ اَلْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ

جسے زوال نہیں، ایسا غنی ہے جس کی نظیر نہیں، ایسا پاک، منزہ،

الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِیْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ

برتر اور غالب ہے جسے نہ کوئی جگہ گھیر سکے

وَلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ

اور نہ زمانہ اس پر مشتمل ہوسکے، میں تجھ سے مانگتا ہوں بوسیلہ تیرے تمام اسماء حسنٰی کے

الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِكَ اِلَيْكَ

اور تیرے اس نام کے جو تیرے نزدیک اعظم

وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ

اور اشرف مرتبہ والا ہے اور کثیر ثواب والا ہے

ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ

اور جلد قبولیت والا ہے اور بطفیل تیرے

اَلْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ

مستور و مخفی، جلیل الشان، کبیر

الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّهٗ

اور اکبر، عظیم و اعظم نام کے جسے تو محبوب

وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ

اور پسندیدہ سمجھتا ہے کہ کوئی تجھے اس نام سے پکارے اور تو اس کی دعا قبول فرمائے

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ

میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ بواسطہ اس کلمہ طیبہ کے کہ تیرے سواکوئی معبود نہیں

الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ

تو بے حد شفقت و احسان والا ہے، آسمانوں اور زمین کا موجد ہے،

وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

صاحب جلال و احترام ہے، غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے، بڑی شان والا

الْمُتَعَالِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

اور بلند ترین ہے اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے اسم اعظم کی برکت سے،

الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ

جس کی شان یہ ہے کہ جب اس کے ذریعہ تجھ سے دعا مانگی گئی تو اسے تو نے قبول کیا

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اور جب کوئی چیز طلب کی گئی تو اسے تو نے عطا کیا اور میں تجھ سے تیرے اس نام کے واسطہ سے مانگتا ہوں

الَّذِىْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ

جس کی عظمت کے سامنے بڑے بڑے لوگ اور سلاطین

وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَامُّ وَكُلُّ شَىْءٍ خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ

اور درندے اور حشرات الارض اور ہر چیز جسے تو نے پیدا فرمایا ہے جھک جاتے ہیں، اے اللہ

يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِىْ

اے میرے پروردگار میری دعا قبول فرمالے

يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ يَا ذَا الْمُلْكِ

اے وہ ذات کہ اسی کو غلبہ اور تسلط حاصل ہے، اے ملک

وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور ملکوت والے، اے وہ حیات والے جسے فنا نہیں،

سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَاْنُكَ وَاَرْفَعَ

اے میرے رب تو پاک ہے، تیری شان کتنی بڑی ہے اور تیرا مرتبہ

مَكَانُكَ اَنْتَ رَبِّىْ يَا مُتَقَدِّسًا فِىْ جَبَرُوْتِهٖ

کتنا بلند ہے، تو ہی میرا رب ہے، اے پاک ذات اپنی جبروتی شان میں،

اِلَيۡكَ اَرۡغَبُ وَاِيَّاكَ اَرۡهَبُ يَا عَظِيۡمُ يَا كَبِيۡرُ

میں تیری ہی طرف جھکتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں اے عظمت و کبریائی والے،

يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيۡمُ

اے جبار، اے قدرت و قوت والے، تو بڑی برکت والا ہے اے عظمت والے،

تَعَالَيۡتَ يَا عَلِيۡمُ سُبۡحَانَكَ يَا عَظِيۡمُ

تو عالیشان ہے اے علم والے، تو پاک ہے اے باعظمت،

سُبۡحَانَكَ يَا جَلِيۡلُ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ

تو پاک ہے اے عزت والے، میں تجھ سے تیرے

الۡعَظِيۡمِ التَّآمِّ الۡكَبِيۡرِ اَنۡ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيۡنَا

باعظمت و کامل اور بڑے نام کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں کہ تو ہم پر مسلط نہ فرمانا

جَبَّارًا عَنِيۡدًا وَّلَا شَيۡطَانًا مَّرِيۡدًا وَّلَا اِنۡسَانًا

کسی جابر و شریر کو اور نہ کسی سرکش شیطان کو

حَسُوۡدًا وَّلَا ضَعِيۡفًا مِّنۡ خَلۡقِكَ وَلَا شَدِيۡدًا

اور نہ حاسد انسان کو اور نہ اپنی مخلوق میں سے کسی کمزور کو، نہ ہی زور آور کو

وَّلَا بَآرًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَنِيۡدًا وَّلَا عَتِيۡدًا

اور نہ کسی نیک کو اور نہ بد کو اور نہ کسی حرص والے کو نہ شرارت والے کو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیۤ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ میں دل سے مانتا ہوں کہ تو ہی

اللہُ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، یکتا ہے،

الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ

بے نیاز ہے جو ولد اور والد ہونے سے منزہ اور پاک ہے اور اس کا کوئی

لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

ہم سر نہیں

یَا ھُوَ یَا مَنْ لَّاھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اے وہی، اے وہ کہ بس وہی وہ ہے، اے وہ ذات کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی،

یَا اَزَلِیُّ یَا اَبَدِیُّ یَا دَھْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ ھُوَ

اے ازلی، اے ابدی، اے قائم، اے دائم، اے وہ ذات

الْحَیُّ الَّذِیۡ لَا یَمُوْتُ یَا اِلٰھَنَا وَاِلٰہَ کُلِّ شَیۡءٍ

جو ایسی حیات والا ہے جسے فنا نہیں، اے ہمارے معبود اور ہر چیز کے معبود،

اِلٰھًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

تن تنہا معبود، تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود دینے والے،

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ

غائب و حاضر کے جاننے والے، رحمٰن و رحیم اور حی

الْقَيُّوْمَ الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ

اور قیوم، بیش بہا عطا کرنے والے احسان و اکرام کرنے والے، مالک حشر،

الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قُلُوبُ

سب کے وارث، صاحب جلال و اکرام، تمام مخلوقات کے

الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ

قلوب تیرے قبضہ میں ہیں، سب کی پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں،

تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا

تو ہی خیر کو ان کے دلوں میں پروان چڑھاتا ہے اور شر کو مٹاتا ہے

شِئْتَ مِنْهُمْ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ

جب چاہتا ہے، پس میں تجھ سے التجا کرتا ہوں اے اللہ کہ میرے قلب سے

قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ

ہر اس چیز کو مٹا دے جو تجھے ناپسند ہو اور میرے قلب میں

خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةَ

اپنا خوف اور اپنی معرفت اور اپنا ڈر اور اپنے پاس کی

فِيمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ

چیزوں کی رغبت اور امن اور عافیت بھر دے

عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا

اور ہم پر اپنی رحمت و برکت سے نظر شفقت فرما

الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ

اور ہمیں اصابت اور دانش بخش دے، اے اللہ ہم تجھ سے

الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ

ڈرنے والوں جیسا علم اور تیرے سامنے جھکنے والوں جیسی توجہ اور اہل یقین

الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ

جیسا اخلاص اور صابروں کے جیسا شکر اور صدیقین کے جیسی

الصِّدِّيْقِيْنَ وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

توبہ مانگتے ہیں اور اے اللہ ہم تجھ سے تیری ذات کے اس نور کے طفیل مانگتے ہیں کہ

الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِىْ قَلْبِىْ

جس نے تیرے عرش کے گوشوں کو پُر کردیا کہ میرے قلب میں اپنی معرفت کو

مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا

اُگا دے تاکہ میں تجھے ایسا پہچانوں جیسا تجھے پہچاننے کا حق ہے

يَنْبَغِيْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جیسا پہچانا جانا تیرے شایانِ شان ہے، اور اللہ کی رحمت نازل ہو ہمارے آقا

وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ

اور ہمارے نبی اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو نبیوں میں آخری نبی

وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اور پیغمبروں کے امام ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر،

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سلام نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کو زیبا ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے،

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَاحَوْلَ

اور وہی ہمیں کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے اور نہ زور ہے

وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہ طاقت مگر اللہ برتر و باعظمت کی طرف سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَلِقَارِئِهٖ وَلِكَاتِبِهٖ

اے اللہ اس کتاب کے مؤلف اور اس کتاب کے پڑھنے والے اور لکھنے والے کی مغفرت فرما

وَارْحَمْهُمْ وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِيْ

اور ان پر رحم فرما اور انہیں اپنے فضل سے ان لوگوں میں شامل فرما جن کا حشر

زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام اور صدیقین کے ساتھ ہوگا

بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ

اے بے حد رحم کرنے والے

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِمُصَحِّحِهٖ عَبْدِكَ مُحَمَّد

اور اے اللہ اس کتاب کی تصحیح کرنے والے تیرے بندے

عَبْدِالْحَقِّ وَلِوَالِدَيْهِ وَاَشْيَاخِهٖ وَلِجَمِيْعِ

محمد عبدالحق کی اور اس کے والدین کی اور اس کے مشائخ کی اور تمام

الْمُسْلِمِيْنَ وَاَجَازَهٗ لِلشَّيْخِ وَلِى اَحْمَدَ وَاَجَازَهٗ

مسلمانوں کی مغفرت فرما اور عبدالحق نے اس کتاب کے پڑھنے کی اجازت دی شیخ ولی احمد کو

لِلشَّيْخِ مُحَمَّد قَمَر وَاَجَازَهٗ لِلشَّيْخِ فَضَل

اور انہوں نے شیخ محمد قمر کو اجازت دی اور انہوں نے

مُحَمَّد وَاَجَازَهٗ لِلشَّيْخِ شَمْسِ الرَّحْمٰنِ

شیخ فضل محمد کو اجازت دی اور انہوں نے مولانا شمس الرحمن صاحب کو اجازت دی

اَدَامَ اللهُ بَرَكَاتِهٖ وَمَتَّعَنَا بِطُوْلِ حَيَاتِهٖ
اللہ تعالٰی حضرت کی برکات کو دوام بخشے اور حضرت کو لمبی زندگی عطا فرما کر ہمیں ان سے فائدہ پہنچائے
وَاَجَازَهٗ لِلْاَخِ / لِلْاُخْتِ..................................
اور مولانا شمس الرحمن صاحب نے اجازت دی .... کو
وَاَجَازَ .... لِلْاَخِ / لِلْاُخْتِ ....
اور انہوں نے اجازت دی .... کو
وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِمُصَحِّحِهٖ وَمُرَتِّبِهٖ عَبْدِكَ
اور اے اللہ اس موجودہ کتاب کو ترتیب دینے والے اور اس کی تصحیح کرنے والے تیرے بندے
سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلِوَالِدَيْهِ وَلِاَخِيْهِ
سعد بن عبدالرزاق کی اور اس کے والدین کی اور اس کے بھائی اور
وَلِاَخَوَاتِهٖ وَلِاَهْلِهٖ وَلِاَوْلَادِهٖ وَلِشَيْخِهٖ
بہنوں کی اور اس کے گھر والوں کی اور اس کی اولاد کی اور اس کے شیخ
وَاصِفِ بْنِ مَنْظُوْرٍ وَلِاَسَاتِذَتِهٖ وَلِاَشْيَاخِهٖ
حضرت واصف منظور صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی اور اس کے اساتذہ کرام کی اور اس کے مشائخ کی
وَلِمَنْ اَعَانُوْهُ فِيْ تَصْحِيْحِ وَاِشَاعَةِ هٰذَا
اور ان تمام لوگوں کی جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح اور اشاعت میں سعد کی مدد فرمائی

الْكِتَابِ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ
اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما اور اے اللہ ہمیں اور
لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا
ہمارے والدین کو اور ہمارے اساتذہ کو اور ہمارے مشائخ کو
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اور تمام مسلمان مردوں
وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ
اور مسلمان عورتوں کو چاہے وہ زندہ ہوں یا ان کا انتقال ہوچکا ہو
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اپنی رحمت سے بخش دے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

ذیل میں دیئے گئے چاروں درود شریف کو چودہ چودہ بار پڑھئے

❶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ
اے اللہ چودھویں رات کے پورے چاند (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
❷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ
اے اللہ اندھیروں کی روشنی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
❸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ
اے اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی چابی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما
❹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ
اے اللہ تمام عالم کی شفاعت کرنے والے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

اس کے بعد ان اشعار کو پڑھئے

يَا رَحْمَةَ اللهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ
اے اللہ کی طرف سے رحمت بے شک میں خوفزدہ اور لرزاں ہوں
يَا نِعْمَةَ اللهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ
اے اللہ کی طرف سے نعمت بے شک میں محتاج اور عاجز ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ

میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں جس کے ساتھ میں اس علیم ذات کی بارگاہ میں حاضری دوں

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِيْ

(کیونکہ) میرے پاس سوائے آپ ﷺ کی عظیم محبت اور ایمان کے کچھ بھی نہیں

فَكُنْ اَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ

تو آپ زندگی کے شر سے میری پناہ بن جایئے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِيْ

موت کی برائی اور میرے جسم کے جلنے سے (میری پناہ بن جایئے)

وَكُنْ غِنَايَ الَّذِيْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ

اور آپ میرے لئے ایسی تونگری کا سبب بن جایئے جس کے بعد مفلسی نہ ہو

وَكُنْ فَكَاكِيْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْيَانِيْ

اور میرے گناہوں کے طوقوں سے میری رہائی کا سبب بن جایئے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهٗ

اللہ مالک بے نیاز کا تحفہ اور اس کی رحمت

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِيْ اَوْرَاقِ اَغْصَانٍ

جب تک شاخوں کے پتوں پر قمریاں آپ کی عظمت کے گیت گنگناتی رہیں

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِيَ الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِيْ

آپ کی ذات پر بھروسہ ہے آپ میرے مضبوط سہارے اور قابل اعتماد ذات ہیں

اَلْاَوْفٰى وَمَنْ مَّدْحُهٗ رَوْحِيْ وَرَيْحَانِيْ

کامل ہیں اور وہ کہ جن کی تعریف میرے لئے راحت اور فرحت کا سبب ہے

پھر ان اشعار کو پڑھئے

نَبِيَّ الْهُدٰى ضَاقَتْ بِيَ الْحَالُ فِي الْوَرٰى

اے ہدایت فرمانے والے نبی اس دنیا میں میرا حال تنگ ہوگیا ہے

وَاَنْتَ لِمَآ اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرُ

اور آپ ہی وہ ذات ہیں کہ میں آپ سے کوئی تمنا کرسکوں

فَسَلْ خَالِقِيْ تَفْرِيْجَ كَرْبِيْ فَاِنَّهٗ

آپ اپنے خالق سے میرے لئے سوال (دعا) کریں کہ میری تکالیف دور ہوجائیں

عَلٰى فَرَجِيْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرُ

کیونکہ تمام مخلوق کے علاوہ صرف وہی میری تکالیف کے دور کرنے پر قادر ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اشۡرَحۡ بِالصَّلٰوةِ عَلَیۡهِ صُدُوۡرَنَا

الٰہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کی برکت سے ہمارے سینے کھول دے

وَیَسِّرۡ بِهَا اُمُوۡرَنَا وَفَرِّجۡ بِهَا هُمُوۡمَنَا

اور اس کی برکت سے ہمارے کام آسان فرما اور اس کی برکت سے ہماری فکروں کو دفع فرما

وَاكۡشِفۡ بِهَا غُمُوۡمَنَا وَاغۡفِرۡ بِهَا ذُنُوۡبَنَا

اور اس کی برکت سے ہمارے غم زائل فرما اور اس کی برکت سے ہمارے گناہ بخش دے

وَاقۡضِ بِهَا دُیُوۡنَنَا وَاَصۡلِحۡ بِهَا اَحۡوَالَنَا وَبَلِّغۡ

اور اس کی برکت سے ہمارے قرض ادا کروادے اور اس کی برکت سے ہماری حالتیں سنوار دے

بِهَا اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلۡ بِهَا تَوۡبَتَنَا وَاغۡسِلۡ بِهَا

اور اس کی برکت سے ہماری مرادیں پوری فرما اور اس کی برکت سے ہماری توبہ قبول فرما

حُوۡبَتَنَا وَانۡصُرۡ بِهَا حُجَّتَنَا وَطَهِّرۡ بِهَا

اور اس کی برکت سے ہماری خطا دھو دے اور اس کی برکت سے ہماری حجت کو غلبہ بخش

اَلۡسِنَتَنَا وَاٰنِسۡ بِهَا وَحۡشَتَنَا وَارۡحَمۡ بِهَا

اور اس کی برکت سے ہماری زبانیں پاک فرما اور اس کی برکت سے ہماری وحشت کو انس سے بدل دے

غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ

اور اس کی برکت سے ہماری کسمپرسی پر رحم فرما اور اس کو نور بنادے

خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ

ہمارے آگے کی جانب اور پیچھے کی جانب اور دائیں جانب اور بائیں جانب

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ

اور اوپر کی جانب اور نیچے کی جانب اور ہمارے جینے میں اور مرنے میں

قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور ہماری قبروں میں اور حشر و نشر میں اور اسے بروز قیامت سایہ بنا

عَلٰى رُؤُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا

ہمارے سروں پر اور اس کی برکت سے ہماری نیکیوں کے پلڑے وزنی کردے

وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا

اور اس کی برکتیں ہم پر ہمیشہ رکھ یہاں تک کہ ہم ملیں اپنے نبی

وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے

وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ

اس حال میں کہ ہم بے خوف و مطمئن اور فرحاں

مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى
و شاداں ہوں اور ہمارے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈالنا
تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ
یہاں تک کہ تو ہمیں ان کے محل میں داخل فرمائے اور ان کے محترم ہمسایہ میں جگہ بخشے
مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ
ان حضرات کے ہمراہ جن پر تو نے انعام فرمایا یعنی انبیاء علیہم السلام
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ
اور صدیقین اور شہداء اور صالحین
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
اور یہ رفیق کیا ہی اچھے ہیں
اَللّٰهُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الٰہی ہم آنحضرت ﷺ پر ایمان لائے
وَلَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ
حالانکہ ہم نے انہیں دیکھا نہیں ہے، اے اللہ ہمیں دین و دنیا میں ان کا دیدار نصیب فرما
وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى
اور ہمارے دلوں کو ان کی محبت پر قائم رکھ اور ہمیں ان کی سنت کا

سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ
عامل بنا اور ہمیں ان کے طریقے پر موت دینا اور ہمارا حشر فرمانا
النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا
ان کے نجات یافتہ گروہ اور ان کی بامراد جماعت میں اور ہمیں نفع بخشا
انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ
آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی اس محبت سے جس پر ہمارے قلوب مشتمل ہیں
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ
اس دن کہ جس دن نہ تونگری (کام آئے گی) اور نہ ہی مال اور اولاد
وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ
اور ہمیں ان کے صاف ترین حوض پر پہنچانا اور ہمیں ان کے بھرپور پیالے سے پلانا
الْاَوْفٰى وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ
اور ہمارے لئے ان کے حرم (مدینہ) اور اپنے حرم (مکہ) کی زیارت آسان فرما
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ
ہمیں موت دینے سے پہلے پہلے، اور ہمیں دائمی قیام نصیب فرما
بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى
اپنے حرم (مکہ) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم (مدینہ) میں

اَنۡ نُّتَوَفّٰى
یہاں تک کہ ہمارا انتقال ہوجائے
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡتَشۡفِعُ بِهٖ اِلَيۡكَ اِذۡ هُوَ اَوۡجَهُ
اے اللہ ہم ان کو تیری بارگاہ میں شفیع لاتے ہیں کیونکہ وہی جملہ شفعاء میں
الشُّفَعَآءِ اِلَيۡكَ وَنُقۡسِمُ بِهٖ عَلَيۡكَ اِذۡ هُوَ
وقیع ترین ہیں اور ہم آپ کو ان کی قسم دیتے ہیں کیونکہ
اَعۡظَمُ مَنۡ اُقۡسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَيۡكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ
وہی ان سب میں بڑے ہیں جن کے حق کی آپ کو قسم دی جائے اور ہم آپ کے دربار میں
اِلَيۡكَ اِذۡ هُوَ اَقۡرَبُ الۡوَسَائِلِ اِلَيۡكَ نَشۡكُوۡ
ان کا وسیلہ لاتے ہیں کیونکہ وہی تمام وسیلوں میں آپ کے قریب ترین ہیں، ہم شکوہ کرتے ہیں
اِلَيۡكَ يَا رَبِّ قَسۡوَةَ قُلُوۡبِنَا وَ كَثۡرَةَ ذُنُوۡبِنَا
تجھ سے اے رب اپنی سخت دلی کا اور کثرت گناہ کا
وَطُوۡلَ اٰمَالِنَا وَفَسَادَ اَعۡمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا
اور لمبی آرزوؤں کا اور اعمال کی خرابی کا
عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوۡمَنَا عَلَى الۡمُخَالَفَاتِ
اور طاعتوں سے اپنی کاہلی کا اور مخالفتوں پر گرے پڑنے کا

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ

اے میرے رب تو کیا ہی اچھا فریاد رس ہے

نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا

ہم اپنے دشمنوں اور اپنے نفسوں کے خلاف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں پس تو ہماری مدد فرما

وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا

اور ہم اپنی فلاح و بہبود میں تیرے ہی فضل پر بھروسہ رکھتے ہیں

اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا اَللّٰهُمَّ وَاِلٰى جَنَابِ

پس اے ہمارے رب تو ہمیں کسی دوسرے کے حوالہ نہ فرما اور اے اللہ ہم تیرے

رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ ہی کی طرف منسوب ہیں

فَلَا تُبَعِّدْنَا وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ

پس تو ہمیں دور نہ فرما اور ہم تیرے ہی دروازے پر کھڑے ہیں پس تو ہمیں مت دھتکارنا

نَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا

اور ہم تجھ ہی سے مانگتے ہیں پس تو ہمیں محروم نہ فرما۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ

اے اللہ ہماری آہ و زاری پر رحم فرما اور ہمارے خوف کو امن سے بدل دے

اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ
اور ہمارے اعمال قبول فرمالے اور ہمارے حالات سنوار دے اور اپنی طاعت کو
اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ
ہمارا مشغلہ بنادے اور ہمارا انجام بھلائی کی طرف کردے اور ہماری تمنائیں مع اضافہ کے
اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا
پوری فرمادے اور ہماری عمر کا خاتمہ سعادت پر فرما، یہ ہماری خواری
ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَايَخْفٰى عَلَيْكَ
تیرے سامنے ظاہر ہے اور ہماری (اندرونی) حالت بھی تجھ پر پوشیدہ نہیں
اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا
تو نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اس پر عمل نہیں کیا اور تو نے ہمیں منع فرمایا تو ہم پھر بھی اس کام کو کرتے رہے
وَلَايَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ
اور ہمارے لئے بجز تیری معافی کے کوئی گنجائش نہیں پس تو ہمیں معاف فرمادے اے بہترین
مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ
امید گاہ اور بزرگ ترین داتا بےشک تو معاف کرنے والا، شفیق
غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
بخشنے والا، مہربان اور رحیم ہے اے ارحم الراحمین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
اور اللہ رحمت نازل فرمائے سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
اور ان کے صحابہ پر اور بکثرت سلام نازل فرمائے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور سب تعریف زیبا ہے اللہ رب العالمین کو۔